ترجمہ قانونچہ

[illegible]

بعونہ تعالیٰ

کتاب لاجواب مشہور و معروف فن طب یعنی قانونچہ عربی کا اُردو ترجمہ

موسوم بہ

ترجمہ قانونچہ اُردو مع رسالہ قبریہ

جسکو

عالم المعی فاضل لوذعی مولوی حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے منجانب مطبع بزبان اُردو ترجمہ فرمایا

مطبع منشی نولکشور میں لکھنؤ طبع ہوا

۱۸۸۹ ع

اعلان - چونکہ اس کتاب کا ترجمہ بصرف مطبع ہوا ہی لہذا حق ترجمہ اسکا بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہی -

رسالہ قبریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هذا ما ابتدی من ترجمة كتاب بقراط عالم اليونانيين وحكيم المتطببين وهو الذي وجد في قبره ترجمه ونقله من اليوناني الى العربي حنين بن اسحق في ايام امير المؤمنين مامون الرشيد وقال بلغني انه لما حضر بقراط الوفاة امر ان يجعل هذه القضايا وهي خمس وعشرون قضية في درج ويوضع معه في القبر لئلا يطلع عليه احد من الناس فلما وجد في قبر امر ملك الروم ان تخرج تلك الدرة من الدرج الاولى الكائن في وجه المريض ورم لا يوجد له سبب وكانت يده اليسرى موضوعة على صدره

یہ وہ رسالہ ہے جسکو مین شروع کرتا ہون ترجمہ کتاب بقراط سے جو کہ عالم یونانی حکیمون کا اور حکیم تھا بڑے بڑے ماہران اور کاملان فن طب کا۔ اور یہ وہی رسالہ ہے جو قبر مین بقراط کے ملا تھا جب کسی غرض سے قبر کھولی گئی تھی اِس رسالہ کو یونانی زبان سے عربی مین حنین بن اسحٰق نے ترجمہ کیا زمانہ خلافت اور سلطنت مامون رشید مین۔ اور حنین نے یہ بھی کہا ہے کہ مجھے معلوم ہوا تاریخ کے دیکھنے سے کہ جب بقراط کا وقت وفات قریب آیا اسوقت اُسنے حکم دیا تھا کہ یہ مجموعہ احکام اسکی قبر مین رکھدیا جاوے۔ اور یہ سب پچیس قضایا ہین اور بقراط نے حکم دیا تھا کہ انکو ہاتھی دانت کے ڈبہ مین بند کرکے قبر مین رکھدین تاکہ اسپر کوئی آدمی آگاہ نہو۔ جب یہ خبر معلوم ہوئی بادشاہ روم نے حکم کیا کہ یہ درہاے بے بہا ڈبہ سے نکالے جائین پہلا حکم اگر کسی بیمار کے چہرہ پر ورم ہو اور سبب معلوم نہوتا ہو اور بایان ہاتھ بیمار کا سینے پر اِسکے رکھا رہے

فاعلم انہ یموت الی ثلثة عشر یوما ولا سیما ان کان فی اول مرضہ یعبث بمنخرہ **الثانیة** اذا کان فی رکبتی المریض
کلیتہما ورم شدید عظیم فاعلم انہ یموت الی ثلثة ایام ولا سیما ان کان فی اول مرضہ یعرق عرقا کثیرا
الثالثة اذا کان علی العرق الذی فی الرقبة یولد الیوم بثرة صغیرة علیہا کہیئة البقۃ فاعلم ان المریض
یموت الی اثنین وخمسین یوما من مرضہ وآیة ذلک انہ یعطش عطشا شدیدا **الرابعة** اذا کانت علی
اللسان بثرة کالبصرة وھی الذباب الذی یدعی ذباب الکلب شبیہة الخروع فاعلم ان صاحبہا یموت
من یومہ وآیة ذلک انہ یشتہی فی اول مرضہ الاشیاء الحارة فی طباعہا وکیفیتہا **الخامسة**
اذا کانت علی بعض الاصابع بثرة سوداء صغیرة شبیہة الکرسنة واوجعتہ فاعلم ان صاحبہا
یموت الی یومین من مرضہ وآیتہ ذلک انہ فی ابتداء مرضہ یضل **السادسة** اذا کانت
علی ابہام الید الیسری او ابہام الرجل الیسری بثرة حافة شبیہة الباقلی کمدة اللون لا توجع فاعلم

پس معلوم کرنا چاہیے کہ وہ شخص تیرہ روز کے اندر مرجائیگا خصوصاً اگر اول مرض مین اپنے نتھنے کو کھجلاتا ہو اور
اور ایسے عبث بیکار فعل مین مبتلا ہو **دوسرا حکم** اگر مریض کے دونون زانوون مین ورم شدید اور عظیم ہو ۲
معلوم کرنا چاہیے کہ تین روز کے اندر مرجائیگا خصوصاً اول مرض مین اُسکو پسینا زیادہ آتا ہو **تیسرا حکم** اگر اُس رگ ۳
جہندہ پر جو گردن مین واقع ہو اور اُسکو شریان سبات کہتے ہین جو نیند پیدا کرتی ہو چھوٹا سا دانہ آتشک کے مرض کا
برآمد ہو مثل صورت مچھر کے اُسکی صورت ہو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ بیمار باون روز کے اندر مرجائیگا۔ اور نشانی
اُسکے مرنے کی یہ ہوگی کہ پیاس اُسے زیادہ لگے گی **چوتھا حکم** اگر کسی مریض کے دانہ (از قسم طاعون خواہ
آتشک کے ہو) مثل بصرہ کے ہون اور یہ وہ مکھی ہو جسکو ذباب الکلب کہتے ہین جو کہ مشابہ تخم بیدانجیر کے ۴
ہوتی ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض اُسی دن مرجائیگا۔ اور نشانی اُسکی یہ ہو کہ اول مرض مین یہ مریض گرم
چیزون کے کھانے کی خواہش کریگا جسکی طبیعت خواہ کیفیت مین حرارت ہو **پانچوان حکم** اگر کسی کی بعض
انگلیون پر ایک پھنسی چھوٹی سی سیاہ مشابہ مٹر کے دانہ کے ہو اور درد شدید سے اُسکو بے آرام ۵
کرے معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آدمی اپنے مرض سے دو روز کے اندر مرجائیگا اور نشانی اُسکی یہ ہو
کہ ابتداے مرض مین وہ بہکیگا یعنے ہذیان اور اختلاط عقل عارض ہوگا **چھٹا حکم** اگر کسی کے ۶
بائین ہاتھ کے انگوٹھے مین خواہ بائین پاؤن کے انگوٹھے مین دانہ آتشک کا خشک مشابہ
دانہ باقلے کے ہو اور رنگ دانہ کا تیرہ ہو اور درد اُسمین مطلق نہ ہوتا ہو پس معلوم کرنا چاہیے

ان صاحبہا یموت الی ستۃ ایام من اول مرضہ وایۃ ذلک ان یکون فی بدء مرضہ مختلف اختلافا کثیرا **الحادیۃ**

السابعۃ اذا کان علی الاصبع الوسطی من الرجل الیمنی بثرۃ لونہا کلون الصناعۃ فاعلم انہ یموت صاحبہا الی

اثنی عشر یوما من مرضہ وایۃ ذلک انہ یشتہی فی اول مرضہ الاشیاء الحریقۃ شہوۃ شدیدۃ **الثامنۃ** اذا کانت

اظافیر الاصابع کمدۃ اللون وفی الجبہۃ بثرۃ دمویۃ فاعلم ان صاحبہا یموت الی اربعۃ ایام من بدء مرضہ وایۃ ذلک

انہ یکثر العطاس فی التثاؤب **التاسعۃ** اذا کانت علی ابہامی الرجلین حکۃ شدیدۃ وکان لون الرقبۃ

کمدا فاعلم ان صاحبہا یموت فی الیوم الخامس من مرضہ قبل مغیب الشمس وآیۃ ذلک

انہ یبول فی مرضہ بولا کثیرا **العاشرۃ** اذا کانت علی جفن المریض ثلث بثرات احدٰہن سوداء

والاخریٰ الی الشقرۃ فاعلم ان صاحبہا یموت الی سبعۃ ایام وآیہ ذلک انہ یکون فی اول المرض بصاق

کثیر **الحادیۃ عشر** اذا کانت علی جفن احدی العینین بثرۃ کالجوزۃ لینۃ کمدۃ اللون فاعلم

کہ یہ شخص اندر چھ روز کے مرجائیگا ابتداے مرض سے۔ اور شناخت اسکی یہ ہے کہ ابتداے مرض مین اسکو دست زیادہ آتے ہونگے **ساتوان حکم** اگر کسی کے داہنے پانون کے بیچ کی انگلی پر ایک دانہ برآمد ہو جسکا رنگ مثل رنگ اجال دیے ہوے سونے کے زرد ہو جیسا زرد سونا زرگر چرخ دینے کے بعد نوشادر اور شورہ وغیرہ دیکر نکالتے ہین پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض ابتداے روز مرض سے بارہ دن کے اندر مرجائیگا۔ اور نشانی اسکی یہ ہے کہ اول مرض مین اسکی خواہش تیز اور چرپری چیزین کھانے کی شدت سے ہوگی **آٹھوان حکم** جب ناخن انگلیون کے تیرہ گون ہون اور پیشانی پر اس شخص کے سرخ رنگ کا دانہ پیدا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض چار دن کے اندر مرجائیگا ابتداے مرض سے اور نشانی اس حکم کے صحت کی یہ ہے کہ مریض زیادہ چھینکتا اور زیادہ جمائی لیتا ہوگا **نوان حکم** اگر کسی کے دونون پانون کے انگوٹھون مین بشدت کھجلی اٹھتی ہو اور گردن کا رنگ زیادہ تیرہ ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض اپنے شروع مرض کے پانچوین روز مرجائیگا قبل ازانکہ نفس اسکا بند ہو اور نشانی صحت حکم ہذا کی یہ ہے کہ وہ مریض اپنے اسی مرض مین پیشاب زیادہ کرتا ہوگا **دسوان حکم** اگر کسی مریض کی پلک پر تین دانے (حمرہ و بائیہ کے) ایسے ہون کہ ایک انمین سے سیاہ ہو اور دوسرا نیلگون پس معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آدمی سات روز کے اندر مرجائیگا۔ اور نشانی صحت حکم ہذا کی یہ ہے کہ اول مرض مین اسکو تھوک زیادہ آتا ہوگا **گیارھوان حکم** اگر کسی کی آنکھ کے ایک پپوٹے پر دانہ شبیہ اخروٹ کے پیدا ہو نرم اور تیرہ رنگ معلوم کرنا چاہیے

ان صاحبها یموت الی یومین من مرضه وآیة ذلک انه یکون من بدء مرضه ینام نوما کثیرا **الثانیة عشر**
اذا سال من منخری المریض دم الی الشقرة وظهر بیده الیمنی بثرة تضرب الی البیاض لا یوجع فاعلم
ان صاحبها یموت الی ثلثة ایام من مرضه وآیة ذلک انه یکون فی بدء مرضه لا یشتهی الطعام
الثالثة عشر اذا ظهر فی الفخذ الایسر للمریض حمرة شدیدة لا یوجع طولها ثلث اصابع فاعلم
ان صاحبها یموت الی خمسة وعشرین یوما من مرضه وآیة ذلک انه یجد فی اول مرضه حکة شدیدة
ویشتهی اکل البقول **الرابعة عشر** اذا کانت خلف الاذن الیسری بثرة جاسیة شبیهة
بالحمصة فاعلم ان صاحبها یموت الی عشرین یوما فی تلک الساعة التی ظهرت فیه بثرة وآیة
ذلک انه یبول فی اول مرضه بولا کثیرا **الخامسة عشر** اذا کانت خلف الاذن الیسری ایضا بثرة مدورة فاعلم
ان صاحبها یموت الی اربعة وعشرین یوما من مرضه وآیة ذلک انه یشتاق فی اول مرضه الی شرب الماء
البارد شوقا شدیدا **السادسة عشر** اذا کانت خلف الاذن الیمنی بثرة حمراء حادة شبیهة بحرق النار

کہ آدمی ایک روز سے لیکر دو روز تک مرجائیگا ابتداے مرض سے اور نشانی اسکی یہ ہی کہ اول مرض سے
12 اسکو نیند زیادہ آتی ہوگی **بارھوان حکم** جب بیمار کے دونون نتھنوں سے خون زردی اور سرخی ملا ہوا بہتا ہو
اور داہنے ہاتھ مین اسکے دانہ سپیدی مائل برآمد ہو کہ اسمین درد نہ ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آدمی ابتداے مرض سے
13 تین روز کے اندر مرجائیگا اور نشانی اسکی یہ ہی کہ ابتداے مرض مین اسکو اشتہاے طعام نہ ہوگی **تیرھوان حکم**
اگر مریض کی بائین ران مین حمرہ شدیدہ یعنے سرخ بادہ نمودار ہو اور درد اسمین مطلق نہ ہو اور طول ورم کا
تین انگشت ہو تب معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض ابتداے اپنے مرض کے پچیس روز کے اندر مرجائیگا نشانی
صحت حکم کی یہ ہی کہ اول مرض مین اسکو کھجلی زیادہ معلوم ہوتی ہوگی اور بقول یعنے ساگ ترکاری
14 کھانے کی رغبت اسکو زیادہ ہوگی **چودھوان حکم** اگر بائین کان کے پیچھے دانہ سخت مشابہ دانہ نخود کے ہو
معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شخص بیس روز کے اندر ہی اندر وقت ظہور دانہ مذکور کے مرجائیگا نشانی اسکے صحت
15 کی یہ ہی کہ ابتداے مرض مین اسکو پیشاب زیادہ آتا ہوگا **پندرھوان حکم** اگر بائین کان کے پیچھے دانہ
نمودار ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ بیمار روز مرض سے چوبیس دن کے اندر مرجائیگا اور نشانی صحت حکم کی یہ ہی
16 کہ ابتداے مرض مین یہ مریض مشتاق آب سرد کے پینے کا زیادہ ہوگا **سولھوان حکم** اگر
داہنے کان کے پیچھے سرخ دانہ تیزی اور حدت کے ساتھ ہو جیسے آگ سے جل جانے سے آبلہ پڑتا ہی

وفی عظم الباقلی فاعلم ان صاحبها یموت الی سبعة ایام من مرضه وآیة ذلک انه یتقیأ فی اول مرضه کثیرا
السابعة عشر اذا کانت تحت اللحیة بثرة حمراء فی عظم الباقلاء فاعلم ان صاحبها یموت الی اثنین
وخمسین یوما وآیة ذلک انه ینفث فی بدء مرضه **الثامنة عشر** قد یعرض لبعض الناس وجع شدید فی
الحشفة فان عرض ذلک ثم ظهرت فی مرفقیه بثرة کمدة اللون مات الی یوم الخامس وآیة ذلک انه یشتهی فی
اول مرضه شرب الشراب **التاسعة عشر** اذا کانت علی الجانب الایمن بثرة کمدة اللون فاعلم ان صاحبها یموت بعد
تسعة ایام من مرضه قبل طلوع الشمس وآیة ذلک انه یکثر فی بدء مرضه التثاؤب لشدید **العشرون** اذا کان
فی الابط الایسر بثرة فی عظم السفرجل فاعلم ان صاحبها یموت الی خمسة وعشرین یوما من بدء مرضه وآیة ذلک
یعرض له نوم کثیر ثقیل **الحادیة والعشرون** اذا کان علی الکعب بثرة کثیرة سوداء فاعلم ان المریض یموت الی ثمانیة وعشرین
یوما من مرضه وآیة ذلک انه یشتاق فی اول مرضه الی برد الهواء والاطعمة الباردة شوقا شدیدا **الثانیة والعشرون**

اور حجامت مین برابر باقلے کے ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض سات روز کے اندر مرجائیگا ابتداے مرض سے
اپنے اور نشانی صحت حکم کی یہ ہی کہ اول مرض مین اُسکو قے زیادہ ہوتی ہوگی **سترھوان حکم** اگر کسی کی لحیہ یعنے 17
ڈارھی کے نیچے سُرخ دانہ برابر باقلے کے دانہ کے برآمد ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض باون روز کے اندر
مرجائیگا نشانی اُسکے مرنے کی یہ ہی کہ ابتداے مرض مین بلغم یا مدہ کھنکھار سے اُسکے زیادہ خارج ہوگا **اٹھارھوان** 18
حکم بعض آدمیون کے حشفہ یعنے سر ذکر مین درد شدید پیدا ہوتا ہی اگر کسی کے یہ درد ہوا اور بعد ازان اسکے
مرفق یعنے بند دست خواہ کلائی مین ایک دانہ تیرہ رنگ پیدا ہو وہ مریض پانچوین روز تک مرجائیگا نشانی
صحت حکم کی یہ ہی کہ اول مرض مین اسکی شراب خواہ اور قسم کے پانی پینے کی خواہش زیادہ ہوگی **انیسوان حکم** 19
اگر بائین طرف بدن کے کسی جگہ کوئی پھنسی از قسم طاعون خواہ آتشک کے برآمد ہو کہ رنگ اُسکا تیرہ ہو
معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شخص بعد نو دن کے ابتداے مرض سے مرجائیگا قبل طلوع آفتاب کے نشانی صحت حکم
کی یہ ہی کہ ابتداے مرض مین اسکو جمائی زیادہ آتی ہوگی **بیسوان حکم** اگر کسی کی بائین بغل مین پھنسی برابر 20
بہی کے پیدا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آدمی پچیس روز کے اندر مرجائیگا ابتداے مرض سے اور
نشانی اسکی یہ ہی کہ اسکو گہری نیند زیادہ آتی ہوگی **اکیسوان حکم** اگر کسی کے کعب یعنے قبہ قدم پر سیاہ پھنسی 21
(طاعون وبائی کی برآمد ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ شخص اٹھائیس روز کے اندر ابتداے مرض سے مرجائیگا نشانی
صحت حکم کی یہ ہی کہ یہ شخص اپنے اول مرض مین ہواے سرد اور سرد غذاؤن کا زیادہ مشتاق ہوگا **بائیسوان حکم** 22

اذا کان علی الصدغ الایسر بثرۃ شقراء فاعلم ان صاحبہا یموت لاربعۃ ایام من مرضہ وآیۃ ذلک انہ یعرض لہ فی اول مرضہ حکۃ شدیدۃ فی عینہ لا ینفی من حکتہا **الثالثۃ والعشرون** اذا کان فی وسط الرأس ورم کالجوزۃ لین لا یوجع فاعلم ان صاحبہا یموت الی تسعین یوما من اول مرضہ وآیۃ ذلک انہ یعرض لہ فی مرضہ سبات شدید ویشتہی البطیخ شہوۃ شدیدۃ ویشتاق الیہ ویبول بولا کثیرا **الرابعۃ والعشرون** اذا کان فی الصدغ ورم اسود کالبقۃ شدید السواد فاعلم ان صاحبہا یموت الی ثلثۃ شہر من مرضہ وآیۃ ذلک انہ فی اول مرضہ یقع علیہ شہوۃ البطیخ والماء الکثیر یکون غزیر البول کالذی ذکرنا قبل **الخامسۃ والعشرون** اذا کانت تحت الرقبۃ بثرۃ وفی الجفن الاسفل من العین الیسری بثرۃ ایضا بیضاء فاعلم ان صاحبہا یموت الی احد عشرین لیلۃ من بدء مرضہ وآیۃ ذلک انہ یعرض لہ فی اول مرضہ شہوۃ الحلو والاغذیۃ الردیۃ

تمت

اگر کسی کی بائین کنپٹی پر دانہ جسکا رنگ سُرخ ہو برآمد ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آدمی چار روز کے اندر ابتداے مرض سے مرجائیگا اور نشانی صحت حکم کی یہ ہی کہ ابتداے مرض مین آنکھون مین ایسی کھجلی اُٹھتی ہوگی جسکے کھجلانے سے اسکو مہلت نہوگی اور بدون کھجلائے رہا نہ جاتا ہوگا **تئیسوان حکم** اگر کسی کے وسط سر مین ورم نرم مثل اخروٹ کے پیدا ہوا ور درد نہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آدمی اول روز مرض سے نوے دن کے اندر مرجائیگا نشانی صحت حکم کی یہ ہی کہ اول مرض مین اسکے اونگھ زیادہ رہتی ہوگی اور خربزہ یا تربز کھانے کا زیادہ مشتاق ہوگا اور پیشاب بھی اسکو زیادہ آتا ہوگا **چوبیسوان حکم** اگر کسی کی کنپٹی مین ورم سیاہ مثل مچھر کے ہوا ور سیاہی اسمین زیادہ ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ مریض ابتداے مرض سے تین ماہ کے اندر مرجائیگا نشانی اسکی یہ ہی کہ اول مرض مین اُسکو خواہش تربز کھانے کی ہوگی اور بہت سا پانی پینے کی اور پیشاب بھی زیادہ اسکو آتا ہوگا جیسا بقراط نے سرد ترکاری اور ساگ کی خواہش مین لکھا ہی (دیکھو حکم چودھوان) **پچیسوان حکم** اگر کسی کی گردن کے نیچے اور بائین آنکھ کے پپوٹے پر سپید سپید پھنسی پیدا ہو معلوم کرنا چاہیے کہ یہ آدمی ابتداے مرض سے اکیس شبون کے اندر مرجائیگا اور نشانی صحت حکم کی یہ ہی کہ اُسکو اول مرض سے میٹھے کھانے کی اور خراب غذاؤن کی اشتہا ہوگی

تمام ہوا رسالہ قبریہ مصنفہ حکیم بقراط

خاتمہ از طرف مترجم

چونکہ ان سب احکام کو شیخ الرئیس نے کتاب قانون جلد چہارم مقام بحران مین اور دیگر مقامات مین لکھا ہی اور انکی دلیلین بھی لکھدی ہین اور اسی طرح سے ابوالعباس مجوسی نے کامل الصناعہ مین جابجا انکو درج کیا ہی مع دلائل کے اور قانون اور کامل الصناعہ کا ترجمہ اُردو کر چکے ہین اور ان احکام کو سلیس اُردو مین لکھ چکے ہین لہذا جداگانہ اس رسالہ کو بھی ترجمہ کر دیا کہ طالب علم مبتدی ان پچیسون احکام کو یاد کرلے وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

بعونہ تعالیٰ

کتاب لاجواب مشہور و معروف فن طب یعنی قانونچہ عربی کا اُردو ترجمہ

موسوم بہ

ترجمۂ قانونچہ اُردو مع رسالۂ قبریہ

جسکو

عالم المعی فاضل لوذعی مولوی حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے باستجاب مطبع بزبان اُردو ترجمہ فرمایا

مطبع منشی نولکشور میں لکھنؤ طبع ہوا

سنہ ۱۸۸۹ع

اعلان — چونکہ اس کتاب کا ترجمہ بصرف مطبع ہوا ہے لہذا حق ترجمہ اسکا بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے۔

قانونچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کی حمد ہزار زبان سے کرکے درود نا محدود ختم المرسلین محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ اور اُنکی آل اطہار پر ہو اُسکے بعد یہ ترجمہ قانونچہ کا زبان اُردو مین ایسے اہتمام سے کیا جاتا ہی کہ مبتدی کو کتاب کے ہر فقرہ کے سمجھنے مین دقت نہو اسلیے کہ ہر فقرہ اصل کا جس لفظ پر تمام ہوا ہی وہان پر ترجمہ لکھکر نشان دوسرے فقرہ کا دیا جاتا ہی اور شمار فقرات کا اُسی نسخہ کے مطابق ہی جو مطبوعہ مطبع اودھ اخبار کا ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ چونکہ مالک مطبع ہذا جناب منشی نولکشور صاحب سی آئی ای کو رفاہ عام مد نظر ہی اُنکی تجویز یہ ہوئی کہ یہ ترجمہ مع اصل کتاب کے صفحہ وار چھپے تاکہ فائدہ ترجمہ کا جو مطلوب ہی وہی حاصل ہو لہذا مترجم نے بعد ختم ترجمہ کتاب کامل الصناعہ ابو العباس مجوسی کے اسکو شروع کیا ہی امید خدا سے ہی کہ جسطرح میرا ترجمہ قانون مفید عام اور مقبول انام ہو چکا ہی قانونچہ جو ایک چھوٹا سا قانون علم طب کا ہی اور پہلے سب سے یہی کتاب زبان عربی کی پڑھی جاتی ہی یہ بھی اُسی طرح مفید عام طلبہ کو ہو بمحمد وآلہ الطیبین

قانونچہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العلمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد وآله اجمعين **وبعد** فهذا المختصر مشتمل على زبدة ما يجب استحضاره من صناعة الطب انتخبته من كتب المتقدمين ورتبته على عشرة مقالات

المقالة الاولى في الامور الطبيعية وهي مشتملة على خمسة فصول **الفصل الاول** في الاركان والامزجة

اما الاركان فهي اجسام بسيطة هي اجزاء اولية لبدن الانسان وغيره التي لا يمكن ان تنقسم الى اجسام مختلفة الصور والطبائع

حمد خدا کی ہی جو پروردگار عالمیان ہی اور درود اور سلام بہترین مخلوقات پر جنکا نام نامی محمد ہی اور انکی آل پاک پر اور بعد حمد او صلوۃ کے یہ مختصر ایسی ہی جو شامل ہی چنے ہوے عمدہ اُن مسائل پر جنکا ہر وقت یاد رکھنا فن طب مین واجب ہی (۲) انتخاب اس مختصر کا یا انھین عمدہ مسائل کا مین نے کتب متقدمین سے کیا ہی جو زمانہ شیخ الرئیس سے پہلے تھے (۳) اور مرتب کیا ہی اس رسالہ کو مین نے دس مقالون پر پہلا مقالہ امور طبیعیہ کے بیان مین اور اسمین پانچ فصلین ہین مترجم امور طبیعیہ سے مراد وہ امور ہین جو طبیعت کی طرف منسوب ہین اور طبیعت ہر بدن کی ہی جسمین ارادہ اور شعور نہین ہی **فصل اول** ارکان اور امزجہ کے بیان مین (۲) ارکان سے مراد چند اجسام بسیط ہین جو اولی اجزا ہین بدن انسان اور غیر انسان کے یعنے جتنے اور مرکب اجسام دنیا مین ہین سب کے یہی ارکان اجزاے اولی ہین اور دوسری صفت ان ارکان مین یہ ہی کہ انکی تقسیم بطرف اجسام مختلف صورتون کے اور مختلف طبیعتون کے نہین ہوسکتی مثلاً پانی کا ایک قطرہ اور ہزار من بنظر قسمت کی نہ بنظر تقسیم کیمیائی سب کی ایک ہی صورت اور ایک ہی طبیعت ہی

وهي اربعة النار وهي حارة يابسة والهواء وهو حار رطب والماء بارد رطب والارض وهي باردة يابسة واما
الامزجة فنقول ان الاركان اذا تصغرت اجزاؤها وتماست فعل بعضها في بعض بقواها المتضادة وكسر
كل واحدة منها سورة كيفية الاخرى فاذا انتهى الفعل والانفعال بينها الى حد ما حدث لذلك المركب
كيفية متشابهة في جميع اجزائه فهي المزاج وهو ينقسم بحسب القسمة العقلية الى ما يكون معتدلا بالحقيقة
وهو ان يكون المقادير من الكيفيات المتضادة في الممتزج متساوية ويسمى معتدلا بالحقيقة
والى ما يكون خارجا عن الاعتدال الحقيقي لكن القسم الاول مما لا يمكن ان يوجد في الخارج
اصلا بل الذي يوجد من الامزجة انما هو خارج عن الاعتدال الحقيقي وينقسم الى ما تسميه الاطباء

(۳) یہ ارکان چار چیزین ہین نار یعنے آگ گرم خشک ہی اور ہوا گرم تر ہی اور پانی سرد ہی اور مٹی
سرد خشک ہی (۴) امزجہ یعنے مزاج کے معنے یہ ہین کہ یہی ارکان جب باہم ملتے ہین اور اجزا انکے چھوٹے چھوٹے ہوکر
باہم پیوست ہوکر ایک دوسرے سے مس کرتے ہین اور بعض انمین سے دوسرے مین اپنا اپنا فعل جداگانہ
کرتا ہی بنظر اول کیفیات متضادہ کے جو انمین ہی مثلاً آگ کی گرمی پانی کی سردی مین اثر کرتی ہی اور غلبہ
کیفیت ہر ایک رکن کو دوسرا رکن اپنی مخالف کیفیت سے توڑ دیتا ہی پھر جب یہ اثر کرنا ان ارکان کا
اور قبول اثر کرنا باہمی کسی حد معین پر پہونچتا ہی اُسوقت اسی مرکب مین ایک جدید کیفیت ایسی پیدا
ہوتی ہی جو متشابہ اور یکسان تمامی اجزاے مرکب ہذا مین ہوتی ہی اور اسی کا نام مزاج ہی (۲) یہی
مزاج جسکی ابھی تعریف بیان ہوئی بنظر قسمت عقلی کئی قسم پر منقسم ہوتا ہی پہلی قسم تو یہ ہی کہ اس مرکب کا
چہارگانہ ارکان سے ایسا مزاج پیدا ہو جو درمیانی اور معتدل حقیقی چارون کیفیت مین ہو یعنے حرارت
اور برودت اور خشکی اور تری چارون کیفیات اسمین برابر ہون اور اسی مزاج کو معتدل حقیقی کہتے ہین
اور دوسری قسم مزاج کی یہ ہی کہ اس اعتدال حقیقی سے خارج ہو مراد یہ ہی کہ چارون کیفیات مین کوئی زیادہ اور
کوئی کم ہو (۳) معتدل حقیقی جسکو ہمنے قسم اول تجویز کیا ہی وہ تو ہرگز موجود ہی نہین ہی مترجم طبیب کو اس
حکم کا مسلم مان لینا کافی ہی کہ معتدل حقیقی خارج مین موجود نہین ہی اور اسکی دلیل کے سمجھنے کے
درپی ہونا منصب طبیب کے خلاف ہی اور نہ کوئی طبیب کی غرض معتدل حقیقی کے وجود اور عدم سے
فن طب مین متعلق ہی متن (۴) بلکہ جو مزاج معتدل موجودہ مزاجہاے عالم مین پایا جاتا ہی یہ وہی معتدل
فرضی ہی جو اعتدال حقیقی سے خارج ہی اور اسی کا نام اطبا نے معتدل رکھا ہی بنظر فرض اور تجویز کے

وھو ان یکون لموضوع ما نوع مزاج ھو اصلح الامزجۃ لہ والی ما یکون خارجا عن ھذا الاعتدال والمعتدل بھذا المعنی یعرض لہ ثمانیۃ اوجہ من الاعتبارات احدھا (۱) المعتدل النوعی بالقیاس الی ما ھو خارج عنہ وھو المزاج الذی یحصل للانسان مثلا بالقیاس الی سائر الکائنات الثانی (۲) المعتدل النوعی بالقیاس الی ما ھو داخل فی نوعہ وھو المزاج الذی یحصل لاعدل شخص من اشخاص نوع الانسان الثالث (۳) المعتدل الصنفی بالقیاس الی ما ھو خارج عن صنفہ وھو المزاج الذی یحصل لسکان اقلیم من الاقالیم بالقیاس الی سائر الاقالیم الرابع (۴) المعتدل الصنفی بالقیاس الی ما ھو داخل فی صنفہ وھو المزاج الذی یحصل لاعدل شخص من اشخاص صنف معین الخامس (۵) المعتدل الشخصی بالقیاس الی ما ھو خارج عن اشخاص نوعہ وھو المزاج الذی یحصل لشخص معین حتی یکون موجودا صحیحا

(۱) اور یہ معتدل فرضی وہ مزاج ہی کہ مثلا ایک جسم خاص انسان کے واسطے بنظر ترکیب ارکان کے جو ممکن ہین ایسا مزاج مناسب ہو کہ جتنے اقسام مزاج غیر معتدل حقیقی کے عقل مین آسکتے ہین ان سب مین یہ مزاج خاص نہایت مناسب واسطے نوع انسان کے ہو اور غیر معتدل اسکو کہتے ہین کہ اس مزاج مناسب سے بھی خارج ہو مراد یہ ہی کہ جو عمدہ سا عمدہ مزاج انسان کے واسطے درکار ہی وہ کبھی کسی شخص انسانی مین نہو اور معتدل بنظر اس تعریف کے جسکو مناسب تر مزاج ہمنے لکھا ہی اسمین آٹھ صورتین معتبر ہو سکتی ہین پہلی صورت معتدل نوعی کی بنظر ان اجسام کے جو اس نوع سے خارج ہین اور یہ وہ مزاج ہی جو انسان کے لائق بنظر جملہ موجودات عالم کے ہی اور کسی اور جسم کے لائق یہ مزاج نہین ہی دوسری مزاج معتدل نوعی بنظر ان اشخاص کے جو انسان کی نوع مین موجود ہین مراد یہ ہی کہ کسی ایک آدمی کا مزاج بہ نسبت جملہ افراد انسان کے زیادہ تر معتدل ہو تیسری معتدل صنفی بنظر مزاج صنف دیگر کے جو صنف مفروض سے خارج ہین مثلا انسان کی صنف رومی اور حبشی اور ہندی وغیرہ انمین سے ہندی انسان کا مزاج معتدل ہی بہ نسبت حبشی کے اور یہ وہ مزاج ہی جو کسی اقلیم کے باشندون مین بہ نسبت اور اقلیم کے پایا جاتا ہی چوتھی معتدل صنفی بنظر اسی صنف خاص کے اور یہ وہ مزاج ہی جو ایک ہی کسی شخص خاص مین پایا جائے اور سب کے مزاج سے زیادہ تر معتدل ہو مثلا ہندی آدمیون کو کوئی ایسا معتدل مزاج آدمی ہو کہ اسکے مزاج سے بڑھکر معتدل ہندوستان مین کسی کا مزاج نہو پانچوین معتدل شخصی بنظر جملہ موجودات کے جو اس نوع کے افراد نوعی اور صنفی سے خارج ہی اور یہ وہ مزاج ہی جسکے ہونے سے ایک آدمی خاص کا وجود برقرار رہتا ہی اور اپنی صحت جسمانی پر اسی مزاج معتدل کے رہنے سے قائم رہتا ہی مراد یہ ہی کہ اسکی تندرستی کا مقابلہ اور اشخاص انسانی بنظر اسی مزاج معتدل کے نہین کر سکتے

السادس المعتدل الشخصي بالقياس الى احواله في نفسه وهو المزاج الذي اذا حصل الشخص كان على افضل ما ينبغي ان يكون عليه السابع المعتدل العضوي بالقياس الى غيره وهو المزاج الذي يجب ان يكون لنوع كل عضو من الاعضاء مما يخالف به غيره الثامن المعتدل العضوي بالقياس الى احواله في نفسه وهو المزاج الذي اذا حصل العضو كان على افضل ما ينبغي ان يكون عليه واما الخارج عن الاعتدال بحسب اصطلاح الاطباء ينقسم الى ثمانية اقسام لانه اما ان يكون احر مما ينبغي او ابرد منه او ايبس او احر وارطب منه او احر وايبس منه او ارطب منه او ابرد او ابيس منه **الفصل الثاني في الاخلاط** الخلط جسم رطب سيال يستحيل اليه الغذاء اولا وانواعه الدم وهو حار رطب والصفراء وهي حارة يابسة والبلغم وهو بارد رطب والسوداء وهي باردة يابسة وكل واحد منها ينقسم الى طبيعي وغير الطبيعي اما الدم الطبيعي

چھٹی معتدل شخصی بنظر اسی ایک آدمی کے حالات ذاتی کے جو مختلف ہوا کرتے ہین اور یہ وہ مزاج ہی کہ جب کسی شخص خاص کو افراد بشری مین سے حاصل ہو اُسوقت وہی آدمی ایسی اچھی حالت پر ہوتا ہی کہ اس حالت سے بڑھکر اسکا کوئی حال کسی زمانہ مین ممکن نہین ہی **ساتوین** معتدل عضوی بنظر طرف اور اعضاے بدنی کے اور یہ وہ مزاج ہی جو ہر ایک عضو کے واسطے مناسب ہی اور دوسرے عضو کو وہی مزاج نامناسب ہی بلکہ مخالف ہی (مثلاً ہڈی کا مزاج معتدل گوشت کے مزاج سے مخالف ہی) **آٹھوین** معتدل عضوی بنظر احوال مخصوصہ اُسی عضو کے اور یہ وہ مزاج ہی کہ جسوقت کسی عضو خاص مین پایا جائے اُسوقت وہی عضو اپنی افضل حالات پر ہوتا ہی خارج اعتدال اصطلاح طب سے جسکو سوء مزاج کہتے ہین اسکی بھی آٹھ قسمین ہین (چار بسیط اور چار مرکب) اسلیے کہ سوء مزاج یا تو اسطرح کا ہو کہ مزاج معتدل مناسب ہی اس سے گرم زیادہ ہو یا مزاج مناسب سے سرد زیادہ ہو خواہ تر زیادہ ہو یا خشک زیادہ ہو یا گرم تر زیادہ ہو یا گرم خشک زیادہ ہو یا سرد تر زیادہ ہو یا سرد خشک زیادہ ہو **دوسری فصل اخلاط کے بیان مین** خلط ایک جسم تر اور سیال ہی یعنے بہت جلد روان ہوکر تمام اعضا مین پہونچ جاتا ہی اور جو غذا کھائی جاتی ہی پہلے جو چیز ہمارے بدن مین غذا کی تبدیل صورت سے بنتی ہی اسی کو ہم خلط کہتے ہین خلط کی چار قسمین ہین پہلی خون اور اسکا مزاج گرم تر ہی دوسری صفرا جو گرم خشک ہی تیسری بلغم جو سرد تر ہی چوتھی سودا جو سرد خشک ہی پھر ان چارون کی تقسیم بطرف خلط طبیعی اور خلط غیر طبیعی کی طرف ہوتی ہی ہو خون طبیعی کا

فهو احمر اللون لا نتن له حلو جدا واما غیر الطبیعی فهو الذی یخالفه واما الصفراء الطبیعیة وهی رغوة الدم
الطبیعی وهو احمر ناصع خفیف حاد الطعم وتتولد فی الکبد واما غیر الطبیعیة فاربعة اقسام احدها المرة
الصفراء وهی التی یخالطها رطوبة رقیقة مائیة الثانی المرة المحیة وهی التی یخالطها رطوبة
غلیظة الثالث الصفراء الکراثیة وهی مرکبة من الصفراء المحترقة ومن المرة الصفراء وتولدها
انما یکون فی المعدة الرابع الصفراء الزنجاریة وهی اسخن اصناف الصفراء وطبعها قریب من السموم
واما البلغم الطبیعی فهو الذی یصلح لان یصیر دما کاملا واما غیر الطبیعی فاصنافها خمسة
احدها الحلو وهو الذی یخالطه قدر من الخلط الحاد الثانی المالح وهو الذی یخالطه
مرة محترقة وهو اسخن الاصناف الثالث الحامض وهو بلغم قد عملت فیه حرارة ضعیفة

رنگ خوب سرخ ہے جیسے جگر کا رنگ اور اسمین بدبو نہین ہوتی اور زیادہ میٹھا ہوتا ہے اور خون غیر طبیعی
وہ ہے کہ ان تینون مین ایسا نہ ہو مراد یہ ہے کہ رنگ اور بو اور مزہ تینون اسکے ایسے نہ ہون خواہ ایک چیز
یا دو چیزین اسکی ایسی نہ ہون صفراے طبیعی یہ پھین ہے خون طبیعی کے اوپر ہوتا ہے رنگ اسکا سرخ ہے
شوخی کے ہمراہ جسمین کسیقدر زردی بھی ہوتی (جیسے ریشہ زعفران کا رنگ) اور یہ صفرا سبک وزن
مین اور تیز مزہ مین ہوتا ہے جگر مین اسکی پیدائش ہے اور صفراے غیر طبیعی کی چار قسمین ہین ایک تو
مرۂ صفرا جو مزہ مین تلخ ہے اور مرارہ مین پیدا ہوتا ہے یہ وہ صفرا ہے جسمین رطوبت رقیق یعنے بلغم اور
مائیت کی آمیزش ہوتی ہے دوسری مرۂ محیہ یعنے مثل زردی بیضہ کے اور یہ وہ صفرا ہے جسمین رطوبت
غلیظ کی آمیزش ہے تیسری صفراے کراثی جسکا رنگ مثل گندنے کے ہوتا ہے اور یہ صفرا مرکب ہے
صفراے سوختہ اور مرۂ صفراے سے جو پہلی قسم لکھی گئی ہے اور اسکی پیدائش فقط معدہ مین ہوتی ہے یعنے
صفراے کراثی بجز معدہ کے اور کہین پیدا نہین ہوتا چوتھی قسم صفراے زنگاری کی ہے اور جملہ اقسام
صفراے سے بہت زیادہ گرم ہے اور اسکی طبیعت قریب طبیعت زہر کے ہے بلغم طبیعی وہ خلط ہے جسکو
لیاقت اس امر کی ہے کہ جسکا خون پورا بنجاوے اور بلغم غیر طبیعی کے پانچ اصناف ہین پہلی
بلغم شیرین اور یہ وہ چیز ہے جسمین کسی قدر آمیزش خلط خون طبیعی کی ہوتی ہے دوسری بلغم مالح
جسکو بلغم شور کہتے ہین اسمین آمیزش مرۂ صفراے محترقہ کی ہوتی ہے اور یہ قسم بلغم کی پانچون
اقسام مین زیادہ تر گرم ہے تیسری بلغم ترش یہ وہ بلغم ہے جسمین حرارت ضعیف نے اثر کیا ہے

الرابع العفص وهو الذی یغلب علیه الجوهر الارضی وهو اکثف الاصناف الخامس التفه وهو الذی
لا طعم له ویغلب علیه الجوهر المائی وهو ابرد الاصناف واما السوداء الطبیعیة فهو عکر الدم
الطبیعی واما غیر الطبیعی فهو خلط محترق **واما کیفیة** تولد الاخلاط **فاعلم** ان الغذاء
وهو الجسم الذی من شانه ان یصیر جزءا من بدن الانسان اذا ورد علی المعدة استحال فیها
الی جوهر شبیه بماء الکشک الثخین الذی یسمی کیلوسا وینجذب الصافی منه الی الکبد فینفذ
من طریق العروق المسماة بماساریقا وینطبخ فی الکبد ویسمی کیموسا فیحصل منه شیء کالرغوة
وشیء کالرسوب وقد یکون معهما شیء محترق اذا افرط الطبخ وشیء فج اذا قصر الطبخ فالرغوة

چوتھی بلغم عفص جسکا کھٹا مزہ ہی یہ وہ بلغم ہی جسپر جوہر ارضی غالب ہورہا ہی اور یہ قسم زیادہ تر کثیف ہی کُل
اقسام مین بلغم کے پانچوین بلغم تفہ یعنے بے مزہ بلغم اور پانی کا ایسا پھیکا یہ وہ بلغم ہی کہ جسمین کوئی
مزہ نہو (مراد یہ ہی کہ کوئی مزہ غالب اسمین نہو جسمین ہماری زبانکو کچھ اثر ہوپہنچے) ایسے بلغم پر غلبہ
جوہر مائی کا ہوتا ہی اور یہ بلغم سب اقسام سے بلغم کی برودت مین زیادہ ہی خلط سودائے طبیعی وہ
طبیعی خون کا دُرد ہی اور سودائے غیر طبیعی وہ ایک جلی ہوئی خلط ہی اخلاط کے پیدا ہونے کی کیفیت
یہ ہی کہ جسوقت غذا (اور غذا سے مراد ہماری وہ جسم ہی جسکی خاصیت یہ ہی کہ جو آدمی اُسکو تناول
کرے اور ہضم بھی ہو جائے پس وہ جسم ضرور جز بدن انسان ہو جاتا ہی) معدہ مین پہونچتے ہی بعد
ہضم معدہ کے اُسکی معدہ مین ایسی چیز بنتی ہی جو قوام اور سپیدی اور چکناہٹ مین مشابہ گاڑھے پتلے
ہوتی ہی جو گیہون خواہ جو کے آٹے سے طیار ہوتا ہی اور اسی کا نام کیلوس ہی مترجم یہ غلطی اصل مترجم
یونانی کی ہی بلکہ دراصل اسکا نام کیموس زبان یونانی مین ہی مگر اب ہماری زبان پر یہی جاری ہی
متن اسی کیلوس سے جو معدہ مین بنتا ہی صاف اور لطیف حصہ بطرف جگر کے کھچتا ہی
اُن رگون مین ہوکر جنکا نام ماساریقا رکھا گیا ہی اور وہان پر یہ لطیف چیز پھر پکتی ہی اور طبخ جگر کے
بعد جو چیز بنتی ہی اُسکا نام کیموس ہی (اور صحیح یہ ہی کہ اسکا نام کیلوس ہی) جگر مین اسکے
پختہ ہونے سے ایک چیز مثل کف اور جھین کے پیدا ہوتی ہی اور دوسری چیز مثل دُرد کے جسکو تلچھٹ
کہتے ہین بھی پیدا ہوتی ہی اور کبھی ان دونون کے ساتھ ایک جلی ہوئی چیز بھی پیدا ہوتی ہی اگر
حرارت جگر مین زیادہ ہی اور ایک چیز کچی اور خام پیدا ہوتی ہی اگر حرارت جگر مین کمی ہی پس رغوہ

هی الصفراء الطبیعیة والرسوب هی السوداء الطبیعیة والشیٔ المحترق لطیفه صفراء غیر طبیعیة وکثیفه سوداء

غیر طبیعیة والشیٔ النیّ منه هو البلغم واما المصفی من هذه الجملة نضیجا فهو الدم فسبب الدم الفاعلی هو

حرارة معتدلة وسببه المادی المعتدل من الاغذیة والاشربة الفاضلة وسببه الصوری النضج الفاضل و

سببه الغائی تغذیة البدن وتسخینه وترطیبه والصفراء سببها الفاعلی اما الطبیعیة منها فحرارة معتدلة

واما المحترقة منها فالحرارة المفرطة وسببها المادی اللطیف الحار والحلو والدسم والحریف من الاغذیة

وسببها الصوری فی الطبیعی منها النضج الفاضل وفی غیر الطبیعی مجاوزة النضج الی حد الافراط وسببها

الغائی تغذیة الاعضاء التی یجب ان یکون فی غذائها قسط من الصفراء وتلطیف الدم لتسهل نفوذه فی المجاری الضیقة

اور کف بھی صفراے طبیعی ہی اور رسوب یعنی دردا اور تہ نشین چیز وہی سوداے طبیعی ہی اور وہ جلی ہوئی چیز

جو ہوتی ہی اسمین جسقدر لطیف اجزا ہین وہ صفراے غیر طبیعی ہین اور کثیف اجزا اسمین کے سوداے غیر طبیعی

ہین اور خام اور کچے جو اجزا رہ جاتے ہین اُسی کو ہم بلغم کہتے ہین مگر جگر کے طبخ سے جو چیزین

پیدا ہوتی ہین انمین صاف اور مصفے جو بخوبی پختہ ہو گئی ہو وہی خون طبیعی ہی اب معلوم ہو کہ سبب فاعلی

یعنے پیدا کرنے والا خون کا وہی حرارت معتدل ہی اور سبب مادی خون کا یعنے جس چیز سے خون پیدا

ہوتا ہی وہ غذاے معتدل ہی اور پینے کی اچھی چیزین ہین اور سبب صوری خون کا یعنے جسکی وجہ

سے خون کی صورت پوری بنتی ہی پورا نضج اور پختہ ہونا کیموس کا اور سبب غائی خون کا یعنے جس امر

فائدہ کی نظر سے خون پیدا ہوتا ہی وہ یہی ہی کہ بدن کی غذا وہی کیجائے اور بدن کو گرمی پہونچے اور

رطوبت بدن مین رہے اور صفرا کے پیدا ہونے مین یہ بات ہی کہ صفراے طبیعی کا سبب فاعلی حرارت

معتدل جگر کی ہی اور صفراے سوختہ کا سبب وہ حرارت ہی جو حد افراط کو پہونچے اور سبب مادی صفرا کا

یعنے جس سے مادہ پیدا ہوتا ہی وہ غذاے لطیف اور گرم اور شیرین اور چرب اور تیز چٹپٹی چیزین ہین غذاؤن

مین سے اور سبب صوری صفراے طبیعی کا نضج کامل ہی جو کیموس کو بخوبی پختہ کر دے اور صفراے غیر طبیعی کا

سبب فاعلی وہ نضج ہی جو حد افراط کو پہونچا ہو اور علت غائی اور غرض صفرا کے بننے سے یہ ہی کہ غذا وہی

ان اعضا کی ہو جائے جنکی غذا مین ایک حصہ خلط صفراوی کا ہونا بہ ضرور ہی اور دوسری غرض صفرا

کے بننے سے یہ ہی کہ صفرا کی تیزی ملنے سے خون مین لطافت پیدا ہو تاکہ بسبب اسی لطافت کے روانی

مین خون کے ایسے مجاری اور راہون مین جو تنگ اور چھوٹے چھوٹے ہین باسانی ہو جائے

ولذع الامعاء المخبر بالحاجة الى دفع الفضلة وسبب البلغم الفاعلي حرارة مقصرة وسببه المادي الغليظ الرطب اللزج البارد من الاغذية وسببه الصوري قصور النضج وسبب الغائي ان يكون معد التغذية البدن عند فقدان الغذاء وترطيبه وتغذية بعض الاعضاء التي يجب ان يكون في غذائها قسط من البلغم وسبب السوداء الفاعلي اما الطبيعة منها فحرارة معتدلة واما المحترقة فحرارة مجاوزة من الاعتدال وسببها المادي الغليظ القليل الرطوبة من الاغذية والحار منها وسببها الصوري الثقل الراسب بحيث لا يسيل ولا يتحلل وسببها الغائي تغذية الاعضاء التي يجب ان يكون في غذائها قسط من السوداء وسببه شهوة الطعام بان ينصب الى فم المعدة من الطحال فيشد بعفوصة ويدغدغ بحموضته

اور تیسرا فائدہ صفرا کی پیدائش سے یہ ہی کہ آنتون مین صفرا کے گرنے سے لذع خواہ چبھن پیدا ہو اسی لذع کی وجہہ سے آنتون کو حس ہو جائے کہ جو حاجت انکو فضلۂ غذا کے دفع کرنے مین ہی اسکی آگاہی آنتون کو ہوا کرے بلغم کا سبب فاعلی یعنے پیدا کرنے والا سبب حرارت مقصرہ ہی جو درجۂ انضاج کو نہین پہونچی ہی اور سبب مادی یعنے جس مادہ سے بلغم پیدا ہوتا ہی وہ غذاے غلیظ یا رطوبت ہی جو لسدار ہو اور اُسکے کھینچنے سے تار بندھے اور نہ ٹوٹے اور سرد مزاج بھی وہ غذا ہو اور سبب صوری بلغم کا جو صورتگری اسکی کرتا ہی نضج کا کم ہونا اور خون بنانے کے درجہ تک نہ پہونچنا اور سبب غائی یعنے غرض بلغم کے پیدا ہونے سے یہ ہی کہ سرمایہ رہے بدن کی غذا دہی کے واسطے بروقت مفقود ہونے غذا کے یعنے خون کے نہونے کے خواہ خون کے بدن کو غذا نہ ملنے کے یہی بلغم بدن کی غذا دہی کرے دوسرا فائدہ اسکا یہ ہی کہ بدن کی ترطیب بلغم سے حاصل ہو تیسرا فائدہ یہ ہی کہ بعض مخصوص اعضا کی غذا دہی پوری ہو جائے جنکی غذا مین بلغم کا ایک حصہ بھی داخل ہی سبب فاعلی خلط سودا کا جو بلغمی سودا ہی حرارت معتدل ہی جس سے پورا انضج نہیں کا ہوتا ہی اور سبب فاعلی سوداے محترقہ کا وہ حرارت ہی جو حد اعتدال سے بڑھی ہوئے اور سبب مادی سوداے طبیعی کا غذاے غلیظ جسمین رطوبت کم ہو اور سوداے غیر طبیعی کا ایسی غذاے غلیظ ہی جو گرم ہو اور سبب صوری اسکا وہ ثقل تہ نشین چیز جسمین روانی (مثل اور اخلاط کے) ہو اور نہ تحلیل پا سکے (بوجہ سوختہ ہونے کے) اور سبب غائی یعنے غرض سودا کے پیدا ہونے سے یہ ہی کہ بعض اعضا جنکی غذا دہی مین ایک حصہ اسکا بھی درکار ہی یہ خلط بھی داخل رہے اور دوسرا فائدہ اس سے یہ ہی کہ اشتہاے طعام پیدا ہو اسطرح سے کہ طحال سے ریزش سودا کی معدہ کے منھ پر ہو اور اپنے کھٹے پن سے معدہ کے اجزا کو سمیٹے اور اپنی ترشی کی وجہ سے معدہ کے منھ کو جھلائے

يثور الشهوة **الفصل الثالث** في الاعضاء وهي اجسام متولدة من اول مزاج الاخلاط كما ان الاخلاط متولدة من اول مزاج الاركان وهي تنقسم الى رئيسة وغير رئيسة والتي ليست برئيسة تنقسم الى خادم الرئيسة والى غير خادمة الرئيسة والتي ليست بخادمة الرئيسة تنقسم الى مرؤسة اما الاعضاء الرئيسة فهي التي تكون مبادي للقوى محتاجا اليها في بقاء الشخص او النوع اما بحسب بقاء الشخص فثلثة القلب وهو مبدأ قوة الحيوة والدماغ وهو مبدأ قوة الحس والحركة والكبد هو مبدأ قوة التغذية ولما بحسب بقاء النوع فهذ الثلثة مع رابع وهو الانثيان

پس اسوقت اشتہاے طعام برانگیختہ ہو اور ہیجان مین آئے **تیسری فصل** اعضا کے بیان مین اعضا سے مراد چند اجسام کثیف ایسے ہین جو کہ اخلاط کی اولی آمیزش سے پیدا ہوتے ہین جیسے اخلاط وہ اجسام ہین جو آمیزش اولے ارکان چہارگانہ سے پیدا ہوتے ہین اعضا کی تقسیم دو قسمون کی طرف ہوتی ہی ایک تو اعضاے رئیسہ دوم اعضاے غیر رئیسہ جو اعضا کہ رئیسہ نہین ہین اُنکی دو قسمین ہین ایک خادم اعضاے رئیسہ اور دوسری قسم وہ جو غیر خادم اعضاے رئیسہ کے ہین پھر جو غیر خادم اعضاے رئیسہ کے ہین اُنکی بھی دو قسمین ہین ایک تو مرؤسہ اور ایک غیر مرؤسہ مترجم رئیسہ وہ اعضا ہین جو اپنے غیر کو کچھ فائدہ پہونچائین اور مرؤسہ وہ اعضا ہین جو اعضاے رئیسہ سے کسی قوت کا فائدہ اُٹھائین اور جو ایسے اعضا ہین کہ نہ کسی غیر کو کچھ فائدہ پہونچاتے ہین اور نہ کسی عضو رئیسہ سے کوئی فائدہ خود اُٹھاتے ہین اسی جہت سے نہ اُنکو ہم رئیسہ کہتے ہین اور نہ مرؤسہ انکو کہہ سکتے ہین اب سب کی امثلہ ذیل مین لکھی جاتی ہین **تین** اعضاے رئیسہ وہ ہین جو مبداء قوتون کے ہین یعنے اُنسے قوتہاے مذکورہ ذیل پیدا ہوتی ہین اور وہی اعضاے رئیسہ کی طرف احتیاج ہی کہ شخص خاص یعنے کوئی ایک آدمی خواہ نوع خاص مثلاً نوع انسان کی باقی رہے شخص خاص کے باقی رہنے کے احتیاج کی نظر سے تین عضو رئیس ہین پہلے قلب یعنے دل جو قوت حیات کا مبدا ہی دوسرے دماغ جو قوت حس اور حرکت کا مبدا ہی تیسرے جگر جو قوت غذا دہی تمام بدن کا مبدا ہی یعنے اگر ان تینون اعضا مین سے کوئی عضو نہو آدمی کے بدن مین وہ شخص باقی نہ رہے اب رہا کہ نوع انسان کے باقی رہنے کی نظر سے پس اعضاے رئیسہ یہی تین جو مذکور ہو چکے اور چوتھا عضو انثیین ہی یعنے دونون خصیے مترجم مراد یہ ہی کہ ان چارون کے ہونے سے بقاے نوع انسانی کا مطلب برابر ہوتا ہی اور فقط انثیین کے

وأما خادمة الرئيسة فمثل الأعصاب للدماغ والشرائين للقلب والأوردة للكبد وأوعية المني للأنثيين وأما الأعضاء المرؤوسة بلا خادمة فهي الأعضاء التي تجري إليها القوى من الأعضاء الرئيسة كالكلى والمعدة والطحال والرية وأما الأعضاء التي ليست بخادمة ولا مرؤوسة وهي الأعضاء التي تختص بقوى غريزية لها ولا يجري إليها من الأعضاء الرئيسة قوى أخرى كالعظام والغضاريف **وتنقسم** الأعضاء بالجملة إلى مفردة وهي التي أي جزء محسوس أخذت منها كان مشاركاً للكل في الاسم والحد وإلى مركبة وهي التي لا تكون كذلك وتسمى أعضاء آلية **الفصل الرابع** في القوى ثلثة أقسام طبيعية وهي في الكبد وحيوانية وهي في القلب ونفسانية وهي في الدماغ وأما القوة الطبيعية فتنقسم إلى قسمين

ہونے سے بقاء شخص خاص ہین کوئی خلل نہین ہے مگر توالد اور تناسل کا فائدہ البتہ معدوم ہوجاتا ہے **تین** خادم رئیسہ کی مثال مین پٹھے خادم ہین دماغ کے اور شرائین یعنے متحرک رگین خادم ہین قلب کی اور اوردہ یعنے ساکن رگین خادم جگر کی ہین اور اوعیہ منی یعنے چند رگین مخصوص یہ خادم انثیین کی ہین اور اسیطرح دونون وعا یعنے ظرف جو انثیین سے برآمد ہوتی ہین اعضاے مرؤسہ جو خادم اعضاے رئیسہ کے نہون انکی مثال جیسے گردہ اور معدہ اور تلی اور پھیپھڑا وہ اعضا جو خادم بھی نہین اور مرؤسہ بھی نہین ہین یہ وہ اعضا ہین جو اپنی خاص طبیعی قوتون سے مخصوص ہین یعنے وہ قوتین بالاصالہ انھین اعضا مین پیدا ہوئی ہین اور اعضاے رئیسہ سے انکی طرف اور قوتین نہین پہونچتی ہین جیسے ہڈیان اور غضروف جسکو کُرّی کہتے ہین **دوسری تقسیم** اعضا کی مجملاً یہ سب اعضاے رئیسہ اور مرؤسہ وغیرہ بنظر اپنے اجزا کے دو قسم پر منقسم ہوتے ہین ایک تو مفرد اور دوسرے مرکب مفرد وہ عضو ہے جو حصہ اور ٹکڑا اسی عضو کا بشرطیکہ محسوس بھی ہوسکے مثلاً چھونے یا دیکھنے مین اُسکے اُسکا نام اور پورے عضو کا نام ایک ہو اور حد یعنے تعریف جز اور کل کی ایک ہی الفاظ سے کیجائے (جیسے گوشت کا ٹکڑا بھی گوشت کہلاتا ہے اور تمام بدن کا گوشت وہ بھی گوشت ہی کہلائیگا) اور مرکب وہ عضو ہے کہ اُسکے جزو کا نام اور ہو اور کل کا نام اور ہو جیسے ہاتھ جسکا جز اُنگلی ہے اُسکو ہاتھ نہ کہینگے) انھین مرکب اعضا کو اعضاے آلیہ بھی کہتے ہین (مراد یہ ہے کہ اعضا واسطہ اور آلہ ہین اثر پہونچانے کے درمیان فاعل اور قابل اثر کے) **چوتھی فصل** قوتون کے بیان مین قوتون کی تین قسم ہین طبیعیہ اور حیوانیہ اور نفسانیہ طبیعیہ قوت جگر مین ہے اور حیوانیہ قوت قلب مین اور نفسانی قوت دماغ مین ہے قوت طبیعیہ کی دو قسمین ہین

مخدومة وخادمة اما المخدومة فتنقسم الى ما يتصرف في الغذاء لبقاء الشخص وهي الغاذية والنامية والى ما يتصرف
في الغذاء لبقاء النوع وهي المولدة والمصورة واما الغاذية فهي التي تحيل الغذاء الى مشابهة المغتذي ليخلف
بدل ما يتحلل منه واما النامية فهي التي تزيد في اقطار الجسم على التناسب الطبيعي ليبلغ على تمام النشو
واما المولدة فعلى نوعين نوع يحصل المني في الذكر والانثى ونوع آخر يفصل القوى التي في المني فيمزجها
تمزيجات مختلفة بحسب كل عضو وتسمى المغيرة الاولى واما المصورة فهي التي تصدر عنها تخطيط الاعضاء
وتشكيلاتها وتسمى المغيرة الثانية واما الخادمة فهي الجاذبة والماسكة والهاضمة والدافعة الثفل واما
الحيوانية فهي التي تفعل انبساط القلب والشرائين وانقباضهما للترويح واخراج الابخرة الدخانية وبها يكون

مخدومہ اور خادمہ مخدومہ طبیعیہ کی پھر تقسیم اس طرح پر ہوتی ہی ایک مخدومہ وہ ہی جو غذا مین واسطے
باقی رکھنے شخص خاص کے تصرف کرتی ہی اور یہی غاذیہ اور نامیہ ہی یعنے غذا تحلیل کرنے والی اور نمو بدن کا
پیدا کرنے والی ہی دوسری مخدومہ وہ ہی جو تصرف غذا مین واسطے باقی رہنے نوع کے کرے
اور اسی کو مولدہ اور مصورہ کہتے ہین کہ تولید اور صورتگری اسکا کام ہی غاذیہ کا فعل یہ ہی کہ جو غذا
بدن مین کسی عضو خاص تک پہونچے اسکو مزاج اور قوام مین مشابہ اُسی عضو کے بنا دے جس عضو
کی غذا وہی اِس غذا سے ہوئی ہی تاکہ جو مقدار اس عضو کی وقتاً فوقتاً متحلل ہوتی ہی اسکا عوض اور
بدل روزانہ بھی جایا کرے نامیہ کا فعل یہ ہی کہ جسم کے اقطار یعنے طول عرض عمق مین بڑھایا کرے نسبت
طبیعی پر یعنے بڑھانا براہ طبیعت کے نامناسب نہوا اور جب تک تمام نشو کا زمانہ اسی جسم کا نہ آجائے
یہ نمو جاری رہے قوت مولدہ کی دو قسمین ہین ایک تو منی کو نر اور مادہ مین پیدا کرتی ہی دوسری قسم
مولدہ کی یہ فعل کرتی ہی کہ جو قوتین منی مین ہین انکو طرح طرح سے ملاتی ہی جیسے آمیزش لائق کسی عضو
کے ہی اور یہ اسی قوت کا نام طبیبون کے نزدیک مغیرہ اولے ہی قوت مصورہ وہ قوت ہی جس سے تخطیط
یعنے تمیز اور تشکیل ہر ایک عضو کی جداگانہ ہوتی ہی اور اسکو طبیب مغیرہ دوم کہتے ہین خادمہ جو دوسری قسم
قوت طبیعیہ کی ہی اسکی چار قسمین ہوتی ہین جاذبہ اور ماسکہ اور ہاضمہ اور دافعہ ثفل کی قوت حیوانی وہ
قوت ہی جو قلب اور متحرک رگون مین انبساط اور انقباض پیدا کرتی ہی یعنے سمٹنا اور پھیلنا قلب اور شرائین کا
دو فائدہ کے واسطے کرتی ہی انبساط تو واسطے ترویح یعنے تازہ ہوا اندر پہونچانے کے اور انقباض
واسطے نکال دینے اُس ہوا کے جو اندر گرم ہو گئی ہی اور بخار دخانی ہو گئی ہی اور اسی قوت حیوانی سے

حركة الخوف والغضب واما النفسانية فتنقسم الى مدركة ومحركة اما المدركة فتنقسم الى ما هو فى الظاهر والى ما هو فى الباطن اما التى فى الظاهر فهى السمع والبصر والشم والذوق واللمس واما التى فى الباطن فالحس المشترك والخيال والمتصرفة والوهم والحافظة واما الحس المشترك فهى التى يتادى اليها جميع الصور المحسوسة ومحلها اول البطن المقدم من الدماغ واما الخيال فهو التى تحفظ ما تقبل الحس المشترك من الصور المحسوسة بعد الغيبوبة ومحله آخر البطن المقدم من الدماغ واما المتصرفة فهى التى يتصرف فى المحسوسة ومعانيها الجزئية بالتركيب والتفصيل مثل ان تخيل انسانا ذا راسين فقد ركبت راسين على بدن واحد ومثل ان يتخيل انسانا عديم الرأس فقد فصلت رأسه من بدنه ومحلها اول البطن الاوسط من الدماغ واما الوهم فهى القوة التى تدرك بها المعانى الجزئية المتعلقة بالمحسوسات من الموافقة والمخالفة والعداوة

حرکت خوف اور غضب کی پیدا ہوتی ہی قوت نفسانی کی تقسیم بطرف مدرکہ اور محرکہ کے ہوتی ہی مدرکہ کی پھر دو قسمین ہین ایک تو مدرکہ اس چیز کی جو ظاہر مین ہی اور محسوس ہو سکتی ہی دوسری مدرکہ اُن چیزون کی جو باطن مین ہین اور محسوس ہو نہین سکتی ہین مدرکہ ظاہری پانچ ہین سمع اور بصر اور شم یعنے سونگھنا اور ذوق یعنے چکھنا اور لمس چھونا اور مس کرنا باطنی مدرکہ حس مشترک اور خیال اور متصرفہ اور وہم اور حافظہ ہین حس مشترک وہ قوت ہی کہ جتنی چیزین حواس خمسہ ظاہری سے محسوس ہوتی ہین وہ سب مشترک تک پہونچتی ہین اور محل حس مشترک کا اولے حصہ بطن مقدم دماغ کا ہی اور خیال وہ قوت ہی کہ جو کچھ حس مشترک مین پہونچتا ہی اور اُسمین منقش ہوتا ہی خواہ جو محسوسات کی صورتین حس مشترک قبول کرتی ہی جب وہ محسوس بمقابلہ قوت حاسہ سے جدا ہو جائے اور غائب ہو جائے اُسوقت اُسکو خیال یاد رکھتا ہی اور اسکی حفاظت کرتا ہی اور خیال کا محل آخرے حصہ بطن مقدم دماغ کا ہی متصرفہ وہ قوت ہی جو محسوسات مین تصرف کرتی ہی اور جو خاص باتین محسوسات کی ہین اُنمین بھی تصرف کرتی ہی ترکیب اور تفصیل سے ترکیب یہ ہی کہ دو چیزون کو یکجا کر دینا مثلاً خیال کرنا اس امر کا کہ کسی آدمی کے دو سر ہین بس اس خیال مین گویا دو سرون کو اُسکے بدن مین جوڑ دیتا ہی اور تفصیل کے یہ معنے ہین کہ کسی چیز کو الگ کر دینا مثلاً خیال کرے کسی آدمی کو کہ اسکے سر نہین ہی بس گویا اُسکا سر اُسکے جسم سے جدا کر دیا محل قوت متصرفہ کا اول بطن اوسط یعنے درمیانی حصہ دماغ کا ہی وہم اس قوت کو کہتے ہین جسکے ذریعہ سے معانی یعنی خاص امور جو متعلق محسوسات ہین سمجھے جاتے ہین جیسے موافقت اور مخالفت اور عداوت

والصداقة ومحلها آخر البطن الاوسط من الدماغ واما الحافظة فهى التى تحفظ المعانى المذكورة بالوهم ومحلها البطن الاخير من الدماغ اما المحركة فتنقسم الى باعثة وفاعلة اما الباعثة فهى التى تدعو الى الحركة نحو النافع فى نفسه او المظنون انه نافع ويقال لها قوة شهوانية او تدعو الى الحركة عن الضار فى نفسه او المظنون انه ضار يقال لها القوة الغضبانية واما الفاعلة فهى القوة المستعملة للعضلة المطيعة للقوة الباعثة

الفصل الخامس فى بقية الامور الطبيعية

وهى الافعال الصادرة عن القوى والارواح والاسنان والالوان والسحنة والفرق بين الذكر والانثى اما الافعال فتنقسم الى مفرد ومركب اما المفرد فهو الذى يتم بقوة واحدة كالجذب والامساك والهضم والدفع واما المركب فهو الذى يتم بقوتين فصاعدا

اور دوستی ایک شخص کی دوسرے سے اور اسکا محل آخری حصہ بطن اوسط دماغ کا ہی حافظہ وہ قوت ہی جو اُن اُمور کو یاد رکھتی ہی جسکو وہم نے دریافت کیا ہو اور محل اسکا بطن آخر دماغ کا ہی قوت محرکہ کی تقسیم بطرف قوت باعثہ اور قوت فاعلہ کے ہوتی ہی باعثہ وہ قوت ہی جو برانگیختہ کرتی ہی ایسی چیز کی طرف حرکت کرنے کو جو در اصل نافع ہی خواہ اسکے نافع ہونے کا گمان ہو اور اسکو قوت شہوانیہ بھی کہتے ہین یا کہ خواہش قوت کی یہ ہو کہ جسم حرکت کرے اور ہٹجائے ایسی چیز سے جو فی نفسہ اور حقیقت مین مضر ہی خواہ اسکے ضرر کا ظن اور گمان سے گمان ہو اور ایسی قوت کا نام قوت غضبانی ہی قوت فاعلہ وہ ہی جسکا استعمال اس عضلہ مین ہوا ہی جو مطیع قوت باعثہ کا حرکت مین ہو مراد یہ ہی کہ قوت باعثہ جب کسی عضو کو حرکت دیتی ہی جو عضلہ اسی عضو مین ہی وہی قبول اس اثر کا کرتا ہی اور حرکت پیدا ہو جاتی ہی

پانچوین فصل

بقیہ امور طبیعیہ کے بیان مین اور یہ وہ افعال مین جو قوتون سے صادر ہوتے ہین ارواح اور اسنان یعنے سن اور الوان یعنی رنگ اور سحنہ جسکو روپ اور ڈھنگ اور انداز سے تعبیر کرتے ہین اور بیان فرق کا جو درمیان نر اور مادہ کے ہی ان سب کا بیان اسی فصل مین ہوگا افعال کی تقسیم بطرف فعل مفرد اور فعل مرکب کے ہوتی ہی جو ایک ہی قوت سے تمام ہو جیسے جذب کا فعل جو ایک لیف طویل کی قوت سے تمام ہوتا ہی اور امساک یعنے ٹھہرانا کسی چیز کا جو ایک ترچھی لیف کی قوت سے تمام ہوتا ہی اور ہضم غذا اور دفع فضلہ کہ یہ بھی دونون ایک ہی قوت سے تمام ہوتے ہین فعل مرکب وہ ہی جو دو یا زیادہ قوتون سے تمام ہو

كنفوذ الغذاء فانه يتم بقوتين الجاذبة والدافعة اما الارواح فهى اجسام لطيفة يحدث من بخاراتها
الاخلاط ولطافتها وتنقسم الى الطبيعية وهى التى تنفذ من الكبد فى العروق غير الضوارب الى جميع البدن
والى حيوانية وهى التى تنفذ فى العروق الضوارب من القلب الى جميع البدن والى نفسانية وهى التى تنفذ
من الدماغ فى العصب الى اقاصى الاعضاء واما الاسنان فهى اربعة سن النمو وهو الذى يدوم فيه
النمو ومنتهاه قريب من ثلثين سنة ويغلب الحرارة والرطوبة فى هذا السن الوقوف وهو المستكمل
النمو من غير ظهور تنقص فيه ومنتهاه قريب من خمسة وثلثين سنة وتغلب الحرارة واليبوسة
فى هذا السن وسن الانحطاط وهو سن الكهولة مع بقاء القوة وهو الذى تبين فيه النقصان
الا ان القوة فيه لم تضعف بعد وهذا قريب من ستين سنة ويغلب البرد واليبس فى هذا السن

جیسے غذا کا نفوذ کرنا جو دو قوتون سے تمام ہوتا ہی ایک قوت جاذبہ دوسری قوت دافعہ اور اسکی
مثال لقمہ اُتارنے سے خوب درست ہوتی ہی ارواح لطیف اجسام ہین جو اخلاط چہارگانہ کے
بخارات اور لطافت سے پیدا ہوتے ہین اور ارواح کی تین قسمین ہین ایک روح طبیعی وہ
روح ہی جو کہ جگر سے تمام ساکن رگون مین بدن کے نفوذ کرتی ہی دوسری روح حیوانی اور
یہ وہ روح ہی جو قلب متحرک رگون مین ہو کر تمام بدن مین نفوذ کرتی ہی یعنے درآتی ہی تیسری
روح نفسانی یہ روح دماغ سے پٹھے کی راہ سے تمام بدن مین نفوذ کرتی ہی اور نہایت
دوری اعضا تک پہونچتی ہی اسنان یعنے عمر انسان کا حصہ اور چار سن تجویز ہوے ہین ایک سن
نمو یہ وہ زمانہ ہی جسمین جسم بڑھا کرتا ہی اور تیس برس کی عمر تک اسکا آخری زمانہ ہی اور اسی زمانہ تک
حرارت اور رطوبت کا غلبہ بدن مین بالطبع رہتا ہی دوسرا سن وقوف یعنے جسم کے اپنے حال پر
ٹھہرے رہنے کا زمانہ اور اسی سن کو مستکمل سن نمو کہتے ہین اور کسی طرح کا نقصان جسمی اس
سن مین ظاہر نہین ہوتا اور شباب کا بھی یہی زمانہ ہی اس سن کی انتہا قریب پینتیس برس کے ہی اس
سن مین حرارت اور یبوست کا غلبہ ہوتا ہی تیسرا سن کہولت جسکو سن انحطاط کہتے ہین جسوقت ہمارے
اردو محاورہ مین یون کہا جاتا ہی کہ یہ آدمی سن مین اُتر آیا ہی مگر قوت ابھی باقی ہوتی ہی اور
یہ وہ سن ہی جسمین نقصان اور کمی قوت کی ظاہر ہوتی جاتی ہی لیکن ابھی قوت کچھ زیادہ ضعیف
نہین ہوتی ہی اور یہ سن قریب ساٹھ برس تک ہی اور برودت اور خشکی کا اس سن مین غلبہ ہوتا ہی

وسن الانحطاط مع ظهور ضعف القوة وهو سن الشيخوخة الى آخر العمر ويتغلب البرودة والرطوبة الغريبة في
هذا السن واما الالوان فالابيض من البلغم والاحمر من الدم والاصفر من الصفراء والاسود من السوداء واما
السحنة فهي حالة الجسد في السمن والهزال فالسمن ان كان شحميا فهو من البرودة والرطوبة وان كان لحميا فهو من
الحرارة والرطوبة والهزال ان كان مع السمرة فهو من الحرارة واليبوسة وان كان مع البياض فهو من البرودة
واليبوسة واما الفرق بين الذكر والانثى فالذكر احر وايبس والانثى ابرد وارطب **المقالة الثانية**
في التشريح وهي تشتمل على سبعة فصول **الفصل الاول** في العظام اما الجمجمة فهي مركبة من سبعة اعظم اربعة
كالجدران وواحد كالقاعدة والباقيان يتالف منهما القحف وبعضها منفوذ الى بعض بدروز يقال لها الشئون

چوتھا سن انحطاط ہی جسمین ضعف قوت کا ظہور ہوتا ہی یہی سن شیخوخت کہلاتا ہی اور آخر عمر تک
یہی سن رہتا ہی اور غلبہ برودت اور رطوبت غریبہ کا اِس سن مین ہوتا ہی غریبہ وہ رطوبت ہی
جو اصلی رطوبت کے علاوہ بدن مین نامناسب طور سے پیدا ہو جائے **الوان** یعنے رنگ بدن
کے پس سپید رنگ غلبہ سے بلغم کے ہوتا ہی اور سرخ رنگ غلبہ خون سے اور زرد رنگ صفرا کے
غلبہ سے اور سیاہ رنگ غلبہ سودا سے پیدا ہوتا ہی سحنہ یعنے روپ اور ڈھنگ سے وہ حالت بدن
کی مراد ہی جو فربہی اور لاغری کی رو سے ہوتی ہی فربہی اگر چربی کی افراط سے ہو بس برودت اور
رطوبت پر دلالت کرتی ہی اور اگر فربہی گوشت کی افزونی سے ہو حرارت اور رطوبت پر دلیل ہی لاغری
کے ہمراہ اگر گندم گون رنگ ہو حرارت اور یبوست پر دلیل ہوگی اور اگر لاغری سپیدی رنگ کے
ساتھ ہو برودت اور یبوست پر دلیل ہوگی نر اور مادہ مین فرق یہ ہی کہ نر کا مزاج زیادہ گرم خشک ہی
اور مادہ کا مزاج سرد تر ہی **دوسرا مقالہ تشریح کے بیان مین** یعنے اعضاے جسمانی کی شکلین اور
اُنکے اجزا کا بیان اور یہ مقالہ سات فصلون پر شامل ہی **پہلی فصل** ہڈیون کی تشریح مین
جمجمہ (یعنے سر کی سب ہڈیان) مرکب سات ہڈیون سے ہی چار ہڈیان تو مثل دیوار کے چوطرفہ کھڑی
ہوئی ہین اور ایک ہڈی مثل قاعدہ کے بچھی ہوئی اور دو جو باقی رہین اُنسے قحف یعنے کھوپری
مرکب ہوتی ہی اور بعض ہڈیان انھین ساتون مین سے سوراخ کر کے ایک دوسرے مین پیوستہ ہو گئی
گئی ہین درزون کے ذریعہ سے جیسے دونون ہاتھون کی انگلیان ایک دوسرے کے اندر اگر بھچین کی
کیفیت پیدا ہوتی ہی اسیطرح یہ ہڈیان بھی باہم بھچی ہوئی ہین انھین درزون کو شیون بھی کہتے ہین

وهذه العظام تسمى لها قبائل الرأس واما اللحى الاعلى مركب من اربعة عشر عظما والاسفل من عظمين من اثنين
وثلثين سنا واما اليدان فكل واحدة منهما مركبة من كتف وعضد وساعد مؤلف من عظمين متلاصقين يسميان
بالزندين الاعلى والاسفل ورسغ مؤلف من ثمانية اعظم وكف مؤلف من اربعة وخمسة اصابع مؤلفة من
خمسة عشر عظما واما العنق فمركب من سبعة اعظم هي فقار العنق واما الترقوة فمركبة من عظمين واما
الصدر فمركب من سبعة اعظم هي عظام القص واما الظهر فمركب من سبعة عشر فقرة واربعة وعشرين ضلعا واما
العجز فمركب من ثلث فقرات يتلوه عظمان يسميان عظمي العانة واما العصعص فمركب من ثلث فقرات واما الرجلان فكل واحد منهما
مركب من فخذ وساق وقدم اما الفخذ فاعظم عظام البدن والساق مركبة من عظمين متلاصقين يسميان القصبتين الصغرى

اوران سب ہڈیون کا نام قبائل راس بھی ہے جسکو جُھ خواہ جبڑا کہتے ہین یعنے منھ کے دونون
اوپر اور نیچے والے انمین سے اوپر والا حصہ چودہ ہڈیون سے مرکب ہے اور نیچے والا حصہ دو ہڈیون
سے مرکب ہے اور دونون مین بتیس دانت بھی ہین کہ یہ بھی ہڈیون مین شمار کیے جاتے ہین دونون
ہاتھ ہر ایک انمین سے مرکب ہے کتف یعنے شانہ اور عضد یعنے بازو اور ساعد جسکو پہونچا کہتے ہین
اسمین دو ہڈیان ملی ہوئین طول مین ہوتی ہین دونون کا نام زند ہے ایک اوپر والا اور دوسرا
نیچے والا اور نیز وہ ہڈیان بھی ہاتھ مین ہین جنکو رسغ کہتے یعنے انگلی کے جوڑ کی ہڈیان جو آٹھ ہین اور
ایک ہتھیلی جو مرکب پانچ انگلیون سے ہے ہر ایک انگلی مین تین ہڈیان جنکا مجموعہ پندرہ ہڈیون کا ہے
گردن مین سات ہڈیان ہین جنکو فقار عنق بھی کہتے ہین یعنے گردن کی گُریان ترقوہ یعنے چنبر گردن
جسکو ہنسلی کہتے ہین دو ہڈیون سے مرکب ہے صدر یعنے سینہ سات ہڈیون سے مرکب ہے اور یہی
عظام القص کہلاتے ہین یعنے استخوانہاے سر سینہ ظہر یعنے پیٹھ سترہ گُریون سے اور چوبیس پسلیون سے
مرکب ہے عجز جسکو فارسی مین بن دُم کہتے ہین وہ تین فقرات سے مرکب ہے اُسکے نیچے دو ہڈیان
ہین جنکا نام عظمی العانہ ہے یعنے پیڑو کی دونون ہڈیان عصعص جسکو استخوان نہیگاہ اور ریڑھ
کی ہڈی کہتے ہین تین فقرات سے مرکب ہے دونون پانون ہر ایک پانون مرکب ہے فخذ یعنے
ران اور ساق یعنے پنڈلی اور قدم جو ٹخنے کے جوڑ سے کف پا تک ہے ران کی ہڈی بدن کی سب
ہڈیون سے بڑی ہے اور ساق یعنے پنڈلی مرکب ہے دو ہڈیون سے جو باہم ملی ہوئی ہین اور
بونگے کی ہڈی یہی ہے ان دونون کا نام قصبتین ہے یعنے دو نلیان ایک چھوٹی جسکو قصبہ صغرے کہتے ہین

والكبرى والقدم مركب من كعب وعقب وزورق وتردى واربعة اعظم للرسغ وخمسة للمشط خمسة اصابع
مركبة من اربعة عشر عظما فهذه جملة عظام بدن الانسان منفعتها تشديد بنية الجسد وحفظه

الفصل الثانی فی بقية الاعضاء المفردة اما الغضروف فهو جسم الين من العظم واصلب
من سائر الاعضاء خلق ليحسن به اتصال العظم بالاعضاء اللينة **واما الاعصاب**
فهی اجسام بيض لينة فی الانعطاف صلبة فی الانفصال خلقت ليتم الاعضاء الحس والحركة
وتنقسم الى ما تنبت من الدماغ وهی سبعة ازواج يكون بها حس الحواس الخمس وحس بعض الاعضاء والى ما تنبت
من النخاع وهی احد وثلثون زوجا وفرد لا زوج له بها يكون حس الاعضاء التی دون الرقبة وحركتها **واما الاوتار** فهی اجسام

اور دوسری بڑی جسکو قصبہ کبری کہتے ہین اور قدم مرکب ہو کعب سے جو اُٹھی ہوئی بلند ہڈی ہی
اور عقب یعنے پاشنہ او عقب جسکو ایڈی کہتے ہین اور زورقی جو مشابہ چھوٹی ناوکے ہو اور
نروی جسکو بیرونی ہڈی قدم کی کہتے ہین اور چار ہڈیان رسغ کی اور پانچ ہڈیان مشط کی یعنے
پشت پا کی اور پانچ اُنگلیان مرکب ہین چودہ ہڈیون سے یہ دو سو بیالیس ہڈیان تمام بدن مین
انسان کے ہین انکی منفعت یہ ہو کہ تمامی جسد انسان کو مضبوط کرین اور اُسکو محفوظ رکھین

دوسری فصل مین بیان ہو بقیہ اعضاے مفردہ کا غضروف کا ترجمہ چپنی سے کرنا چاہیے
اور نرم ہڈی بھی یہی ہو یہ عضو بہ نسبت ہڈی کے بہت ہی نرم ہو اور دیگر اعضاے بدنی سے
سخت تر ہو اسکی خلقت اسواسطے ہوئی کہ ہڈی کا اتصال نرم اعضا سے بخوبی ہو جائے پٹھا یہ
سپید جسم ہو اور نرم بھی ہو پلٹنے اور پیچیدہ کرنے مین نرم ہو اور انفصال یعنے اجزا اسکے
جدا ہونے مین دشواری سے جدا ہوتے ہین پٹھونکی خلقت سے غرض یہ ہو کہ اعضاے بدنی سے
حس اور حرکت کے افعال پورے پورے ہوا کرین پٹھون کی تقسیم دو قسم مین ہوتی ہو کچھ تو
وہ پٹھے جو دماغ یعنے بھیجے سے اُگتے ہین اور یہ سات جوڑ ہین اُنہین سے حواس خمسہ ظاہری کا
فعل حس تمام ہوتا ہو اور بعض اعضا مین بھی فعل حس انھین پٹھون سے پیدا ہوتا ہو دوسری قسم
پٹھون کی وہ ہو جو نخاع یعنے حرام مغز سے اُگتے ہین اور یہ سب اکتیس زوج ہین اور ایک پٹھا
ایسا بھی انمین ہو جسکا جوڑا نہین ان سب پٹھون سے اُن اعضا کی حس پوری ہوتی ہو جو گردن سے
نیچے ہین اور حرکت بھی اُنہین اعضا کی پوری ہوتی ہین اوتار جنکو رودہ کہتے ہین یہ وہ اجسام ہین

تنبت من اطراف بعض العضل شبیهة بالعصب تتلاقی الاعضاء المتحرکة فتارة تجذبها بانجذابها وتارة ترخیها باسترخائها **واما الرباطات** فهی اجسام شبیهة بالعصب تاتی من العظم الی اللحم وتوصل بین طرفی عظمی المفاصل وبین اعضاء آخر **واما العضلات** فهی اجسام لحمیة الجبلة ترکیبها من اللحم المحض ومن العصب والاوتار والرباطات ومنفعتها ان تحرک الاعضاء بمعاونة الاوتار لها وان تکسو العظام وتحقن الحرارة الغریزیة فی الجسد **واما العروق** الضوارب التی تسمی الشرائین فهی اجسام عصبانیة مضاعفة نابتة من القلب مجوفة ولیس لها حس ولا حرکة فی نفسها وفی تجویفها روح کثیر ودم قلیل فمنفعتها ان توصل الی الاعضاء قوة الحیوة التی تحملها من القلب **واما العروق** الغیر الضوارب التی تسمی الاوردة فهی اجسام عصبانیة غیر مضاعفة نابتة من الکبد مجوفة لیس لها

جو بعض عضل کے کنارون سے اُگتے ہین اور مشابہ پٹھے کے صورت مین ہین اور متحرک اعضاے بدنی سے ملتے ہین پس کبھی تو وہی اعضا اوتار کے کھینچنے سے کھچ جاتے ہین اور کبھی وہی اعضا انھین اوتار کے ڈھیلے کردینے سے ڈھیلے ہو جاتے ہین **رباطات** یعنے بندش کی چیزین مثل پتلی رسی کے یہ اجسام مشابہ پٹھے کے رنگ مین ہین اور ہڈی سے نکلکر گوشت تک پہونچتے ہین اور جوڑون کے کنارون پر جو دو ہڈیان ہوتی ہین انھین اور دیگر اعضا مین وصل اور پیوند کردینا انھین کا کام ہی **عضلات** جسکو مچھلی کہتے ہین یہ اجسام ہین جنکا جسم مثل گوشت کے ہی اور انکے اعضا کی ترکیب گوشت خالص سے اور پٹھے اور اوتار و رباطات سے ہوتی ہی اور منفعت انکی یہ ہی کہ اعضا کو مددگاری سے اوتار کی حرکت دین اور ہڈیون کی پوشش بنین اور کھلے رہنے سے انکو چھپائین اور حرارت غریزی یعنے اصلی حرارت جو بدن مین ہی اُسکو اندر جسم کے بوجہ اپنی کثافت کے بند رکھین رگین **متحرک** جنکو ضوارب یعنے جہندہ کہتے ہین یہ چند اجسام عصبانی ہین یعنے پٹھے کی جسمیت کے مشابہ قوام اور جمڑے ہونے مین اور دُہری جسامت یعنے دو تہ اور دو طبقہ کے ہونے مین ہین قلب سے اُگتے ہین جوف انکا خالی ہی اور بجاے خود انمین حس اور حرکت ذاتی نہین ہی اندر انکے روح حیوانی زیادہ اور خون تھوڑا سا بھرا ہی اور منفعت انکی یہ ہی کہ اعضا کو قوت اور حیات دین جسکا قلب معدن ہی اور قلب سے ان رگون مین پہونچ رہی ہی ساکن رگین جنکو اوردہ کہتے ہین انکی جسمیت دُہری نہی ہی اور پٹھے کے مشابہت مین ہین جگر سے اُگتی ہین اندر سے خالی جیسے خول ہوتا ہی

حس ولا حركة بنفسهما وفيهما دم كثير وروح قليل ومنفعتها ان تسقى الاعضاء الدم الذي تحمله من الكبد **واما**
الشحم فهو جسم ابيض لين في الغاية يتولد من مائية الدم ودسومته ويعقده البرد ومنفعته ان يلين العضو الذي يجاوره
واما اللحم فيتولد من متين الدم ويعقده الحرارة واليبوسة ومنفعته ان يسخن الاعضاء ويدفع الآفات عنها **واما**
الغشاء فهو جسم عصباني رقيق عديم الحركة وله حس قليل ومنفعته ان يقي الاعضاء ويسوّيها **واما الجلد** فهو جسم
عصباني وله حس كثير ومنفعته ستر الاعضاء **واما الشعر** فمنه ما يزين الجسد وهو شعر الرأس ومنه ما يزين بعض الناس
دون البعض مثل اللحية ومنه ما فيه منفعة وزينة مثل هدب العينين والحاجبين ومنه ما فيه المنفعة دون الزينة مثل شعر سائر الجسد
فانه ينقي البدن من الفضول **واما الظفر** فهو جوهر عصباني ومنفعته ان يدعم الانامل على تناول الاجسام الصغيرة **الفصل الثالث**
في الاعضاء المركبة كالدماغ والعينين والاذنين واللسان **واما الدماغ** فجوهر وهو متخلخل ابيض اللون

حس اور حرکت انکو بذات خود نہین ہی ان رگون مین خون بہت سا ہی اور روح طبعی تھوڑی
ہی اور منفعت انکی یہ ہی کہ اعضا کو وہ خون پہونچایا کرین جو انمین جگر سے پہونچ رہا ہی **چربی** ایک جسم سپید ہی
نہایت درجہ نرم خون کی نری اور چکناہٹ سے پیدا ہوتی ہی اور برودت اسکو جما دیتی ہی اور منفعت
اسکی یہ ہی کہ جس عضو کے اردگرد ہو اسکو نرم رکھے **گوشت** کی پیدائش خون متین سے ہی یعنے جس خون کا قوام
استوار اور درست ہی اور حرارت اور یبوست اسکو بستہ کرکے لوتھڑا بناتی ہی منفعت گوشت کی یہ ہی کہ
اعضا کو گرم رکھے اور آفات کو انسے دفع کرتا رہے **غشا** یعنے جھلی کا جسم بھی عصبانی ہی شبیہ پٹھے کے اور رقیق ہی
یعنے پتلا اور حرکت اسمین نہین ہی اور تھوڑی سی حس جھلی مین ہی منفعت اسکی یہ ہی اعضا کی نگہبانی اور حفاظت
کرے **جلد** یعنے کھال یہ بھی جسم عصبانی ہی اور حس اسمین زیادہ ہی اور پوشیدہ رکھنے اعضا کی منفعت اسمین ہی
شعر یعنے بال کی ایک قسم وہ ہی جو عورت مرد دونون کو زینت دیتی ہی جیسے سر کے بال اور ایک قسم سے
فقط مرد کی زینت ہوتی ہی جیسے ڈاڑھی کے بال اور ایک قسم وہ ہی کہ اس سے منفعت اور زینت دونون پیدا ہوتی ہین
جیسے پلکون کے اور بھنوون کے بال اور ایک قسم وہ ہی جس سے فقط منفعت کی غرض ہی زینت نہین ہی جیسے تمام
بدن کی جلد پر کے بال کہ انکا نفع یہی ہی کہ بدن کو فضول سے پاک کرتے ہین **ناخن** بھی جسم عصبانی ہی انکی منفعت
یہ ہی کہ انگلیون کے سرے والے پورون کو استوار کردین گرفت کرنے پر اجسام کے جو چھوٹے چھوٹے ہون
مراد یہ ہی کہ چھوٹی چیزون کی گرفت کرنے مین انگلیان بخوبی کام دین **تیسری فصل اعضاے مرکبہ کے**
بیان مین جیسے دماغ اور دونون آنکھین اور دونون کان اور زبان **دماغ** کا جوہر پھولا پلپلا ہی سفید رنگ

مرکب من المخ والشریانات والاوردة والغشاء المسمی بام الدماغ والغشاء الصلب الذی یلاقی القحف
وهیئة الدماغ شبیهة بمثلث قاعدته من جانب مقدم الرأس وزاویته التی تحیط بها الساقان من جانب
المؤخر وبه یکون الحس والحرکة اما الحس فبواسطة العصب اللین واما الحرکة فبواسطة العصب الصلب
اما العینان فکل واحد منهما مرکب من سبع طبقات وثلث رطوبات **الطبقة الاولی** الملتحمة وهی التی
تلی الهواء **الطبقة الثانیة** القرنیة وهی بعد الملتحمة ولا لون لها انما تتلون بلون الطبقة تحتها **الطبقة الثالثة**
العنبیة وهی قد تکون سوداء وقد تکون زرقاء وقد تکون شهلاء وهی بعد القرنیة وبعد الطبقة العنبیة
الرطوبة البیضیة وهی رطوبة صافیة شبیهة ببیاض البیض **الطبقة الرابعة** العنکبوتیة وهی طبقة شبیهة بنسج
العنکبوت وهی بعد الرطوبة البیضیة وبعد هذه الطبقة الرطوبة الجلیدیة وهی رطوبة صافیة شبیهة بالجلید

اور مرکب ہی مخ یعنے بھیجا اور شرائین یعنے متحرک رگون سے اور اوردہ یعنے ساکن رگون سے اور اُس جھلی سے
جسکو ام دماغ کہتے ہین اور اس جھلی سے جو سخت ہی اور کھوپڑی سے ملی ہوئی ہی شکل دماغ کی مثلث کے مشابہ ہی
اور قاعدہ اسکا یعنے وہ ضلع جو نیچے کی طرف ہی بطرف مقدم راس یعنے پیشانی کی طرف ہی اور وہ زاویہ
جسکو دونون ساقین محیط ہین اور انھین سے بنتا ہی بطرف پشت سر کے ہی اسی دماغ سے حس اور حرکت
بدن مین پیدا ہوتی ہی حس کا فعل بواسطہ ان نرم پٹھون کے ہوتا ہی جو کہ جزو مقدم دماغ سے آگے ہین
اور حرکت کا فعل بتوسط ان پٹھون کے ہوتا ہی جو سخت ہین اور موخر دماغ سے اُگتے ہین) **علینین یعنے**
دونون آنکھین پس ہر ایک آنکھ مرکب ہی سات طبقہ سے اور تین رطوبتون سے **پہلا طبقہ ملتحمہ** ہی یہ وہ
طبقہ چشم ہی جو ہوا سے ملا ہوا ہی یعنے باہری طبقہ چشم جسمین ہوا لگتی ہی **دوسرا طبقہ** قرنیہ اور یہ طبقہ بعد
طبقہ ملتحمہ کے ہی اور اسمین بذات خود کوئی رنگ نہین ہی وہی رنگ اسمین محسوس ہوتا ہی جو اسکے نیچے والے
طبقہ مین ہی **تیسرا طبقہ** عنبیہ ہی اور یہ طبقہ کبھی کسی کی آنکھ مین سیاہ رنگ ہوتا ہی اور کسی کی آنکھ
مین کبود رنگ اسکا ہوتا ہی اور کسی کی آنکھ مین شہلا یعنے سُرخی مائل (جیسے بھیڑ کی آنکھ) اور یہ طبقہ
بعد طبقہ قرنیہ کے ہی طبقہ عنبیہ جسکو ہمنے تیسرا طبقہ لکھا ہی اسکے بعد رطوبت بیضیہ ہی منجملہ تین رطوبتہای
چشم کے اور یہ رطوبت رنگ اور قوام اور صفائی مین شبیہ انڈے کی سپیدی سے ہی **چوتھا طبقہ**
عنکبوتیہ ہی اور یہ طبقہ مشابہ مکڑی کے جالے کے ہی اور بعد رطوبت بیضیہ کے یہ طبقہ واقع ہی اور اسی
طبقہ کے بعد رطوبت جلیدیہ ہی اور یہ رطوبت صاف ہی شبیہ برف کے رنگ اور صفائی اور غلظ قوام مین

وبعدها الرطوبة الزجاجية وهي شبيهة بالزجاج الذائب **الطبقة الخامسة** الشبكية وهي تشبه الشبكة وهذه الطبقة بعد الرطوبة الزجاجية **الطبقة السادسة** وهي المشيمية تشبه بالمشيمة لانها تحتوي على بعينين كاحتواء المشيمة على الجنين وهذه الطبقة بعد الشبكية **الطبقة السابعة** الصلبية وهي بعد المشيمية تلاقي عظم العين **واما الاذن** فهي مركبة من اللحم المحض والغضروف والعصب الحساس ومنفعتها قبول الصوت وجمعه ليدخل الصماخ **واما الانف** فهو مركب من اللحم والغضروف والاعصاب والعروق ومنفعته زينة الوجه وادراك الرائحة **واما الشفتان** فكل واحد منهما مركبة من اللحم القليل والاعصاب والعضلات والعروق ومنفعتهما زينة الوجه ومسك الفم وحفظه **واما اللسان** فهو مركب من اللحم والعروق والشريانات والعصب الحساس والغشاء المتصل بغشاء المري ومنفعته تقليب الطعام والمعونة على الازدراد **واما المري** فمركب من اللحم والعصب ومنفعته نفوذ الطعام والشراب

اور اس رطوبت کے بعد رطوبت زجاجی ہے جو مشابہ ہے آبگینہ گداختہ سے **پانچوان طبقہ** شبکیہ ہے جو مشابہ جال کے خانہ خانہ سے اسمین بنے ہین اور یہ طبقہ بعد رطوبت زجاجی کے **چھٹے طبقہ** کا مشیمیہ نام رکھا گیا ہے یعنے بچہ دان کے مشابہ ہے اسلیے کہ یہ طبقہ پوری آنکھ پر محتوی اور شامل ہوتا ہے جسطرح سے مشیمہ بچہ پر شامل ہوتا ہے (رحم مادر مین) اور یہ طبقہ بعد طبقہ شبکیہ کے ہے **ساتوان طبقہ** صلبیہ ہے یعنے سخت جھلی کا اور یہ بعد مشیمیہ کے واقع ہے اور جتنی ہڈی آنکھ ہے سب کو ملاقی رہتا ہے یعنے پوری آنکھ مین یہ طبقہ ہوتا ہے **کان** یہ عضو مرکب ہے محض گوشت اور غضروف اور پٹھے سے حس کے اور منفعت کان کی یہ ہے کہ آواز کے صدمہ کو قبول کرے اور جو حرکت ہوا مین آواز سے مثل پانی کی لہر کے پیدا ہوتی ہے اسکو یکجا کرکے صماخ کو پہونچائے (یہ ایک سوراخ استخوان حنجرہ مین ہے) **ناک** یہ عضو مرکب ہے گوشت اور غضروف اور پٹھے اور رگون سے اور منفعت اسکی چہرہ کی زینت اور بو کا ادراک کرنا ہوا کے ذریعے سے ہے **شفتان** دونون ہونٹھ مین سے ہر ایک ہونٹھ تھوڑے سے گوشت اور پٹھون سے اور عضلات سے اور رگون سے مرکب ہے اور دونون ہونٹھون کی منفعت یہ ہے کہ چہرہ کی زینت رہے اور منھ بند ہو جایا کرے اور منھ کی حفاظت بھی اُنسے ہے **زبان** گوشت اور رگون سے جو ساکن ہین اور متحرک رگون سے اور پٹھے سے جو صاحب حس ہے اور جھلی سے جو مری کی جھلی سے ملی ہوئی ہے (مری وہ راہ ہے جدھر سے کھانے پینے کی چیزین معدہ مین گلے سے اُترکر پہونچتی ہین) زبان کی منفعت یہ ہے کہ طعام کی صورت کو بدل دے اور اسکو منھ مین الٹا پلٹا کرے اور نوالہ نگلنے پر حلق کی امداد کرے **مری** گوشت اور پٹھے سے مرکب ہے منفعت اسکی کھانے اور پینے کی چیزون کا اُترجانا بطرف معدہ کے ہے

واما اللہاۃ فہی مرکبۃ من اللحم الرخو والعروق ومنفعتہا منع الماکول والمشروب الی الریۃ ومجری التنفس **الفصل الرابع** فی الریۃ والقلب اما الریۃ فہی مرکبۃ من اللحم علی لون الورد ومن غضاریف قصبۃ الریۃ والشرائین الثابتۃ من القلب ولیس لہا فی نفسہا حس اما غشاؤہا فلہ حس قلیل ومنفعتہ الترویح عن الحرارۃ الغریزیۃ التی فی القلب **واما القلب** فانہ جسم مخروطی وکہیئۃ الصنوبر قاعدتہ الی فوق وسط الصدر ورأسہ مائل الی جانب الیسار وہو لحم رمانی مرکب من اللحم واللیف والغشاء الصلب وہو منبع الحرارۃ الغریزیۃ ولہ بطنان احدہما الایمن وہو مملو بالدم الکثیر والروح القلیل ولہ مجار یجری فیہا من القلب الی الریۃ دم الغذاء ومن الریۃ الی القلب الہواء والثانی الایسر مملو بالروح الکثیر والدم القلیل وہو منبت الشرائین **الفصل الخامس** فی حجاب الصدر والمعدۃ والامعاء **اما حجاب** الصدر فہو مرکب من اللحم

لہاۃ جسکو کاگ کہتے ہین یہ عضو مرکب ہی نرم گوشت اور رگون سے اور منفعت اسکی یہ ہی کہ کہانے اور پینے کی چیزون کو طرف پہیپہڑے اور مجرائے نفس کے جدہر سے سانس لیجاتی ہی جانے نہ دے **چوتھی فصل** ریہ اور قلب کے بیان مین ریہ یعنے پہیپہڑا مرکب ہی گوشت نرم سے جسکا گلابی رنگ ہی اور چند غضروف سے اور ایک نلی سے جسکو قصبہ کہتے ہین اور چند متحرک رگون سے جو قلب سے اُگتی ہین اور پہیپہڑے خود ریہ مین حس ذاتی نہین ہی لیکن جہلی جو پہیپہڑے پر ہی اُسمین تہوڑی سی حس ہی منفعت پہیپہڑے کی یہ ہی کہ قلب کی ترویح کرے (جیسے پنکہا ہوا دیتا ہی) اور یہ ترویح اُسکی حرارت اصلی کی شدت فرو کرنے کی غرض سے ہی جو قلب مین بہری ہوئی ہی **قلب** یعنے دل ایک جسم مخروطی ہی (گاجر کی شکل پر) مثل درخت صنوبر کے شکل مین قاعدہ یعنے موٹی جانب قلب کی اوپر کی طرف وسط صدر یعنے سینے کے بیچ والے حصے مین ہی اور سرا قلب کا یعنے پتلی جانب اسکی بائین طرف سینے کے مائل ہی۔ رنگ قلب کا سُرخ مثل دانہ انار کے ہی اور یہ عضو مرکب ہی گوشت اور لیف اور سخت جہلی سے اور یہی قلب منبع خواہ سرچشمہ حرارت غریزی ہی قلب مین دو بطن یعنے حصے ہین ایک بانیان حصہ وہ بہت سے خون اور تہوڑی سی روح سے بہرا ہوا ہی اور اسی حصے مین بہت سی راہین روح کے جانے کی ہین جو قلب سے پہیپہڑے تک ہین اُسمین سے خون جو غذا ہی پہیپہڑے سے قلب مین جاتا ہی اور ہوا بہی انہین مجاری سے داخل ہوتی ہی۔ دوسرا بطن یعنے حصہ بائیان ہی وہ بطن بہت سی روح اور تہوڑے خون سے بہرا ہوا ہی اور یہی بطن متحرک رگون کے اُگنے کی جگہہ ہی **پانچوین فصل** حجاب سینہ اور معدہ اور آنتون کے بیان مین حجاب سینہ مرکب ہی گوشت

والعصب الحسّاس والمتحرّك ومنفعته انبساط الصدر وانقباضه اما المعدة فهي جسم مستدير الهيئة مركب من العصب
واللحم والعروق والشرائين وتنقسم الى اجزاء ثلثة المرى وفم المعدة وقعرها اما المرى فانه يبتدى من اقصى الفم الى
عند مقطع عظام القص واما فمها فعند نهاية عظام القص وهو عار عن اللحم واما قعرها ففيه اللحم وموضعه فوق السرة
ومنفعتها هضم الغذاء واما الامعاء فهي اجسام عصبانية مضاعفة ذات حس مركبة من العصب واللحم والعروق والشرائين
وهي ستة بالعدد الاثنا عشري والصائم والدقاق والاعور والقولون والمستقيم وهو متصل بالدبر ومنفعتها دفع
ثقل الطعام **الفصل السادس** في الكبد والمرارة والطحال اما الكبد فهو جسم مركب من اللحم والعروق والشرائين
والغشاء الذي يسترها وليس لها في نفسها حس اما غشاؤها فله حس كثير ولونها شبيهة بالدم الجامد وهي منبت العروق
الغير الضوارب التي تسمى الاوردة وموضعها في الجانب الايمن وظهرها يلاصق بضلوع الخلف وبطنها يلاصق بالمعدة

اور حس کے پٹھے سے اور حرکت کے پٹھے سے اور منفعت حجاب صدر کی یہ ہے کہ سینہ کو کشادہ کرے اور سمیٹے
معدہ ایک گول جسم ہے مرکب ہے پٹھے اور گوشت اور ساکن اور متحرک رگون سے اور اُسکی تین اجزا پر تقسیم
ہوئی ہے مری اور فم معدہ اور قعر معدہ - مری کی ابتدا مُنھ کے آخری حصہ سے ہے جس جگہ سینہ کی ہڈی یعنے
قص کا مقطع ہے یعنے وہان پر وہ ہڈی تمام ہوچکی ہے - اور فم معدہ یعنے معدہ کا مُنھ اس جگہ واقع ہے جہان
پہ نہایت استخوانہاے سینہ کی ہے اور گوشت سے فم معدہ خالی ہے - قعر معدہ یعنے بیچ کا حصہ
معدہ کا ناف سے اوپر ہے اور اُسکی منفعت ہضم کرنا غذا کا ہے امعا یعنے آنتین یہ بھی اجسام
عصبانی ہین یعنے پٹھے کی شبیہ اُنکا جوہر ہے اور دوہرا جسم اُنکا ہے دو طبقہ کا اور حس اُنمین ہے پٹھے اور
چربی اور ساکن اور متحرک رگون سے مرکب ہین - شمار مین چھ آنتین ہین (۱) اثنا عشری (۲) صایم
(۳) دقاق (۴) اعور (۵) قولون (۶) مستقیم اور یہ آنت دبر یعنی پچھلی شرمگاہ سے متصل ہے منفعت آنتون
کی یہ ہے کہ ثقل طعام کا دفع کردین **چھٹی فصل جگر کے بیان مین** اور مرارہ اور طحال یعنے تلی کا بیان
بھی اسی فصل مین ہے کبد یعنے جگر ایک جسم ہے گوشت اور رگہاے ساکن اور متحرک سے اور
جھلی سے مرکب ہے وہ جھلی جو اُسکو چھپائے ہوئے ہے (اور مثل غلاف کے اُسپر منڈھی ہوئی ہے) جگر
کو بذات خود کسی طرح کی حس نہین ہے - مگر جھلی جو جگر پر ہے اُسمین زیادہ حس ہے - جگر کا رنگ مشابہ
خون بستہ اور منجمد کے ہے - جگر سے ساکن رگین جنکو اوردہ کہتے ہین - جگر کی جگہ بائین طرف
پیٹ کے ہے اور پشت جگر کی پچھلی طرف کی پسلیون سے ملتی ہے اور اندرونی رخ جگر کا معدہ سے ملا ہوا ہے

واعلاها فيما بين حجاب الصدر واسفلها ينتهي الى الخاصرة ومنفعتها توليد الدم لتغذية الاعضاء واما المرارة فهي ملاصقة بالكبد
وهي وعاء المرة الصفراء ومنفعتها جذب المرة الصفراء من الكبد واما الطحال فهو جسم مركب من اللحم والشرائين متخلخل احمر اللون
شبيهة بالكبد ليس له في نفسه حس واما غشاؤها ففيه حس كثير وموضعه في الجانب الايسر بين ضلوع الخلف والمعدة
وهو وعاء المرة السوداء ومنفعته جذب المرة السوداء من الكبد **الفصل السابع** في بقية الاعضاء المركبة وهي الكليتان
والمثانة والانثيان والقضيب والرحم **اما الكليتان** فكل واحد منهما مركب من اللحم صلب قليل الحمرة وشحم كثير وعروق
وشريانات وغشاء ليس لها في نفسها حس واما غشاؤها فله حس كثير وموضعها اسفل الظهر ومنفعتها جذب البول من حدبة
الكبد لتجريه الى المثانة **واما المثانة** فهي مركبة من جسم عصباني مضاعف من عروق وشريانات وموضعها بين العانة والدبر ومنفعتها
جمع البول واخراجه **واما الانثيان** فكل واحد منهما مركب من لحم ابيض ودسم ومن عروق وشريانات ومنفعتها انضاج المني

اوپر والا حصہ جگر کا مابین حجاب صدر کے ہے اور نیچے والا حصہ خاصرہ یعنے تہیگاہ تک منتہی ہوتا ہے منفعت
جگر کی خون کو پیدا کرنا اعضا کی غذا دہی کے واسطے مرارہ جسکو پتہ کہتے ہین یہ عضو جگر سے ملا ہوا ہے
اور یہ ظرف ہے مرہ صفرا کے رہنے کا اسکی منفعت یہی ہے کہ جگر سے مرہ صفرا کو جذب کرے طحال یعنے
تلی ایک جسم ہے مرکب گوشت سے اور شرائین یعنے رگہائے جہندہ اور جسامت مین پولا پلپلا ہے
تیرہ رنگ مشابہ جگر اسمین بالذات حس نہین ہے مگر وہ جہلی جو تلی پر چڑھی ہے اسمین حس زیادہ ہے
تلی کی جگہ بائین طرف ہے درمیان پچھلی پسلیون اور معدہ کے یہ عضو ظرف ہے مرہ سودا کا اور منفعت
اسکی جذب کرنا مرہ سودا کا جگر سے **ساتوین فصل** بقیہ اعضائے مرکبہ کے بیان مین اور یہ
دونون گردہ اور مثانہ اور انثیین اور قضیب اور رحم ہے **کلیتان** دونون گردہ انہین سے ہر ایک
گردہ مرکب ہے سخت گوشت سے جسمین سرخی کم ہے اور بہت چربی اور ساکن اور متحرک رگون اور جہلی
سے اور بذاتہ گردون مین حس نہین ہے مگر جہلی جو اسپر ہے اسکی حس بہت ہے مقام گردون کا پیٹھ کی
نیچے والی جگہ ہے۔ منفعت گردون کی یہ ہے کہ جگر کے محدب سے یعنے قبہ دار جانب سے پیشاب کو
جذب کرکے مثانہ تک پہونچا دین مثانہ مرکب ہے ایک جسم عصبانی سے جو دوہرا ہے اور متحرک اور
ساکن رگون سے اور جگہ مثانہ کی بیچ مین پیڑو اور دبر کے یعنے پچھلی شرمگاہ کے ہے منفعت اسکی
یہ ہے کہ پیشاب کو جمع کرکے خارج کردے **انثیان** دونون بیضے ہر ایک انمین سے مرکب ہے
گوشت سپید اور چربی سے اور ساکن اور متحرک رگون سے منفعت انکی یہ ہے کہ منی کو پختہ کردین

واما **القضيب** فهو جسم مركب من لحم قليل وعصب وعروق وشريانات كثيرة وله حس كثير ومنفعة ظاهرة **واما الرحم** فهو جسم عصبانى موضعه ما بين المثانة والمعا المستقيم والسرة له عنق طويل ينتهى الى الفرج وفى اصله الانثيان ومنفعته قبول الحمل **المقالة الثالثة** فى احوال بدن الانسان واسبابها والعلامات الدالة عليها وهى تشتمل على فصول **الفصل الاول فى الصحة والمرض** الصحة حالة البدن معها تجرى افعاله على المجرى الطبيعى والمرض حالة للبدن خارجة عن المجرى الطبيعى معها ينال الافعال الضرر بلا واسطة واضرار الفعل ثلثة تغير ونقصان وبطلان والمرض ينقسم الى المفرد والمركب فالمفرد ثلثة اقسام سوء المزاج ومرض التركيب وتفرق الاتصال اما سوء المزاج فينقسم الى مادى وساذج واما المادى فهو ان يكون بسبب خلط له كيفية فيتكيف البدن بتلك الكيفية مثل حرارة غالبة بسببها وجود الصفراء واما الساذج فهو الذى لا يكون كذلك

قضيب یعنے آلہ ذکر یہ جسم مرکب ہے تھوڑے سے گوشت اور پٹھے سے اور ساکن رگون سے اور متحرک رگون سے جو بہت سی ہین اور حس اسکو زیادہ ہے اور منفعت اسکی ظاہر ہے رحم ایک جسم عصبانی ہے مقام اسکا درمیان مثانہ اور معاے مستقیم کے اور ناف کے ہے اسکی گردن لانبی ہے جو فرج تک پہونچتی ہے اور جڑ مین رحم کے دونون انثیین بھی ہین - اور منفعت رحم کی قبول کرنا حمل کا ہے **تیسرا مقالہ** بیان مین احوال بدن انسانی کے اور اسباب اور علامات جو انھین احوال پہ دلالت کرنے والے ہوتے ہین اور اس مقالہ کی کئی فصلین ہین (پانچ ہین) **فصل اول صحت اور مرض کے بیان مین** صحت یعنے تندرستی وہ حالت بدن انسان کی ہے جسکی موجودگی مین جملہ افعال بدنی اپنے مجراے طبیعی پہ جاری رہتے ہین اور درست ہوتے ہین اور مرض وہ حالت ہے بدن کی جو خارج ہے مجراے طبیعی سے اس حالت مین افعال بدنی کو ضرر پہونچتا ہے بدون کسی اور درمیانی چیز کے - فعل کو ضرر تین طرح سے پہونچتا ہے تغیر فعل اور نقصان فعل اور بطلان - تغیر سے مراد ہے فعل کا بدل جانا اور نقصان سے مراد ہے اسمین کمی آجانی اور بطلان سے مراد ہے بالکل اسکا نابود ہو جانا - مرض کی تقسیم بطرف مفرد و مرکب ہے - مرض مفرد کی تین قسمین ہین سوء مزاج اور مرض ترکیب اور تفرق اتصال - سوء مزاج کے معنی یہ ہین کہ مزاج نادرست ہو اور اعتدال سے گھٹ جائے اسکی دو قسمین ہین مادی اور سوء مزاج سادہ مادی سوء مزاج یون ہوتا ہے کہ بسبب کسی خلط کے کہ اسمین ایک کیفیت ہو نامناسب صحت بدن کے اسی کیفیت سے بدن متکیف ہو جاے مثلاً حرارت غالب ہو جائے بدن پر بسبب اسکا وجود صفرا کا ہوتا ہے - اور سوء مزاج سادہ وہ ہے جو ایسا نہو یعنے بدن مین کوئی خلط زائد خرابی مزاج کی پیدا کرنے والی نہو

مثل برودة المثلوج وحرارة المدقوق واما مرض التركيب فينقسم الى مرض الخلقة ومرض المقدار ومرض العدد
ومرض الوضع اما مرض الخلقة فهو اما امراض الشكل مثل اعوجاج المستقيم واستقامة المعوج او مرض المجاري والاوعية
بان تتسع او تتضيق او تنسد او مرض الصفائح بان تخشن او تملس واما مرض المقدار فهو ان يعظم العضو اكثر
مما ينبغي او يصغر واما مرض العدد فهو ان يزيد زيادة اما طبيعية كالاصبع الزائدة او خارجة عن الطبيعة
كالثولول او ينقص نقصانا في الطبع او نقصانا عارضيا واما مرض الوضع فمثل فساد الوضع بمقاربته او بعده عن
عضو اخر لا على ما ينبغي واما تفرق الاتصال فقد يكون في الاعضاء المفردة ككسر العظم وقد يكون في الاعضاء
الالية مثل قطع الاصبع واما المرض المركب فهو امراض حصل من جملتها مرض اخر مثل الاورام والبثور
فانهما من سوء مزاج مادي وتفرق اتصال وزيادة في المقدار وكل مرض ينتهي الى الصحة فله ازمان اربعة

جیسے سردی برف زدہ کے بدن کی خواہ گرمی بیمار تپ دق کی۔ امراض ترکیب کی تقسیم بطرف مرض خلقت اور مرض مقدار اور مرض عدد اور مرض وضع کے ہوتی ہے۔ مرض خلقت یا تو مرض شکل مین پیدا ہوتا ہے جیسے سیدھے عضو کا کج ہوجانا او کج کا خم باطل ہوکر سیدھا ہوجانا۔ خواہ مرض خلقت مجاری اور اوعیہ مین پیدا ہو یعنے جو راہین گذرگاہ اخلاط کی بدن مین ہین خواہ جو ظرف اور برتن کی صورت پر بدن مین مقامات ہین انمین پھیل جانے خواہ تنگ ہوجانے کی خرابی پیدا ہو خواہ مرض سطح ظاہری اعضاے کے مثلا سطح ظاہری کھر کھری جائے خواہ زیادہ چکنی ہوجائے۔ مرض مقدار یہ ہے کہ مقدار عضو مناسب مقدار سے بڑھ جائے خواہ چھوٹی ہوجائے۔ مرض عدد یہ ہے کہ زیادتی عدد مین براہ طبیعت ہوجائے جیسے ایک انگلی کا زیادہ پیدا ہونا۔ خواہ زیادتی غیر طبعی ہو جیسے ٹرے ٹرے مسہ کا پیدا ہونا۔ خواہ نقصان اور کمی طبیعی ہو خواہ عارضی نقصان ہو۔ امراض وضع جیسے فساد وضع اور نہاد عضو مین کسی عضو کے قریب و بعید ہونے سے پیدا ہوا ور یہ قرب اور بعد نامناسب طرح کا ہو۔ تفرق اتصال کے معنی یہ ہین کہ ملے ہوئے اجزاے جسم کے جدا جدا ہوجائین (جیسے کٹنے سے خواہ پھوڑے وغیرہ کے پھوٹنے سے سوراخ اور زخم پڑتا ہے) تفرق اتصال کبھی اعضا مفردہ یگانہ مین ہوتا ہے جیسے ہڈی کا ٹوٹ جانا اور کبھی اعضاے آلیہ مین یعنے مرکب اعضا مین ہوتا ہے جیسے انگلی کٹ جانی۔ مرض مرکب وہ ہے کہ اسمین اور بھی قسم مرض کی موجود ہو جیسے اورام اور بثور یعنے پھوڑے پھنسی کہ یہ دونون مرکب ہین سوء مزاج مادی اور تفرق اتصال اور زیادتی مقدار سے۔ جو مرض کہ زمانہ صحت کو پہونچتا ہے اسکی ابتدا سے انتہا تک چار زمانہ ہوتے ہین

الابتداء وهو الزمان الذی یظهر فیه المرض لا یستبان فیه تزیده والتزید وهو الذی یستبان فیه اشتداده کل وقت والانتهاء وهو الذی یقف فیه المرض علی حالة واحدة ووقت الانحطاط وهو الذی یظهر فیه انتقاصه **الفصل الثانی** فی الاسباب الضروریة المغیرة لاحوال بدن الانسان والحافظة لها وهی ستة اقسام **القسم الاول** الهواء المحیط بالابدان والحاجة الیه انما هی لترویح القلب وتعدیل الروح التی فیه ویختلف حال الهواء بسبب اختلاف الفصول والنواحی والریاح ومجاورة الجبال والبحار والتربة اما تغیر الفصول فالربیع معتدل والصیف حار یابس والخریف بارد یابس والشتاء بارد رطب واما النواحی والریاح فان الجنوب وناحیتها تسخن ترطب والشمال وناحیتها یبرد ویجفف والصبا والدبور وناحیتها قریبتان من الاعتدال واما مجاورة الجبال والبحار

ابتدا اور یہ وہ زمانہ ہی جسمین ظہور مرض کا ہوتا ہی مگر خوب کھل کر بڑھنا ظاہر نہین ہوتا۔ دوسرا زمانہ تزائد کا یہ وہ زمانہ ہی جسمین شدت مرض کی ظاہر ہوتی ہی اور ہر وقت شدت بڑھتی ہی جاتی ہی تیسرے زمانہ انتہا یہ وہ وقت ہی جسمین مرض ایک حد پر ہو کر ٹھہر جاتا ہی نہ بڑھے اور نہ گھٹے۔ چوتھے وقت انحطاط کا یہ وہ زمانہ ہی جسمین کمی مرض کی ظاہر ہوتی ہی **دوسری فصل** اسباب ضروری کے بیان مین جو کہ احوال بدنی مین تغیر پیدا کرتے ہین اور یا کہ اُسی بدن کو اپنی حالت پر محفوظ رکھتے ہین اور یہ چھ چیزین ہین پہلی ہوا ہی جو گرد بدن انسان کے بھری ہوئی ہی اُسکی طرف احتیاج اسی راہ سے ہی کہ قلب کی ترویح اور راحت دہی ہو اور جو روح گرم قلب مین ہو اُسکی حرارت ہوا سرد کے پہونچنے سے معتدل درجہ پہ ہو جائے۔ ہوا کے حال مین اختلاف بسبب اختلاف فصلون سالانہ کے اور بوجہ اختلاف نواحی یعنے اطراف ملکون کے اور ہواؤن کے اختلاف سے اور پہاڑون کے قرب اور دریا کی نزدیکی اور تربت یعنے زمین کی مٹی کے مختلف ہونے سے ہوتا ہی فصول چہارگانہ سے تغیر ہوا کی یہ صورت ہی کہ ربیع کی فصل کا مزاج معتدل ہی اور گرمی کی ہوا گرم خشک ہی اور خریف کی سرد خشک ہی اور جاڑے کی ہوا سرد تر ہی۔ نواحی یعنے سمتون کی اور متحرک ہواؤن کے سبب سے اختلاف ہوا کی یہ صورت ہی کہ دکھن کی ہوا اور سمت جنوب کی گرمی اور تری پیدا کرتی ہی اور اُتر ہری ہوا خواہ سمت شمال کی سردی اور خشکی پیدا کرتی ہی اور دبور اور صبا یعنے پچھوا اور پورا دونون قریب اعتدال کے ہین۔ پہاڑون کا قرب اور دریا کے قرب سے ہوا کا یہ حال ہی کہ

فان الجبل متى كان في ناحية الجنوب كان هواء البلد ابرد ومتى كان في ناحية الشمال كان اسخن ومتى كان البحر في ناحية الجنوب كان هواء البلد اسخن ومتى كان في ناحية الشمال كان ابرد واما التربة فان الصخرية ايبس والطينية ارطب **القسم الثاني** في الماكول والمشروب اعلم ان ما سوى الماء من الاشياء التي ترد على البدن ويجري بينهما فعل وانفعال ينقسم الى غذاء مطلق ودواء معتدل وغذاء دوائي ودواء مطلق ودواء سمي وسم مطلق اما الغذاء المطلق فهو الذي يتغير عن البدن ولا يغيره ويتشبه به واما الدواء المعتدل فهو الذي يتغير عن البدن ولا يغيره ولا يتشبه به واما الغذاء الدوائي فهو الذي يتغير عن البدن ويغيره ويكون آخر شانه ان يتغير عن البدن ويتشبه به اما الدواء المطلق فهو الذي يتغير عن البدن ويغيره ويكون آخر شانه ان يتغير عن البدن من غير ان يتشبه به واما الدواء السمي فهو الذي يتغير عن البدن ويغيره ويكون آخر شانه افساد البدن واما السم المطلق فهو الذي لا يتغير عن البدن ويغيره ويفسده والادوية في درجاتها الاربعة

اگر پہاڑ کسی شہر کے دکھن طرف ہے ہوا اُس شہر کی زیادہ سرد ہوگی اور اگر پہاڑ اُتر طرف ہو اُس شہر کی ہوا زیادہ گرم ہوگی - اور اگر دریا جنوب کی طرف ہو - ہوا شہر کی زیادہ تر گرم ہوگی اور اگر دریا شمال پہ شہر سے واقع ہے ہوا زیادہ تر سرد ہوگی تربت کا یہ حال ہے کہ اگر مٹی پتھریلی ہو اُسکی طبیعت مین خشکی زیادہ ہے اور طینت یعنے خاکی مٹی مین رطوبت زیادہ ہے **دوسری قسم** ستہ ضروریہ کی ماکول اور مشروب ہے یعنے کھانے پینے کی چیزین - پہلے تو یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ سوائے پانی کے اور جتنی چیزین بدن انسان پہ وارد ہوتی ہین اور انمین فعل اور انفعال جاری ہوتا ہے یعنے بدن کا اثر انمین خواہ اُنکا اثر بدن مین ہوتا ہے اُن سب کی تقسیم چھہ قسمون کی طرف ہوتی ہے (۱) غذاے مطلق (۲) دواے معتدل (۳) غذاے دوائی (۴) دواے مطلق (۵) دواے سمی (۶) سم مطلق - غذاے مطلق وہ چیز ہے کہ بدن مین پہونچکر خود متغیر ہوجائے اور بدن مین کوئی تغیر اپنے اثر سے پیدا نہ کرے اور مشابہ بدن کے ہوجائے دواے معتدل وہ چیز ہے جو خود تو بدن سے متغیر ہوجائے اور بدن کو متغیر نہ کرے مگر شبیہ بدن کے نہ بنے - غذاے دوائی وہ چیز ہے کہ خود بھی بدن سے متغیر ہو اور بدن کو بھی متغیر کردے اور انجام کار مین پھر بدن سے متغیر ہوکر مشابہ بدن کے ہوجائے دواے مطلق وہ چیز ہے کہ خود بدن سے متغیر ہوجائے اور اُسکو متغیر کردے اور آخر حال اُسکا یہ ہے کہ بدن سے متغیر ہوجائے اور مشابہ بدن سے نہو - دواے سمی وہ چیز ہے جو بدن سے متغیر ہو اور بدن کو بھی متغیر کردے اور آخر مین حال اُسکا یہ ہو کہ بدن کو فاسد کردے کہ اُسکو متغیر نہ کرسکے - سم مطلق وہ چیز ہے کہ بدن سے متغیر نہو اور بدن کو متغیر کردے اور فاسد بھی کردے - دوا کے درجات چار ہین

الاولى ان يكون فعل المتناول بكيفيته فعلاً غير محسوس مثل ان يسخن او يبرد تسخيناً او تبريداً لا يحس به الدرجة الثانية
ان يكون الفعل اقوى من ذلك لكن لا يبلغ الى ان يضر بالافعال ضرراً بيناً الدرجة الثالثة ان يكون فعلها يوجب بالذات ضرراً بيناً
ولكن لا يبلغ ان يفسد الدرجة الرابعة ان يكون بحيث يبلغ ان يهلك او يفسد وهذه الخاصية للادوية السمية واما الغذاء
فينقسم الى لطيف وهو الذي يتولد منه دم رقيق والى كثيف وهو الذي يتولد منه دم غليظ وكل واحد منهما ينقسم الى كثير الغذاء
وهو الذي يستحيل بكثرة الى الدم والى قليل الغذاء وهو الذي يخالفه وكل واحد منهما ينقسم الى حسن الكيموس وهو الذي
يتولد منه دم صالح والى ردي الكيموس وهو الذي يخالفه مثال اللطيف الكثير الغذاء الحسن الكيموس صفرة البيض النيمبرشت
وماء اللحم ومثال الكثيف القليل الغذاء الردي الكيموس القديد والباذنجان والعدس والباقلا واما الماء فلا يغذو بل يبذرق
الطعام وافضل المياه مياه العيون وافضلها ما كانت تربته طينية عذبة وكان مجريها نحو المشرق ومنبعها بعيداً

پہلا درجہ یہ ہی کہ جو دوا تناول کیجاے اپنی کیفیت سے ایسا فعل کرے جو محسوس نہو مثلاً گرمی یا سردی اتنی
کرے کہ محسوس نہو۔ دوسرا درجہ وہ ہی کہ اُسکا فعل اس سے قوی ہو مگر افعال بدنی کو ضرر بین نہ پہونچاے
تیسرا درجہ یہ ہی کہ اُسکے اثر سے ضرر بین پیدا ہو مگر اِس درجہ پر ضرر نہ پہونچے کہ بدن کو فاسد کرے۔ چوتھا درجہ
یہ ہی کہ ضرر اُسکا اِسقدر ہو کہ نوبت بہلاک پہونچے یا بدن کو فاسد کر دے۔ اور یہ خاصیت ادویہ سمیہ
کی ہی۔ غذا کی تقسیم بطرف لطیف اور کثیف کے ہوتی ہی۔ لطیف غذا وہ ہی جس سے خون رقیق پیدا ہو اور
کثیف وہ غذا ہی جس سے خون غلیظ پیدا ہو۔ اور ہر ایک ان دونوں سے پھر دو قسموں پر منقسم ہوتی ہین
کثیر الغذا وہ غذا ہی جس سے خون زیادہ بنتا ہو اور قلیل الغذا وہ ہی جس سے خون کم بنے۔ پھر یہ دونوں
قسمین تقسیم باقی ہین بطرف حسن الکیموس اور ردی الکیموس کے۔ حسن الکیموس وہ غذا ہی جس سے
خون صالح پیدا ہو۔ اور ردی الکیموس وہ غذا ہی جس سے خون صالح پیدا نہو۔ مثال ایسی غذا
کی جو لطیف ہو اور کثیر الغذا اور حسن الکیموس ہو زردی بیضہ کی نیمبرشت اور ماء اللحم۔ اور مثال
غذاے کثیف کی جو قلیل الغذا اور ردی الکیموس ہو سکھایا ہوا گوشت اور بیگن اور مسور
اور باقلا۔ پانی جو بسیط اور آمیزش سے پاک ہو غذا دہی بدن کی نہین کرتا ہی بلکہ وہ حصہ
پانی کا جو وجہ بساطت منجملہ آب مشروب کے ہوتا ہی فقط بدرقہ طعام کا ہوتا ہی یعنے غذا کو
روان کرکے اُسکے پہونچنے کی راہ نمائی بطرف اعضا کے کرتا ہی۔ افضل سب چشموں کے پانیون
مین وہ ہی جسکی مٹی خاکی ہو اور پورب طرف پچھم سے بہتا ہو اور منبع اور سرچشمہ اُسکا دور ہو

او مسیلها من اعلی الی اسفل وکانت مکشوفة الشمس و افضل میاه المطر ما اجتمع فی الحفرة الصخرية وضربة الشمال والصبا و وقعت علیه الشمس وما عدا هذین من المیاه فهو ردی **القسم الثالث** فی النوم والیقظة اما النوم فیبرد الظاهر ویسخن الباطن فیرطبه ان قصر ویجفف ویبرد ان طال واما الیقظة ضد ذلک **القسم الرابع** فی الحرکة والسکون اما الحرکة فتسخن واما السکون فیبرد وحرکة الجماع تجفف وتنقص الحرارة الغریزیة فتبرد **القسم الخامس** فی الاحتباس والاستفراغ اما الاحتباس فانما یکون لشدة الماسکة او ضعف الهاضمة والدافعة او ضیق المجاری او السدد او غلظ المادة او کثرتها او لزوجتها او فقدان الاحساس بالحاجة او انصراف الطبیعة الی جهة اخری واما الاستفراغ فانما یکون لاضداد ما ذکرناه **القسم السادس**

اور جائے روانی اسکی اوپر سے نشیب مین ہو اور سطح اُس پانی کی دھوپ کے سامنے ہو۔ آب باران مین افضل وہ قسم ہے جو پتھر کے گڑھے مین بھرا ہو اور اُتر ہری اور پوروا کے تھپیڑے اسمین لگتے ہون اور دھوپ اُسپر پڑتی ہو اور سوائے ان دونون کے اور سب پانی خراب ہین (اگر صاف نہ کیئے جائین) **تیسری قسم** ستہ ضروریہ کی خواب اور بیداری ہے۔ سونے سے ظاہر بدن مین سردی اور اندر گرمی پہونچتی ہے اور اگر زمانہ سونیکا تھوڑا سا ہو رطوبت پیدا کرتی ہے اور خشکی اور برودت پیدا کرتی ہے اگر دیر تک سویا جائے۔ بیداری ضد ہے خواب کی اور برعکس اسکا اثر ہے **چوتھی قسم** ستہ ضروریہ کی حرکت اور سکون ہے۔ حرکت اگر معتدل درجہ پر ہو گرمی باعتدال پیدا کرتی ہے اور سکون برودت پیدا کرتا ہے۔ جماع کی حرکت خشکی پیدا کرتی ہے اور حرارت غریزی یعنے اصلی حرارت جو بدن مین ہے اسکو کم کرکے برودت پیدا کرتی ہے **پانچوین قسم** احتباس اور استفراغ کی ہے۔ احتباس یعنے فضلہاے بدن کا رک جانا اور خارج نہونا یا تو اسوجہ سے ہوتا ہے کہ قوت ماسکہ بدن کی بشدت ہو اور زیادہ فضول روکے خواہ ہاضمہ مین ضعف ہو اور دافعہ مین بھی۔ یا اینکہ مجاری اور راہین جدھر سے فضول دفع ہوتے ہین تنگ ہون خواہ اُنمین سدے پڑ گئے ہون۔ یا کہ مادہ فضول وغیرہ کا غلیظ ہو۔ خواہ مادہ زیادہ ہو اور یا کہ چسپیدہ ہو یا اینکہ حاجت اخراج فضول پر حس باقی نہ رہے۔ یا اینکہ طبیعت بدنی کسی اور طرف متوجہ ہو اور اخراج فضلہ سے اسکی توجہ جاتی رہے۔ یہ سب صورتین فضلات کے خارج نہونے کی ہین۔ اور استفراغ ان صورتون کے ضد کی اور مخالف انھین امور کی وجہ سے ہوتا ہے **چھٹی قسم**

فی الاحداث النفسانیۃ فمنہا ما یحرک الحرارۃ الی خارج البدن اما دفعۃ کالغضب والفرح او قلیلا قلیلا کاللذۃ ومنہا ما یحرک الحرارۃ الی داخل البدن اما دفعۃ کالخوف واما قلیلا قلیلا کالحزن ومنہا ما یحرک الحرارۃ مرۃ الی الداخل واخری الی الخارج کالغضب اذا کان مع الخوف **الفصل الثالث** فی الاسباب الممرضۃ وتنقسم الی ثلثۃ اقسام بادیۃ وسابقۃ وواصلۃ فالبادیۃ ہی التی لا تکون خلطیۃ ولا مزاجیۃ ولا ترکیبیۃ بل تکون امرا من الامور الخارجۃ مثل الہواء الحار او من الامور النفسانیۃ کالغضب والسابقۃ ہی الاسباب البدنیۃ التی تکون بینہا وبین المرض واسطۃ والواصلۃ ہی الاسباب التی لا تکون بینہا وبین المرض واسطۃ مثال السابقۃ الامتلاء الموجب للحمی ومثال الواصلۃ العفونۃ التی یلزمہا الحمی وہذہ الاسباب اما ان تحدث سوء المزاج او مرض الترکیب او تفرق الاتصال اما سوء المزاج فنقول ان اسباب المرض الحار خمسۃ حرکۃ مجاوزۃ عن الاعتدال وہی اما نفسانیۃ کالغضب

ستہ ضروریہ کے احداث نفسانی یعنے وہ امور جو نفسانی قوتون سے پیدا ہوتے ہین۔ ازانجملہ یہ ہے کہ حرارت غریزی دفعتہً بدن سے باہر نکل آئے جیسے بروقت غصہ اور فرحت کے یہی بات پیدا ہوتی ہے خواہ تھوڑی تھوڑی حرارت بطرف خارج بدن کے نکل آئے جیسے کہ لذت مین ایسا ہوتا ہے۔ خواہ اینکہ حرارت غریزی اندر کی طرف دفعتہً حرکت کرے جیسے خوف کے وقت یہی بات ہوتی ہے خواہ تھوڑی تھوڑی حرکت کرے جیسے حزن وملال کے وقت یا ایک مرتبہ اندر جائے اور ایک مرتبہ باہر چلی آئے جیسے بروقت غضب کے اگر ہمراہ خوف کے ہو **تیسری فصل** اسباب ممرضہ کے بیان مین یعنے بیماری پیدا کرنے والے اسباب کی تین قسمین ہین (۱) بادیہ (۲) سابقہ (۳) واصلہ اسباب بادیہ وہ چیزین ہین کہ نہ تو کوئی خلطی چیز ہو اور نہ سوء مزاج کی کوئی چیز ہو اور نہ ترکیب کا مرض اُس سے پیدا ہو بلکہ کوئی امر اُمور خارجہ بدن سے ہو جیسے ہوائے گرم۔ خواہ کوئی امر امور نفسانی سے کسی مرض کا سبب ہو جائے جیسے غضب۔ اسباب سابقہ یہ وہ اسباب بدنی ہین کہ اُنمین اور مرض مین کوئی واسطہ بھی یعنے کوئی چیز درمیان سبب اور مرض کے متوسط ہو اور اسباب واصلہ وہ ہین جنمین اور مرض مین کوئی چیز حائل اور واسطہ نہو۔ مثال سبب سابق کی جیسے امتلاء کسی خلط کی جو تپ پیدا کرنے کا سبب ہو۔ اور مثال سبب واصل کی جیسے عفونت کسی خلط کی جسکو تپ کا پیدا کرنا لازم ہے۔ یہ تینون قسم کے اسباب یا تو سوء مزاج پیدا کرتے ہین خواہ مرض ترکیب اُنسے پیدا ہوتا ہے خواہ تفرق اتصال کا مرض انسے عارض ہوتا ہے۔ سوء مزاج پیدا ہونے کی کیفیت یہ ہے کہ سوء مزاج گرم کے پانچ اسباب ہین (۱) حرکت جو حد اعتدال سے بڑھکر ہو اور یہ حرکت یا تو نفسانی حرکت ہو جیسے غضب اور غصہ مین

او بدنية كالمبالغة في الرياضة وملاقاة حرارة بالفعل وملاقاة حرارة بالقوة وتكاثف المسام والعفونة
واسباب المرض البارد ثمانية ملاقاة برودة بالفعل وملاقاة برودة بالقوة وقلة الاكل في الغاية
او الافراط والتكاثف المفرط والحركة المفرطة والسكون المفرط وشدة انفتاح المسام واسباب المرض اليابس
اربعة ملاقاة يابس بالفعل ويابس بالقوة وقلة الاكل والحركة المفرطة واسباب المرض الرطب اربعة
ملاقاة مرطب بالفعل وملاقاة مرطب بالقوة وكثرة الاكل والسكون المفرط ولنتكلم في اسباب مرض التركيب
اما اسباب فساد الشكل فهو اما قصور القوة المصورة او المغيرة او اشياء تقع عند الخروج اذا لم يكن الخروج
طبيعيا او اشياء تقع عند قمط الطفل او اشياء تقع من خارج كسقطة او ضربة او المبادرة الى الحركة قبل تصلب الاعضاء

یا حرکت بدنی ہو جیسے زیادہ محنت اور ریاضت کرنی خواہ کسی گرم چیز سے بدن کا ملنا جیسے آگ اور ہوائے گرم خواہ ایسی چیز کی حرارت بدن کو پہونچے جسکی تاثیر گرم ہو کھانے پینے کے ذریعہ سے خواہ مسام کا تکاثف یعنے گھنا ہو جانا خواہ عفونت - سوءِ مزاج بارد کے آٹھ اسباب ہین (۱) سرد بالفعل کی ملاقات خواہ سرد بالقوت کی ملاقات اور زیادہ کمی کھانے مین انتہاء کرنی خواہ زیادتی بحد کھانے مین اور تکاثف جو حد افراط پر ہو اور حرکت بافراط اور سکون مفرط اور زیادہ کھلجانا مسامات کا مرض یا لبس خواہ سوءِ مزاج خشک کے اسباب چار ہین - خشک بالفعل کی ملاقات خواہ خشک بالقوہ جسکا اثر کھانے پینے سے خشکی پیدا کرنے کا ہر اسکی ملاقات اور کمی کھانے مین اور حرکت بحد افراط - مرض رطب خواہ سوءِ مزاج رطب کے اسباب بھی چار ہین رطوبت پیدا کرنے والا بالفعل جیسے پانی کی ملاقات بدن سے ہونی خواہ جسکا اثر ہو کھانے پینے سے رطوبت پیدا کرنے کا اسکی ملاقات اور زیادہ کھانا اور سکون بحد افراط اب ہمکو لازم ہر کہ امراض ترکیب کے اسباب مین کلام کرین - فسادِ شکل کے امراض کا سبب یا تو قوت مصورہ کا قصور یا قوت مغیرہ کا قصور اپنے فعل سے ہوتا ہر - اور نیز ایسی چیزین جو بوقت خارج ہونے بچہ کے رحم مادر سے حادث ہوتی ہین جسوقت کہ الٹی پیدائش بچہ کی ہوتی ہر - خواہ ایسی چیزین جو بوقت نہالچہ پر لٹانے وغیرہ کے دایہ سے واقع ہوتی ہین سوءِ تدبیری کے اقسام مین سے - یا ایسی چیزین جو خارج سے بچہ کے بدن پر پہونچین جیسے گر پڑنے سے خواہ چوٹ لگنے سے - خواہ جلدی بچہ کا چلنا پھرنا دوڑنا قبل اسکے اعضا سخت ہو جائین

واما اسباب اتساع المجاری فهو اما ضعف الماسکة او حرکة قویة من الدافعة او ادویة مفتحة او مرخیة واما
اسباب ضیق المجاری فاضداد هذه واما اسباب السدة فهی اما وقوع شیء غریب فی المجاری والتحام المنفذ بسبب
اندمال قرحة فیه وانطباق المجری لمجاورة ورم ضاغط او تقبض برد شدید او لشدة القوة الماسکة واما اسباب
الخشونة فقد تکون من داخل کالمادة الحادة وقد تکون من خارج کالدخان والغبار واما اسباب الملاسة فقد
تکون من داخل کخلط لزج وقد تکون من خارج مثل الشمع المذاب بالدهن واما اسباب زیادة المقدار والعدد
فکثرة المادة اما الطبیعیة او الردیة او شدة القوة الجاذبة واما اسباب نقصان العدد والمقدار فنقصان المادة او خطاء
القوة المصورة واما فساد الوضع من مقاربة عضو الی عضو آخر او مباعدته فهی اما مادة متشنجة او مرخیة او اثر قرحة

مجاری کے پھیلجانے کے امراض جو منجملہ امراض ترکیب کے ہین اُنکے اسباب یہ ہین کہ یا تو قوت ماسکہ
مین ضعف آجائے خواہ حرکت قوی دافعہ کی ہو خواہ ادویۂ مفتحہ یعنے کھولنے والے مجاری اور مسامات کے
مستعمل ہون خواہ ادویۂ مرخیہ یعنے ڈھیلا کرنے والے مجاری کے مستعمل ہون۔ تنگی مجاری کے امراض
اُنکے اسباب مخالف اور ضد کشادگی مجاری کے اسباب ہین۔ سدّہ کے امراض کا سبب یا تو کسی غریب اور
نامناسب چیز کا مجاری مین پھنسجانا اور داخل ہو کر رہ جانا خواہ زخم وغیرہ مین گوشت اسقدر بھر آئے کہ
راہ منفذ کی بند کر دے۔ خواہ چسپیدہ ہو جانا طبقات مجری اور منفذ کا بسبب قرب اور نزدیکی کسی ورم کے
جو تنگی پیدا کرنے والا ورم ہو۔ خواہ زیادہ تر سردی کی جو منفذ کو سمیٹ دے۔ خواہ شدت قوت ماسکہ کی جس سے
منفذ مسدود ہو جائے۔ اسباب خشونت کے بھی کبھی اندرونی ہوتے ہین جیسے تیز مادہ کا اندر ہو جانا خواہ باہر سے
کبھی کوئی چیز سبب ہو جائے جیسے دخان اور غبار سے خشونت پیدا ہوتی ہے ملاست کے اسباب بھی کبھی
داخل ہوتے ہین اور اندر بدن کے پیدا ہوتے ہین جیسے کوئی خلط چسپیدہ اندر جسم کے ہو اور کبھی بیرونی باہر
جسم کے ہوتے ہین جیسے موم روغن مین پگھلا کر ملا جائے۔ مقدار کی زیادتی کے اسباب اور عدد کی زیادتی کے
وہ کثرت مادہ کی ہے طبیعی زیادتی کی صورت ہو خواہ ردی اور خراب زیادتی ہو۔ یا سبب زیادتی کا قوت
جاذبہ کی شدت ہو۔ نقصان عدد خواہ نقصان مقدار کا مرض بسبب کمی مادہ کے ہوتا ہے خواہ اُسکی
مصورہ کی تقسیم مین اور صورت گری مین خطا واقع ہو جائے۔ فساد وضع کے اسباب جو از قسم قرب
ہوتے ایک عضو سے بہ نسبت دوسرے عضو کے خواہ دوری کسی عضو کی دوسرے عضو سے اسکے اسباب
یا وہ مادہ ہے جو تشنج اور اینٹھن اعضا مین پیدا کرے خواہ ڈھیلا پن پیدا کرنے والی چیز ہین یا نشان قرحہ

او جفاف خلط او تحجرها او حرکة مفرطة واما اسباب تفرق الاتصال فهی اما من داخل مثل خلط اکال او محرق
او لاذع او صادع او امتلاء ممدد واما من خارج کالقطع بالسیف والمد بالحبل والاحراق بالنار ولامثال ذلک
الفصل الرابع فی العلامات الدالة علی احوال بدن الانسان من جهة المزاج وهی علی اربعة اقسام فمنها الملمس فان
انفعل اللامس المعتدل عنه بالتسخین فی البلاد المعتدلة الهواء دل علی الحرارة وان انفعل عنه بالتبرید دل علی البرودة وان
استلانه دل علی الرطوبة وان استصلبه دل علی الیبوسة وان لم ینفعل عنه دل علی الاعتدال ومنها اللحم والشحم فاللحم
الاحمر الکثیر ادل علی الحرارة والرطوبة ویکون هناک تلزز والکان یسیرا ولیس هناک شحم کثیر دل علی الیبس والحر واما الشحم والسمین

خواہ سوکھ جانا کسی خلط کا اور متحجر ہو جانا خواہ حرکت جو افراط کی حد پر ہو - تفرق اتصال کے اسباب یا داخلی اور اندرونی چیزین ہین جیسے کوئی خلط اکال خواہ جلانے والی خواہ گزندہ چبھنے والی خواہ شگافتہ کرنے والی خواہ امتلا اسقدر جو کھچاو اور کشش پیدا کرے اور پھاڑ ڈالے رگ کے منھ وغیرہ کو - یا خارجی سبب تفرق اتصال کا ہو جیسے تلوار سے کٹ جانا اور رسی سے زیادہ کھینچا اور آگ سے جل جانا اسی طرح کی اور چیزین جنسے زخم پیدا ہوتا ہے **چوتھی فصل بیان مین علامات کے جو احوال بدن پر دلالت کرتے ہین بنظر مزاج کے** اور ان علامات کی چار قسمین ہین - پہلی قوت لمس یعنے چھونے کے ذریعہ سے علامت ماخوذ ہے اسلیے کہ اگر لامس یعنے چھونے والا کسی جسم کا جسوقت حرارت معتدل ہو اور دوسرے جسم سے یعنے جسکو چھو رہا ہے گرمی اُسکو محسوس ہو اور بلاد یعنے جگہ اُسوقت دونون موجودین کی معتدل ہو اور ہوا بھی گرم نہو بلکہ معتدل ہو اُسوقت معلوم ہوگا کہ جس جسم کو اُسنے مس کیا ہے اُسمین گرمی ہے - اور اگر انھین شروط پر لامس کو چھونے سے کسی جسم کے برودت محسوس ہو معلوم ہوگا وہ جسم سرد او بارد ہے - اور اگر چھونے والا جسم اُس سے منفعل ہو جائے یعنے اُسی جسم مین کچھ نمی وغیرہ پیدا ہو اور نرم ہو جائے معلوم ہوگا کہ رطوبت ہے اور اگر چھونے والے کو سخت کر دے یبوست پر دلالت ہوگی - اور اگر کچھ بھی اثر چھونے والے عضو کو جسم ملموس سے باوجود شروط مذکورہ کے نہ پہونچے اعتدال ملموس پر دلالت ہوگی - از انجملہ گوشت اور چربی سے بھی دلالت ماخوذ ہے - سرخ گوشت اگر بدن مین زیادہ ہو حرارت اور رطوبت پر دلالت کریگا - اور اگر اُسمین سختی ہو اور تھوڑا سا گوشت ہو اور چربی اُس جگہ نہو یبوست پر دلیل ہوگا - شحم یعنے عام چربی اور سمین جسکو نرم اور رقیق چربی کہتے ہین

فیدلان علی البرودة والرطوبة ویکون هناک ترهل وقلة السمن والشحم تدل علی الحرارة وکثرة اللحم مع کثرة الشحم تدل علی افراط الرطوبة ومنها احوال الشعر فسرعة نباته تدل علی الیبس وکثرته تدل علی الحرارة وقلته تدل علی الرطوبة وغلظه تدل علی کثرة الابخرة الدخانیة ودقته تدل علی قلتها وجعودته تدل علی الحر والیبس وسبوطته تدل علی ضد ذلک وسواده یدل علی الحر وصهوبته علی البرد وشقرته وحمرته علی القرب من الاعتدال وبیاضه تدل اما علی البرودة والرطوبة واما علی الیبس ومنها لون البدن فبیاضه تدل علی قلة الحرارة وکمودته علی کثرتها وحمرته علی کثرة الدم والحرارة وصفرته وشقرته یدلان علی افراط الحرارة وسواده علی الحرارة واللون الباذنجانی یدل علی البرودة والیبوسة والجصی یدل علی البرودة والرصاصی علی البرودة والرطوبة

الفصل الخامس

فی العلامات الدالة علی احوال البدن من جهة الاخلاط اما غلبة الدم فیدل علیها ثقل الرأس والتمطی والتثاؤب

دونوں کو دلالت برودت اور رطوبت پر ہی - اور اگر نرماہٹ پیدا ہوا ور چربی دونوں قسم کی کمتر ہو حرارت پر دلیل ہوگی - چربی کی کثرت ہمراہ گوشت کے افراط رطوبت پر دلالت کرتی ہی منجملہ علامات کے بالوں کے حالات ہیں - پس بالوں کا جلد نکل آنا یبوست مزاج پر دلالت کرتا ہی اور بالوں کا زیادہ ہونا حرارت مزاج دلیل ہی کمی بالوں کی رطوبت مزاج پر اور بالوں کا موٹا ہونا کثرت ابخرہ دخانیہ کی دلیل ہی یعنے بخارات دخانی زیادہ اس بدن میں پیدا ہوتے ہیں - بالوں کا باریک ہونا ان بخارات کی کمی پر اور بالوں کا گھونگھر والے ہونا گرمی اور خشکی پر اور بالوں کا سیدھے سپاٹ ہونا رطوبت اور برودت پر دلیل ہی بالوں کا سیاہ ہونا حرارت پر اور سیگوں مائل سرخی ہونا برودت پر اور سرخ زردی مائل ہونا اور سرخ ہونا قرب اعتدال مزاج پر دلیل ہی - سپیدی بالوں کی یا تو برودت اور رطوبت پر دلیل ہی اور یا خشکی اور یبوست پر (مع دیگر علامات کے) منجملہ انھیں دلائل کے بدن کا رنگ بھی ہی - پس سپید رنگ بدن کا حرارت کی کمی پر اور تیرہ رنگ ہونا بدن کا کثرت حرارت پر (مع اور علامات کے) دلالت کرتا ہی - سرخی رنگ کی کثرت پر خون کے اور حرارت پر دلیل ہی - اور زردی رنگ کی اور زردی سرخی ملی ہوئی افراط حرارت پر دلیل ہی سیاہی رنگ کی حرارت پر اور بیگنی رنگ ہونا بدن کا برودت اور یبوست پر دلیل ہی اور جصی رنگ جیسے گچ کا رنگ برودت پر دلیل ہی اور رصاصی رنگ جیسے اسرب کا رنگ برودت پر دلیل ہی اور رطوبت پر

پانچوین فصل

اُن علامات کے بیان مین جو دلالت کرتے مین احوال بدن پر اخلاط کی نظر سے خون کے غالب ہونے کی علامت یہ ہی کہ سر مین گرانی ہو اور انگڑائی اور جمائی زیادہ آتی ہون

والنعاس وكدورة الحواس والبلادة وحلاوة الفم وحمرة اللون واللسان وظهور الدماميل والبثور وسيلان الدم من
المواضع السهلة الانصداع واما غلبة البلغم فيدل عليها بياض اللون والترهل ولين الملمس وبرده وكثرة الريق وقلة العطش
الا اذا خالطه الصفراء وضعف الهضم والجشاء الحامض وكثرة النوم والبلادة واما غلبة الصفراء فيدل عليها صفرة
اللون والعين ومرارة الفم وخشونة ويبس الفم والمنخرين وشدة العطش وضعف شهوة الطعام والغثيان والقشعريرة
واما غلبة السوداء فيدل عليها نحل البدن وكمودته وسواد الدم وغلظه وزيادة الفكر ولذع المعدة
والشهوة الكاذبة والبول الكمد والاسود والاحمر الغليظ ولون البدن اسود وازب **المقالة**
الرابعة في النبض والتفسرة وهي تشتمل على فصول **الفصل الاول** في البسائط من
النبض فنقول اولا ان النبض حركة من اوعية الروح مؤلفة من انبساط وانقباض لتبريد الروح

اونگھ زیادہ رہے اور پینکی مین پڑا رہے حواس مین کدورت ہو کندی طبع اور مُنھ کا میٹھا ہونا رنگ کا سُرخ
ہونا اور زبان کا مزہ میٹھا ہو پھوڑے پھنسیان بکثرت نکلتی ہون جو جو مقامات بدن مین آسانی سے
پھٹ جانے والے ہین اُنسے خون جاری رہے۔ بلغم کے غلبہ کے علامات یہ ہین کہ رنگ بدن کا سپید ہو
اور بدن ڈھیلا اور نرم چھونے مین ٹھنڈا محسوس ہو۔ لعاب دہن زیادہ پیاس مین کمی لیکن اگر بلغم
مین صفرا ملجائے اُسوقت کمی پیاس مین نہوگی ہضم معدہ ضعیف ہو کھٹی ڈکارین آیا کرین نیند زیادہ
اور کندی حواس مین بھی ہو صفرا کا غلبہ اگر ہو زردی رنگ کی اور آنکھون کی زردی مُنھ کی تلخی
اور کھر کھرا اور سوکھا ہونا مُنھ کا دونون نتھنون کی خشکی پیاس کی شدت اشتہاے طعام مین ضعف
اور متلی کا ہونا بدن مین پھریری اُٹھنی۔ سودا کی علامت یہ ہے کہ بدن سوکھا ہوا ہو اور رنگ بدن کا
تیرہ خون مین سیاہی اور گاڑھا پن فکر مین زیادتی معدہ مین جلن جھوٹی بھوک اور تیرہ رنگ کا پیشاب
اور سُرخ رنگ کا پیشاب اگر ہو تو گاڑھا ہو۔ اور بدن کا رنگ سیاہ بال تمام بدن مین بکثرت ہون

چوتھا مقالہ نبض اور تفسرہ کے بیان مین (تفسرہ قارورہ اور شیشی جسمین کہ مریض کا
پیشاب بھرا ہو خواہ طبیب کے پیشاب کا ملاحظہ کرنا اُسکو تفسرہ کہتے ہین) یہ مقالہ چند فصلون پر شامل ہے

پہلی فصل بسائط اقسام نبض کے بیان مین۔ پہلے مین یہ کہتا ہون کہ نبض سے
مراد یہ ہے کہ جن چیزون مین روح بھری ہوئی ہے اُنکا حرکت یا انبساط اور انقباض
سے یعنے کشادہ ہونے سے اور سمٹنے سے اسلیے کہ روح کو سردی مناسب پہونچے

بالنسیم واخراج الفضلات الدخانیۃ وکل نبضۃ فھی مرکبۃ من حرکتین وسکونین لان کل نبض یترکب من انبساط او انقباض ولابد من السکون بین کل حرکتین متضادتین والاجناس التی تعرف منہا حال النبض عشرۃ **الجنس الاول** الماخوذ من مقدار الانبساط طولا وعرضا وعمقا وبسائطہ تسعۃ الاول الطویل وھو الذی یحس باجزائہ فی الطول اکثر من المعتدل وسببہ کثرۃ الحرارۃ والثانی القصیر وھو مایقابلہ وسببہ قلۃ الحرارۃ والثالث المعتدل بینہما ویدل علی اعتدال الحرارۃ والبرودۃ والرابع العریض وھو الذی یاخذ من عرض الاصابع اکثر مما یاخذ المعتدل ویدل علی زیادۃ الرطوبۃ والخامس الضیق وھو مایقابلہ ویدل علی قلۃ الرطوبۃ والسادس المعتدل بینہما ویدل علی اعتدال حال البدن فی الرطوبۃ والیبوسۃ والسابع الشاھق

بسبب داخل ہونے نسیم یعنے ہوائے سرد بیرونی کے اور یہ فائدہ حرکت انبساطی کا ہی اور سمٹنے کی حرکت اسلیے ہی کہ جو فضلات دخانی روح کے گرم ہونے سے اسمین ملجاتے ہین انکو خارج کردے۔ ہر ایک نبضہ یعنے ایک حرکت نبض کی خواہ یکبار نبض کا چلنا دو حرکت اور دو سکون سے مرکب ہی۔ اور سبب اسکا یہ ہی کہ ہر ایک نبض مرکب ہی انبساط اور انقباض سے اور یہ دونون دو مختلف اور باہم متضاد حرکتین ہین اور بیچ مین دو مختلف حرکتون کے ایک سکون واجب ہی (جیسا فن طبعیات مین ثابت ہوا ہی) وہ اجناس جنسے حال نبض کا پہچانا جاتا ہی دس ہین جنس اول نبض کے طول وعرض وعمق مین پھیلنے کی مقدار سے ماخوذ ہی اور اس جنس کی نظر سے بسیط اقسام نبض کے نو ہین (۱) طویل وہ نبض ہی کہ اجزا اسکے طول مین نبض معتدل سے زیادہ ہون اور سبب اس نبض کا کثرت حرارت ہوتی ہی (۲) قصیر یعنے کوتاہ یہ وہ نبض ہی کہ مقابل طویل کے ہو یعنے بہ نسبت نبض معتدل کے اسکے اجزا طول مین کم ہون سبب ایسی نبض کا حرارت کی کمی ہی (۳) معتدل درمیان طویل اور قصیر کے اور یہ نبض حرارت اور برودت کے اعتدال پہ دلالت کرتی ہی (۴) عریض یہ وہ نبض ہی جو نباض کی انگلیون کو عرض مین زیادہ لگتی ہو بہ نسبت نبض معتدل کے اسی قطر کے اور یہ نبض رطوبت کی زیادتی پہ دلالت کرتی ہی (۵) نبض ضیق جو عریض کے مقابل ہی یعنے نباض کی انگلیون کو عرض مین بہ نسبت معتدل کے کم لگتی ہی اور یہ نبض رطوبت کی کمی پہ دلالت کرتی ہی (۶) معتدل ان دونون مین اور یہ نبض اعتدال حال بدن پہ رطوبت اور یبوست مین دلیل ہوتی ہی (۷) شاہق یعنے اونچی اور بلند نبض

وهو الذی یحس باجزائه فی الارتفاع اکثر من المعتدل ویدل علی زیادة الحرارة والثامن المنخفض وهو ما یقابله ویدل علی قلة الحرارة والتاسع المعتدل بینهما ویدل علی الاعتدال **الجنس الثانی** الماخوذ من کیفیة قرع الاصابع وهو ینقسم الی القوی والضعیف والمعتدل بینهما فالقوی هو الذی یقرع لحم الانامل قرعا قویا یبلغ الی العمق ویدل علی شدة القوة الحیوانیة والضعیف هو المخالف له ویدل علی ضعف القوة الحیوانیة والمعتدل هو المتوسط بینهما ویدل علی توسط القوة الحیوانیة **الجنس الثالث** الماخوذ من زمان الحرکة وینقسم الی السریع والبطیء والمعتدل بینهما فالسریع هو الذی یتم الحرکة فی مدة قصیرة ویدل علی شدة حاجة القلب الی الهواء البارد والبطیء هو المخالف له ویدل علی قلة الحاجة الی الهواء البارد والمعتدل هو المتوسط بینهما ویدل علی توسط الحاجة الی الهواء البارد

یہ وہ ہی جسکے اجزا بلندی مین بہ نسبت معتدل کے زیادہ محسوس ہون اور یہ نبض حرارت کی زیادتی پر دلالت کرتی ہی (۸) منخفض یعنے پست اور یہ نبض مقابل اور مخالف نبض شاہق کے ہی کہ اسکے اجزا بہ نسبت معتدل کے پست دکھلائی دیتے ہین اور کمی حرارت پر دلالت کرتی ہی (۹) معتدل پستی اور بلندی مین یہ قسم اعتدال حرارت اور برودت پر دلیل ہی **دوسری جنس** نبض کی جو انگلیون کے آہستہ اور زور سے لگنے کی نظر سے کیجاتی ہی کہ زور سے لگتی ہی یا آہستہ اور اسکی تین قسمین ہین قوی اور ضعیف اور معتدل - قوی وہ نبض ہی جو نباض کی انگلی مین زور سے لگے اور دھکا دیے گویا کہ پور مین انگلی کے گوشت کے اندر گھس جاویگی اور ایسی نبض قوت حیوانی کی شدت پر دلالت کرتی ہی اور ضعیف وہ نبض ہی جو مخالف اسکے ہو یعنے دھمک اسکی نباض کی انگلیون مین زیادہ نکان نہ دے اور یہ نبض قوت حیوانی کے ضعف پر دلالت کرتی ہی - اور معتدل وہ ہی جو متوسط اس بارہ مین ہو جو قوت حیوانی کی درمیانی حالت پر دلالت کرتی ہی **تیسری جنس** زمانہ حرکت نبض کی نظر سے ماخوذ ہی اور اسکو سریع اور بطی اور معتدل سرعت اور بطوء یعنے جلدی اور دیر مین درمیانی کہتے ہین - سریع وہ نبض ہی جو اپنی حرکت کو تھوڑے زمانہ مین تمام کرے اور اسکی دلالت اسپر ہوتی ہی کہ قلب کو ہوائے سرد کی حاجت شدید ہی - اور بطی وہ نبض ہی جو سریع کے مخالف ہو یعنے اپنی حرکت کو دیر مین تمام کرے اسکو دلالت ہی کہ قلب کو حاجت ہوائے بارد کی کم ہی - اور معتدل وہ نبض ہی جو متوسط ان دونون حالتون مین ہو وہ درمیانی حالت پر احتیاج قلب کی ہوائے بارد پر دلالت کرتی ہی

الجنس الرابع الماخوذ من قوام الآلۃ وینقسم الی الصلب واللین والمعتدل بینهما اما الصلب فهو الذی لاینغمز اذا غمزتہ الانامل علیہ ویدل علی یبس البدن واللین هو الذی یخالفہ ویدل علی الرطوبۃ والمعتدل هو المتوسط بینهما ویدل علی توسط حال البدن فی الیبوسۃ والرطوبۃ **الجنس الخامس** الماخوذ من زمان السکون وینقسم الی المتواتر والمتفاوت والمعتدل بینهما فالمتواتر هو الذی یقصر الزمان المحسوس بین القرعتین ویدل علی ضعف القوۃ الحیوانیۃ والمتفاوت هو الذی یخالفہ ویدل علی شدۃ القوۃ الحیوانیۃ والمعتدل هو المتوسط بینهما ویدل علی توسط حال القوۃ الحیوانیۃ **الجنس السادس** الماخوذ من مقدار ما فی تجویف العروق وینقسم الی الممتلی والخالی والمعتدل بینهما فالممتلی یدل علی کثرۃ الدم والروح والخالی یخالفہ والمعتدل یدل علی اعتدالهما **الجنس السابع** الماخوذ من کیفیۃ جرم العروق

چوتھی جنس قوام آلہ سے لیجاتی ہی یعنے رگ جہندہ جسکی حرکت ملاحظہ ہوتی ہی اسکی سختی اور نرمی اور توسط سے درمیان سختی اور نرمی کے اس راہ سے نبض یا صلب ہی یا لین یا متوسط صلب وہ نبض ہی کہ اگر نباض اپنے سر انگشتان سے دبائے نہ دبے یہ نبض بدن کی خشکی پر دلالت کرتی ہی۔ اور لین وہ نبض ہی جو خلاف صلب کے ہو کہ دبانے سے دبجائے یہ نبض رطوبت بدن پر دلالت کرتی ہی اور معتدل وہ ہی کہ دبجائے اور نہ دبنے مین درمیانی حالت پر ہو اور یہ نبض بدن کی تری اور خشکی مین درمیانی حالت پر دلالت کرتی ہی **پانچوین جنس** زمانہ سکون نبض سے لیجاتی ہی اور اُسکی تین قسمین ہین متواتر اور متفاوت اور معتدل متواتر وہ نبض ہی کہ دو قرعہ نبض کے درمیان مین جسقدر زمانہ محسوس ہو وہ کوتاہ ہو یہ نبض متواتر ضعف قوت حیوانی پر دلالت کرتی ہی اور متفاوت وہ نبض ہی جو متواتر کے مخالف ہو یعنے دو قرعہ کے درمیان کا زمانہ طولانی ہو اور یہ نبض شدت پر قوت حیوانی کے دلالت کرتی ہی اور معتدل وہ نبض ہی جو متوسط ان دونون مین ہو اور یہ نبض قوت حیوانی کے متوسط حال پر دلالت کرتی ہی **چھٹی جنس** مقدار سے اس مادہ کے ماخوذ ہی جو اندر رگ نبض کے بھرا ہوتا ہی۔ اور اس راہ سے نبض یا ممتلی ہی یا خالی یا معتدل۔ ممتلی وہ نبض ہی جو کثرت خون اور روح پر دلالت کرے۔ اور خالی اِسکے مخالف ہی جو روح اور خون کی کمی پر دلالت کرتی ہی اور معتدل اسکی مبانہ حالت پر دلالت کرتی ہی **ساتوین جنس** کیفیت جرم رگ سے ماخوذ ہی

وينقسم الى الحار والبارد والمعتدل بينهما فالحار يدل على حرارة ما في تجويفه من الدم والروح والبارد يدل على برودته والمعتدل على اعتدال حاله **الجنس الثامن** الماخوذ من وزن الحركة وهو ان يكون زمان السكون مساويا لزمان الحركة ويدل على اعتدال الحال في الانقباض والانبساط **الجنس التاسع** الماخوذ من الاستواء والاختلاف فالمستوى هو المتشابه في اجزائه ويدل على حسن حال البدن والمختلف ما يخالفه ويدل على ضده **الجنس العاشر** الماخوذ من الانتظام وغير الانتظام وينقسم الى مختلف منتظم ومختلف غير منتظم فالمختلف المنتظم هو الحافظ للحركة على نسبة واحدة ويدل على تشابه حال البدن وغير المنتظم بخلافه والقسم العاشر داخل عند التحقيق تحت القسم التاسع **الفصل الثاني** في الانواع المركبة من النبض

اور اس نظر سے نبض یا گرم ہی یا سرد ہی یا معتدل گرم نبض کو دلالت ہی کہ جو کچھ اسکے اندر بھرا ہی خون اور روح سے وہ بھی گرم ہی اور بارد خون اور روح کی برودت پر دلالت کرتی ہی اور معتدل اسکی اعتدال حرارت اور برودت پر دلالت کرتی ہی **آٹھوین جنس** ماخوذ ہی وزن حرکت سے جسکو ہندی کے موسیقی دان تال خواہ (لَے) کہتے ہین اور اُسکے معنے یہ ہین کہ زمانہ سکون کا مساوی زمانہ حرکت کے ہو ایسی نبض دلالت کرتی ہی کہ انقباض اور انبساط مین حال نبض کا معتدل ہی **نوین جنس** ماخوذ ہی استوا اور اختلاف سے۔ مستوی وہ نبض ہی جسکے اجزا متشابہ اور یکسان ہون اور یہ نبض خوبی حال بدن پر دلالت کرتی ہی اور مختلف وہ نبض ہی جو اُسکے خلاف ہو اور خرابی حال بدن پر دلالت کرے **دسوین جنس** ماخوذ ہی انتظام اور بے انتظامی سے اور اُسکی تقسیم بطرف مختلف منتظم اور مختلف غیر منتظم کے ہوتی ہی۔ مختلف منتظم وہ نبض ہی جو حفاظت حرکت کی نسبت واحدہ پر کرے یعنے جو اختلاف اسکے حال مین خواہ اور کسی امر مین ہو اسکو برابر نباہتی رہے انتظام کے ساتھ اور ایسی نبض دلالت کرتی ہی یکسان ہونے پر حال بدن کے یعنے جسقدر خوبی یا خرابی بدن مین آچکی ہی وہ یکسان ہی۔ اور غیر منتظم اُسکے مخالف ہی یعنے اختلاف طرح طرح کا اُسمین ہوا کرے یہ نبض بدن کے حالات کے یکسان نہونے پر دلالت کرتی ہی۔ یہ دسوین قسم دراصل نوین قسم مین داخل ہی بنظر تحقیق کے **دوسری فصل** نبض کے انواع اور اقسام مرکبہ کے بیان مین

فمنها العظیم وهو الزائد طولا و عرضا وشهوقا والصغیر یقابله والمعتدل بینهما هو المتوسط بین هذه الامور الثلثة ومنها الغلیظ وهو الزائد عرضا وشهوقا والدقیق یقابله والمعتدل بینهما هو المتوسط بین الامرین وهذه الانواع الستة تدل علی ما تدل علیه بسائطها ومنها الغزالی وهو الذی یقرع الاصابع قرعة ثم یقرعها ثانیا بسرعة بحیث لا یحس له الرجوع والسکون ویدل علی شدة الحاجة الی الترویح ومنها الموجی وهو مختلف فی عظم اجزاء العروق وصغرها وشهوقها وعرضها مع امتلاء کانه امواج یتلو بعضها بعضا ویدل علی فرط الرطوبة ویکون فی الاستسقاء وذات الریة والفالج والسکتة ومنها الدودی وصورته کالموجی فی الشهوق الا انه لیس بعریض ولا ممتلی وتموجه ضعیف

ازانجملہ ایک نبض ہے جسکو عظیم کہتے ہین یہ نبض ہے کہ طول اور عرض اور شہوق یعنے عمق مین بڑھی ہوئی ہو بہ نسبت نبض معتدل اقطار ثلثہ کے۔ اور دوسری قسم صغیر نبض کی ہے یہ وہ نبض ہے جو عظیم کے مخالف تینون قطر مین معتدل سے کم ہو۔ اور معتدل وہ نبض ہے جو تینون قطر مین نہ کم ہو نہ زیادہ ازانجملہ غلیظ ہے یہ وہ نبض ہے جو عرض مین اور شہوق یعنے اونچے ہونے مین زیادہ ہو اور دقیق اسکے مقابل ہے۔ اور معتدل دونون مین وہ ہے جو ان دونون قطرون مین میانہ ہو۔ یہ چھ اقسام نبض کے اُنھین حالت پر دلالت کرتے ہین جیسے انکے بسائط کی دلالت ہے۔ ازانجملہ نبض غزالی ہے وہ نبض ہے جو نباض کی اُنگلیون مین ایک مرتبہ لگ کر بے توقف پھر دوبارہ جلدی سے لگے اسطرح کہ اسکا پلٹ کر لگنا محسوس نہو اور نہ یہ معلوم ہو کہ بار اول حرکت کرکے بیچ مین کچھ وقفہ اسکو ہوا ہے یا نہین جیسے بچہ آہو کے (یعنے غزال کی چال بھی ایسی ہی ہوتی ہے) یہ نبض شدت حاجت مین بطرف ترویح کے ہوتی ہے۔ ازانجملہ نبض موجی ہے یہ وہ نبض ہے جو رگ نبض کے اجزا کے بزرگی اور چھوٹے ہونے اور اونچے ہونے مین مختلف ہون اور عریض ہونے مین بھی انکو اختلاف ہو اور امتلا یعنے پر ہونا رگ کا بھی معلوم ہوتا ہو جیسے لہرون کی پانی مین یہی صورت ہوتی ہے کہ ایک لہر کے پیچھے دوسری چلی آتی ہے اور سارا پانی ان لہرون پر نظر کرنے سے کیسا اونچا نیچا نظر آتا ہے یہ نبض افراط رطوبت پر دلالت کرتی ہے اور مرض استسقا اور ذات الریہ جو ورم پھیپھڑے کا مرض ہے اور فالج اور سکتہ مین یہ نبض ہوتی ہے۔ ازانجملہ دودی اور اسکی صورت بھی مثل موجی کے ہے شہوق مین یعنے اونچی ہونے مین اجزا اسکے تابرابر ہوتے ہین مگر یہ نبض عریض نہین ہوتی اور نہ ممتلی یعنے روح اور خون سے بھری ہوئی اور لہرین اسکی کمزور ہوتی ہین

ویدل علی سقوط القوة لکن لا بتمامہا ومنہا النملی وهو فی غایة الصغر والتواتر ویکون عند کمال سقوط القوة وقرب الموت ومنہا المنشاری وهو نبض صلب وفی قرعہ وشہوقہ اختلاف حتی یحس کانہ یقرع بعض الاصابع فی حال نزوله عن بعض ویدل علی ورم حار عظیم ومنہا ذنب الفار وهو الذی یتدرج فی اختلاف الاجزاء من نقصان الی زیادة او من زیادة الی نقصان ویدل علی ان القوة تضعف ثم ترجع ومنہا ذو الفترة وهو الذی یسکن حیث یتوقع الحرکة ومنہا الواقع فی الوسط وهو الذی یتحرک حیث یتوقع السکون ومنہا السلی وهو الذی یأخذ من نقصان الی احد فی الزیادة ثم یتناقص علی الولاء الی ان یبلغ الحد الاول فی النقصان فیکون کذنبی الفارة ومنہا المرتعش وهو الذی یحس فیہ حالة تشبہ بالرعشة ومنہا الملتوی

اور سقوط قوت پر دلالت کرتی ہی مگر تمام قوت کی سقوط پر نہین کرتی ہی- ازانجملہ نبض نملی ہی یہ نبض نہایت درجہ مین صغیر ہوتی ہی اور جب قوت کا سقوط درجہ کمال پہونچ جائے اسوقت یہ نبض پیدا ہوتی ہی اور قریب زمانہ موت کے- ازانجملہ نبض منشاری ہی یہ نبض صلب ہی یعنے سخت اور اسکے قرعہ مین اور شہوق یعنے اونچائی مین اختلاف ہوتا ہی تا اینکہ ایسا گمان ہوتا ہی کہ انگلیون کے بعض مقام پر لگے اور بعض مقام پر نہین لگے اور ایک ہی حرکت مین یہ محسوس ہوتا ہی یہ نبض ورم گرم اور عظیم ورم اندرونی پر دلالت کرتی ہی- ازانجملہ ذنب الفار ہی اور یہ وہ نبض ہی جو رفتہ رفتہ اسکے اجزا کا اختلاف کمی سے طرف زیادتی کے اور زیادتی سے طرف نقصان کے آتا ہی (عام اس سے کہ وہ نقصان کسی جنس کا اجناس مذکورہ نبض بسیط سے ہو) اور اس نبض کی دلالت اس امر پر ہی کہ قوت ضعیف ہوکر پھر رجوع بطرف قوی ہونے کے کرتی ہی- ازانجملہ ذو الفترة نبض ہی یہ وہ قسم نبض کی ہی جو ٹھہر جائے اسوقت جب اُسکی حرکت کی امید ہو- اور ازانجملہ واقع فی الوسط ہی اور یہ وہ نبض ہی کہ جب اُسکے سکون کی امید ہو حرکت کرے- ازانجملہ نبض سلی ہی یہ وہ نبض ہی جو زیادتی کرتے کرتے ایک حد تک زیادتی کی پہونچ کر پھر پلٹے اور گھٹنے لگے تا اینکہ گھٹتے گھٹتے اسی حد کو پہونچے جس حد سے پہلی مرتبہ بڑھنے لگی تھی پس یہ نبض گویا ذو ذنب الفار سے مرکب ہی جیسے دو دم چوہے کی موٹی طرف سے جوڑ دیجائین کہ دونون سرے باریک اور بیچ مین موٹی- ازانجملہ نبض مرتعش ہی یہ وہ نبض ہی جو اپنی چال مین رعشہ سے مشابہ ہی- ازانجملہ نبض ملتوی ہی

وهو الذي يحس منه العرق كانه خيط يلتوى و لهذه الانواع يدل على سوء حال البدن ۔ **الفصل الثالث**
فى الوان البول وانما ينفقد الحال فيه عند عدم تناول شئ صابغ وطبقاته خمس الصفرة والحمرة
والخضرة والسواد والبياض اما الصفرة فمراتبها ست التبنى وسببه سوء الهضم والاترجى وسببه
حسن حال الهضم والاشقر وسببه زيادة الحرارة والبادنجانى والنارى والزعفرانى كل واحد منها يدل على
زيادة الحرارة بالنسبة الى المرتبة التى قبلها واما الحمرة فمراتبها اربع الاصهب يدل على غلبة الدم قليلا والوردى
والاحمر القانى والاحمر الاقتم وكل واحد منها يدل على زيادة الدم بالنسبة الى المرتبة التى قبلها واما الخضرة فمراتبها خمس الفستقى
ويدل على البرودة والاسمانجونى والنيلنجى وكل واحد منها يدل على زيادة البرد بالنسبة الى المرتبة التى قبلها والكراثى

یہ وہ نبض ہی کہ جس سے ایسا محسوس ہوتا ہی کہ رگ کا ایک ڈورا سا لپٹا ہی اور یہ جملہ اقسام نبض کے خراب حالی بدن پر دلالت کرتے ہین **تیسری فصل پیشاب کے رنگ کا بیان**۔
پیشاب اسی وقت دیکھنا چاہیئے جب کوئی رنگ پیدا کرنے والی چیز نہ کھائے۔ پیشاب کے رنگ پانچ طبقہ ہین (۱) زردی (۲) سرخی (۳) سبزی (۴) سیاہی (۵) سپیدی
زردی کے چھ مرتبہ ہین (۱) تبنی جیسے سوکھی ہوئی گھاس کا رنگ جو خفیف زرد ہوتا ہی سبب ایسے پیشاب کا خرابی ہضم کی ہوتی ہی (۲) اترجی جیسے نیبو کے چھلکے کا رنگ اسکا سبب خوبی حال ہضم کی ہی (۳) اشقر یعنے زردی جو اندک سرخی کی طرف مائل ہو سبب اسکا زیادتی حرارت کی ہی۔ اور بادنجی اور ناری اور زعفرانی یہ تینون رنگ زیادتی حرارت پر اپنے مرتبہ سے پہلے والے رنگ پر دلالت کرتے ہین۔ سرخی کے چار مراتب ہین پہلے اصہب یعنے وہ رنگ ہی جو کہ اشقر سے بڑھکر کسی قدر سرخی کی طرف مائل ہو۔ یہ رنگ پیشاب کا کسی قدر خون کے غلبہ پر دلالت کرتا ہی۔ اور وردی یعنے گلابی رنگ اور احمر قانی گہرا اور شوخ رنگ سرخ جو ہو اور احمر اقتم جو سرخی کی زیادتی سے سیاہی مارتا ہو اور یہ تینون رنگ درجہ بدرجہ خون کی زیادتی پر دلالت کرتے ہین یعنے ہر ایک درجہ بہ نسبت پہلے کے زیادہ ہی۔
سبزی کا طبقہ اسکے پانچ مرتبہ ہین ایک تو پستئی رنگ جو برودت پر دلیل ہی۔ دوم آسمان گونی جسکو آسمانی کہتے ہین تیسرے نیلنجی جسکو نیلا کہتے ہین ہر ایک اسمین سے زیادتی برودت پر بہ نسبت درجہ سابق کے دلالت کرتا ہی۔ اور کراثی برنگ گندنا

LIBRARY
108844

يدل على احتراق شديد والزنجاري يدل على احتراق اشد واما السواد فمراتبه اربع الاسود للسالك من طريق الزعفرانية

ويدل على سوداء احترقت من الصفراء والاسود الاحمر من القمة ويدل على سوداء احترقت من الدموية والاسود الاخضر

من الخضرة ويدل على السوداء الصرفة والاسود الضارب الى البياض ويدل على سوداء بلغمية واما البياض

فيدل على البرودة وعدم النضج او اندفاع مادة بيضاء **الفصل الرابع** في قوام البول والرائحة واما جهة القوام

فينقسم الى الرقيق والغليظ والمعتدل بينهما اما الرقيق فلعدم النضج والسداد وضعف كلية اوكثرة شرب الماء او البرد

مع اليبس اولانصراف المادة عن المسالك المائية او اندفاع رطوبات رقيقة واما الغليظ فلكثرة الاختلاط اولعدم النضج واما المعتدل

فللنضج الفاضل واما من جهة الرائحة فينقسم الى قليل الرائحة وحامض الرائحة وحلو الرائحة ومنتن الرائحة اما قليل الرائحة فلبرد المزاج

جو احتراق شدید پر دلالت کرتا ہی۔ اور پانچوان زنگاری جو نہایت درجہ احتراق پر دلیل ہی۔ سیاہ

پیشاب کے چار درجہ ہین۔ ایک تو وہ سیاہ جو زعفرانی کے رنگ سے بطرف سیاہی کے آیا ہو

یعنے اُسمین علامت زعفرانی سے تجاوز کرنے کی اب بھی باقی ہو یہ پیشاب ایسی خلط سودا پر

دلالت کرتا ہی جو صفرا سے بنا ہو۔ دوسرے وہ سیاہ جو احمر اقتم سے بطرف سیاہی کے

پہونچا ہو یہ رنگ دلالت کرتا ہی کہ یہ سودا خون سے پیدا ہوا ہی تیسرے وہ سیاہ جو سبزی سے

بطرف سیاہی کے آیا ہو یہ پیشاب دلالت کرتا ہی سودائے خالص پر۔ چوتھے وہ سیاہ جو سپیدی

مارتا ہو اُسکو دلالت سودائے بلغمی پر ہی۔ سپید رنگ کا پیشاب دلیل برودت پر ہی اور

نضج کے ہونے پر اور مندفع ہونے مادہ سپید پر بطرف پیشاب کے **چوتھی فصل**

قوام بول کے بیان مین۔ اور پیشاب کی بو کا بیان بھی اسی فصل مین ہی قوام پیشاب کا رقیق

اور غلیظ اور معتدل ہوتا ہی۔ رقیق ہونا عدم نضج پر اور سدون کے پڑنے پر اور گردہ کے

ضعف پر خواہ زیادہ پانی پینے پر خواہ برودت مع یبوست پر اور مادہ کے پلٹنے پر مسالک

مائیہ سے یعنے جن راہون مین رطوبت مائی بھری ہوئی تھی اُدھر سے مادہ پلٹتا ہی۔ اور رطوبت

رقیقہ کے دفع ہونے پر دلالت کرتا ہی۔ اور گاڑھا پیشاب کثرت اخلاط یا عدم

نضج مادہ پر دلیل ہوتا ہی۔ اور معتدل قوام پیشاب کا نضج فاضل پر دلالت کرتا ہی

بو کی نظر سے پیشاب کی تقسیم چار طرح سے ہوتی ہی قلیل الرائحہ یعنے کم بو

اور ترش بو کا اور میٹھی بو کا۔ اور منتن یعنے بدبو کا قلیل الرائحہ برودت مزاج

او ضعف الحرارة الغريزية واما حامض الرائحة فى الحرارة الغريبة فى الاخلاط الباردة الجواهر واما حلو الرائحة فلغلبة الدم واما منتن الرائحة فلقرحة او عفونة **الفصل الخامس** فى صفاء البول وكدورته وقلته وكثرته وزبدته اما الكدورة فسببه مادة ارضية مع ريح يخالط المائية واما الصفاء فسببه مخالف سبب الكدورة ويعرف منهما حال الاعتدال واما قليل المقدار فيدل على ضعف القوة او تحليل كثير او انصراف او انصراف المادة الى جهة اخرى واما كثير المقدار فيدل على ذوبان او استفراغ فضول زائدة واما المعتدل بينهما فيدل على جرى الاسباب هى المجرى الطبيعى واما الزبد فكثافته وطول بقائه يدلان على اللزوجة وكثرته تدل على كثرة الريح والغليظ **الفصل السادس** فى الرسوب هو كل جواهر اغلظ من المائية تتميز عنها

اور ضعف حرارت غریزی پر دلالت کرتا ہی - اور ترش بو کا پیشاب دلیل ہی کہ حرارت غریبہ نے (جو اصلی اور غریزی نہین ہی) اخلاط بارد مین اثر کیا ہی - بوئے شیرین کا پیشاب خون کے غلبہ پر دلالت کرتا ہی - بدبو پیشاب کی قرحہ پر خواہ عفونت پہ دلالت کرتی ہی **پانچوین فصل** صفائی اور کدورت پیشاب کے بیان مین - اور کمی اور بیشی مقدار پیشاب کی اور کف اور پھین جو اُسمین اُٹھتا ہی اُسکے بیان مین - کدورت کا سبب مادہ ارضی ہمراہ ریح کے جسمین مائیت ملی ہو - اور صفائی قوام کی بسبب اُن امور کے ہوتی ہی جو مخالف اسباب کدورت کے ہین اور دونون سے حال اعتدال مزاج کا دریافت ہوتا ہی - تھوڑی مقدار پیشاب کی ضعف قوت خواہ زیادتی تحلیل پر خواہ متوجہ ہونے پر مادہ کے کسی اور طرف اُنمین سے کسی ایک پر دلالت کرتی ہی - اور کثرت مقدار ذوبان یعنے گھلنا اور پگھلنا اجزاے جسم پر اور خارج ہونے پر زائد فضول کے دلالت کرتی ہی - اور معتدل ان دونون مین جو نہ کم ہو نہ زیادہ اُسکی دلالت یہ ہی کہ اسباب یعنی اپنی اصلی حالت پر اور طبیعی مجرے پر جاری ہین - کف اور پھین جو پیشاب مین اُٹھتا ہی بسبب کثافت اور ناصافی اسکے اور دیر تک کف کا باقی رہنا یہ دونون مادہ کی چسپیدگی اور لزوجت پر دلالت کرتے ہین اور کف کا زیادہ ہونا ریح کی کثرت پر دلیل ہی **چھٹی فصل** رسوب کے بیان مین رسوب کی اصطلاح پیشاب کے باب مین یہ ہی کہ جو چیز مائیت اور پتلے مادہ سے پیشاب کے زیادہ گاڑھی ہو اور پیشاب سے متمیز بھی ہو یعنے ایک جدا گانہ چیز نظر آتی ہو

وان تعلق او طفاء وينقسم الی طبیعی و غیر طبیعی و اما الطبیعی فانه ابیض راسب متصل الاجزاء فتخلخل لطیف اذا حرک انبسط سریعا و لا یسرع النزول واجود ما یخالف الابیض هو الاحمر ثم الاصفر و اما غیر الطبیعی فینقسم الی خراطی و دشیشی و لحمی و دسمی و مدی و مخاطی و شعری و خمیری و رملی و رمادی و علقی و دموی اما الخراطی فهو شبیه بالقشور فمنه صفائح بیض و یدل علی الجراد المثانة و منه صفائح لحمی حمر و یدل علی الجراد الکلیتین و منه کمد اللون و یدل علی الجراد الاعضاء الاصلیة و منه اجزاء صغار حمر تسمی کرسنیة و یدل علی احتراق فی اجزاء الکبد و الکلیة فمنه اجزاء صغار لاحمرة لها یسمی نخالیا و یدل علی جرب المثانة و اما الدشیشی فهو شبیه بالزرنیخ الاحمر و یسمی سویقیا ایضا و یدل علی احتراق الدم

اگرچہ بیچ مین لٹکے رہے خواہ پیشاب کے اوپر بھی تیرتی ہو سب کو رسوب کہتے ہین مترجم یعنے پیشاب خواہ رقیق ہو یا غلیظ اُسکے قوام سے جو چیز اُسمین زیادہ غلیظ ہو اُسکو رسوب کہتے ہین بس رقت بول کی اضافی مراد ہے متن رسوب کی دو قسمین ہین طبیعی اور غیر طبیعی۔ رسوب طبیعی سپید اور راسب یعنے نیچے بیٹھا ہوا اور متصل اجزا کا اور متخلخل یعنے پولا ہوتا ہے اگر اُسکو ہلائین جلد پھیل جاتا ہے اور جلد نیچے نہین اُترتا ہے۔ سپید رسوب کے سوا اور جو رسوب اجود اور بہتر ہوتا ہے وہی رسوب ہے جو سرخ ہو پھر اُسکے بعد زرد رسوب اچھا ہوتا ہے۔ رسوب غیر طبیعی کے چند اقسام ہین خراطی اور دشیشی اور لحمی اور دسمی اور مدی اور مخاطی اور شعری اور خمیری اور رملی اور رمادی اور علقی اور دموی خراطی وہ رسوب ہے جو مشابہ قشور یعنے چھلکون کے ہوتا ہے اُسی مین سے صفائح ہے جنکے چھلکے سپید سپید ہوتے ہین مثانہ کی خراش اور چھل جانے پر دلالت کرتا ہے اور اُسی مین سے ایک ایسا ہوتا ہے جسکے چھلکے لحمی اور سُرخ ہوتے ہین خراش کلیتین یعنے دونون گردون پر دلالت کرتا ہے اُسی خراطی مین ایک وہ بھی خراطی ہے جسکے چھلکے تیرہ رنگ ہوتے ہین اور اعضاے اصلی کے خراش پر دلالت کرتا ہے۔ اور رسوب خراطی کے اجزا چھوٹے چھوٹے سُرخ سُرخ ہوتے ہین اسکا نام کرسنی ہے مثل مٹر کے آٹے کے اُسکی دلالت احتراق اجزاے جگر اور گردہ پر ہوتی ہے اور اُسی مین سے ایک قسم خراطی کی وہ ہے جسکے اجزا چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین اور اُسمین سرخی نہین ہوتی ہے اُسکو نخالی کہتے ہین اُسکو دلالت مثانہ کی تر کھجلی پر ہوتی ہے۔ رسوب دشیشی مشابہ جو کے ستو کے ہے یہ وہ رسوب ہے جو شبیہ سُرخ ہرتال کے ہوتا ہے اور اُسکو سویقی بھی کہتے ہین یہ رسوب خون کے احتراق پر

اوذوبان الاعضاء او جرب المثانة و اما اللحمی فسببه سبب الکرسنی و اما الدسمی فیدل علی ذوبان الاعضاء و اما
المدی فیدل علی انفجار القرحة و اما المخاطی فیدل علی خلط غلیظ و اما الشعری فسببه انعقاد رطوبة مستطیلة
و اما الخمیری فهو شبیه بقطع الخمیر المنقوع فی الماء و یدل علی ضعف المعدة و سوء الهضم و اما الرملی
فیدل علی حصاة منعقدة او فی الانعقاد و اما الرمادی فیدل علی بلغم او مدة عرض لها لطول
المکث تغیر اللون و اما العلقی والدموی فان کان شدید الممازجة یدل علی ضعف الکبد و ان کان
دون ذلک دل علی جراحة مجری البول و ان کان متمیزا فاکثر من المثانة و القضیب و الرسوب ینقسم
بحسب المکان الی غمام و معلق و راسب اما الغمام فهو الطافی و سببه قلة النضج و تصعید الریح و اما المعلق فهو الواقف فی الاوسط

خواہ اعضا کے پگھل جانے پر اور مثانہ کی ترکھجلی پر دلالت کرتا ہے۔ لحمی رسوب کا سبب وہی ہے جو خراطی کرسنی کا سبب ہوتا ہے یعنے احتراق اجزاے جگر۔ اور رسوب دسمی جو چکنا مثل پتلی چربی کے ہوتا ہے ذوبان اور پگھلنے پر اعضا کے دلالت کرتا ہے۔ مدی رسوب قرحہ کے شگافتہ ہونے پر دلیل ہے۔ مخاطی رسوب جو مشابہ رینٹھ کے ہوتا ہے خلط غلیظ پر دلالت کرتا ہے۔ اور رسوب شعری جو مشابہ بالون کے پتلے ہونے اور لانبے ہونے مین ہوتا ہے سبب اُسکا یہ ہے کہ ایک رطوبت مستطیل یعنے لانبی بستہ ہوگئی ہے۔ رسوب خمیری جو مشابہ خمیر کے ٹکڑون کے ہے وہ خمیر جو پانی مین بھگویا ہوا ہو ایسا رسوب ضعف معدہ اور خرابی ہضم پر دلالت کرتا ہے رسوب رملی جو ریگ کے مشابہ ہے پتھری پر دلالت کرتا ہے جو بستہ ہوچکی ہے خواہ بستہ ہوتی جاتی ہے۔ رسوب رمادی یعنے خاکستری رنگ کا رسوب بلغم خواہ مدی پر دلالت کرتا ہے جسکو بسبب زیادہ ٹھہرنے کے مثانہ مین تغیر لون عارض ہوا ہے۔ رسوب علقی اور دموی یعنے جو مشابہ خون بستہ کے یا خون غیر بستہ کے ہو اگر یہ رسوب پیشاب مین خوب ملا ہوا ہو اور اُسکے اجزا مین اور پیشاب مین تمیز نہوتی ہو اُسوقت ضعف جگر پر دلالت کرتا ہے اور اگر اُسکی آمیزش اسقدر شدید نہو مجراے بول کی جراحت پر دلالت کرتا ہے۔ اور اگر اجزا اُسکے متمیز ہون پس اکثر اُسکی دلالت مثانہ اور قضیب کے خراب حال پر ہوتی ہے۔ ایضاً رسوب کی تقسیم بنظر مکان کے تین قسمون پر ہوتی ہے غمام اور معلق اور راسب۔ غمام وہ رسوب ہے جو پیشاب کے اوپر ہو جیسے کوئی چیز تیرتی سبب اُسکا کمی نضج کی ہے اور ہوائے اجزاے رسوب کے اوپر چڑھا دیا ہے۔ اور معلق جو بیچ مین لٹکا ہوا رسوب ہو

وسببه قلة الامرين المذكورين واما الراسب فيدل الرسوب الطبيعي على النضج وفي غير الطبيعي على سوء الحال **المقالة الخامسة** في تدبير الاصحاء وعلاج المرضى على وجه كلي وهي تشتمل على فصول عشرة **الفصل الاول** في تدبير الماكول والمشروب اما الغذاء فيجب تعديل مقداره والسكون بعده ولا يجوز الجمع بين الاطعمة المختلفة في اكلة واحدة الا اذا كان الماكول دسما فيوكل معه مالح او حريف وعلى العكس والاولى ان لا يدمن الانسان على طعام واحد بل يخالف الاطعمة ويجب ان لا يمطل الشهوة فانها توجب انصباب المواد الردية الى المعدة وينبغي ان يكون الاكل في اعدل اوقات النهار فان كان شتاء ففي انتصاف النهار وان كان صيفا ففي طرفي النهار واما الماء فوقته العطش سواء كان على الطعام او بعده **الفصل الثاني** في الرياضة والدلك اما الرياضة فهي حركة ارادية تضطر الى التنفس العظيم

سبب اسکا دونون مین کمی یعنے نہ اُسقدر نضج مین کمی ہر اور نہ زیادہ ہوا اور ریح بے تصعید کے ہر راسب اور تہ نشین رسوب اگر طبیعی کے اقسام سے ہر نضج پر دلالت کرتا ہر اور اگر غیر طبیعی رسوب تہ نشین ہو خرابی حال پر دلالت کرتا ہر **پانچوان مقالہ** صحیح آدمیون کی تدبیر اور علاج مین بیمارون کے عام طریقہ سے اور اُسمین دس فصلین ہین **فصل اول** تدبیر ماکول اور مشروب مین غذا کی یہ تدبیر ہر کہ اُسکے مقدار مین تعدیل کرنے چاہیئے یعنے مقدار میانہ اور مناسب ہو اور بعد غذا کے سکون اور آرام کرنا چاہیئے - اور مختلف قسم کی غذاؤن کو ایک وقت کھانے مین جمع نہ کرنا چاہیئے ہان اگر جو چیز کھائی جاتی ہر چکنی ہو اُسکے ہمراہ نمکین خواہ تیز چٹپٹی کھانی چاہیئے - اور اگر نمکین اور چٹپٹی چیز کھانی ہر اُسکے ہمراہ چکنی غذا بھی کھانی ضرور ہر - بہتر یہ ہر کہ کوئی شخص ایک غذا پر مداومت نہ کرے بلکہ طرح طرح کی غذا بدل بدل کر کھایا کرے - واجب ہر کہ جب بھوک لگے اُسکو ٹالنا نچاہیئے اسلیئے کہ بھوک کے ٹالنے سے ریزش خراب مواد کی طرف معدہ کے ہوتی ہر - اور مناسب ہر کہ وقت غذا کا نہایت معتدل اوقات کو تجویز کرے مخلدون کے اوقات کے - پس اگر جاڑون کے دن مین دوپہر کے وقت غذا تناول کرے اور اگر فصل گرمیون کی ہر دونون طرف یعنے صبح وشام کے وقت غذا کھانی چاہیئے - پانی پینے کا وقت یہی ہر کہ جب پیاس لگے اُسی وقت مین غذا کھانے کے ساتھ ہی پیاس لگے خواہ بعد غذا کے **دوسری فصل** ریاضت کے بیان مین یعنے مشقت بدنی اور دلک یعنے مالش بدن کی گرانی - ریاضت اصطلاح طب مین حرکت ارادی اور اختیاری حرکت ایسی جسکی گرمی سے آدمی نفس عظیم یعنے بڑی بڑی سانسین لینے کا محتاج ہو

والرياضة تدفع الامراض المادية وتنعش الحرارة الغريزية وتصلب المفاصل وتحلل الفضلات وتوسع المسام وتنقسم الرياضة الى ما يعم جميع البدن والى ما يخص بعض الاعضاء دون البعض اما العامة فهي المصارعة والعدو والركض والمشي بالرفق واما الخاصة فمنها القراءة بصوت عال فانها توجب تنقية الرأس من الفضول واعداده لقبول الغذاء ومنها رفع الحجر ونزع القسي الصلبة واللعب بالكرة والصولجان فانهما تنقي البدن والعنق والصدر والكتفين والظهر ومنها المشي السريع فانه ينقي الاليتين والفخذين والساقين والقدمين واما وقت الرياضة فعند نقاء البدن من الفضول الخلطية والبراز وبعد انهضام الطعام واما الدلك فينقسم الى صلب فيشد والى لين فيرخي والى كثير فيهزل والى معتدل فيسمن والى خشن وهو ان يكون بخرقة خشنة فيجذب الدم والى املس وهو الذي يكون لمسه بالكف لينة والخرقة اللينة فيحبس الدم الفصل الثالث

فائدہ ریاضت کا یہ ہر کہ مادی امراض کو دفع کرتی ہر اور حرارت غریزی جو اصلی حرارت بدن مین ہر اُسکو پیدا کر دیتی ہر اور بدن کے جوڑون کو سخت کرتی ہر اور فضلہ جو بدن مین بھرے ہون اُنکو تحلیل کرتی ہر مسامات بدن کے کھول دیتی ہر - ریاضت کی تقسیم دو قسمون کی طرف ہوتی ہر ایک عام ریاضت جو تمام بدن سے ہوتی ہر دوسری خاص ریاضت کہ بعض اعضاے بدنی کی ہر جملہ اعضا کی نہین ہر - عام ریاضت جیسے کُشتی لڑنی اور دوڑنا اور گھوڑے کی سواری اور ٹہلنا آہستہ آہستہ - اور خاص ریاضت اسی مین سے قراءت یعنے پڑھنا بلند آواز سے کہ سر کا تنقیہ فضول سے ہوتا ہر اور سر کو آمادگی قبول غذا پر ہوتی ہر - ازانجملہ پتھر اُٹھانا اور کباده کھینچنا اور گیند کھیلنا اور چوگان بازی کہ یہ سب ریاضتین بدن کی اور گردن کی اور سینہ اور دونون شانہ اور پشت کی تنقیہ کرنے والی ہین - ازانجملہ جلد جلد چلنا جس سے دونون چوتڑ اور دونون رانون کا اور دونون پنڈلیون کا اور دونون قدم کا تنقیہ ہوتا ہر - وقت ریاضت کا وہی مناسب ہر جبکہ بدن خلطون کی فضول سے اور براز یعنے پاخانہ سے پاک ہو اور غذا اچھی سے ہضم ہو چکی ہو - دلک یعنے مالش بدنی کی تقسیم بطرف سخت مالش اور نرم مالش کے ہوتی ہر سخت مالش سے بدن سخت ہوتا ہر اور نرم مالش سے بدن پھول جاتا ہر اور اونچا ہوتا ہر اور مالش کثیر سے بدن لاغر ہوتا ہر اور معتدل مالش سے بدن فربہ ہوتا ہر اور خشن یعنے کھُرکھُری مالش سے جو کھُرے پارچہ سے ہو خون جذب ہو کر اوپر کی طرف آتا ہر اور چکنی مالش اسطرح ہوتی ہر کہ نرم ہاتھ سے خواہ نرم کپڑے سے ہو اس سے خون کا حبس ہوتا ہر تیسری فصل

في تدبير الاستحمام خير الحمام ما قدم بناؤه واتسع فضاؤه وطاب هواؤه وعذب ماؤه وقدر الاتاتون وقوده بقدر مزاج من اراد دخوله وينبغي ان لا يكون الحمام حارا بافراط فانه يحلل او يرخي ولا فاترا فانه لا يجذب العرق بل يجب ان يكون معتدلا بحيث يترشح الجسد فيه زمان معتدل ويستفاد منه حرارة لطيفة والحمام فيسخن بهوائه ويرطب بمائه والبيت الاول منه مبرد مرطب والثاني مسخن مرطب والثالث منه مسخن مجفف وينبغي ان يستعمل في كل بيت من بيوت الحمام الماء المشاكل لهوائه فلا يستعمل في بيت الحار الماء البارد ولا في البيت البارد الماء الحار الشديد الحرارة فان ذلك يحدث الاقشعرار والاستحمام على الريق يجفف البدن وعلى الشبع يسمن البدن ويجذب الغذاء الى ظاهر البدن الا انه يحدث السدد فالاولى ان لا يكون على الريق ولا على الشبع المفرط ويجب الاحتراز عن الاكل والشرب في الحمام فان ذلك يوجب سرعة النفوذ الى اقاصي الاعضاء قبل الانهضام لسعة المجاري

نہانے کی تدبیر حمام مین خواہ بدون حمام کے - حمام وہی بہتر ہی جو پرانا ہوا ور جگہ اسکے اندر کشادہ ہو ہوا اسکی پاکیزہ اور پانی اسکے حوضون مین شیرین بھرا ہوا ور حمامی جو آگ کو روشن کرتا ہی اس نے لکڑی اسی قدر روشن کی ہو جو مناسب مزاج نہانے والے کے ہو - مناسب ہی کہ حمام افراط سے گرم نہو اسلیے کہ زیادہ گرم حمام تحلیل کرتا ہی اور بدن کو ڈھیلا کر دیتا ہی - اور حمام کو نیم گرم ہونا چاہیئے کہ پسینہ کو جذب نہین کرتا ہی بلکہ مناسب ہی کہ حمام گرمی اور سردی مین معتدل ہو کہ اسمین جاکر تھوڑی دیر بدن مین نمی آجائے اور چپ چپا اٹھے اور لطیف حرارت اس حمام سے بدن کو پہونچے - حمام کی ہوا گرمی پیدا کرتی ہی اور پانی سے اسکے رطوبت پیدا ہوتی ہی - پہلا درجہ حمام کا سردی اور تری پیدا کرتا ہی اور دوسرا درجہ گرمی اور تری پیدا کرتا ہی - اور تیسرا درجہ گرمی اور خشکی پیدا کرتا ہی مناسب ہی کہ ہر درجہ مین حمام کے ویسا ہی پانی استعمال کیا جائے جو مشابہ اور مناسب اسکی ہوا کے ہو پس گرم درجہ مین سرد پانی اور سرد درجہ مین گرم پانی کا استعمال نکرین کہ اس سے پھریری بدن مین پیدا ہوتی ہی - خالی پیٹ اور نہار منھ نہانا بدن مین خشکی پیدا کرتا ہی اور شکم سیر نہانا فربہی بدن کی پیدا کرتا ہی اور غذا کو بطرف ظاہر بدن کے جذب کرتا ہی مگر اتنا ضرر اسمین ہی کہ سدہ ڈالتا ہی پس مناسب یہ ہی کہ نہ تو نہار منھ گرسنگی مین حمام کرے اور نہ خوب پیٹ بھرے ہوے کی حالت پر - کھانے پینے سے حمام مین احتراز کرنا واجب ہی کہ اس سے بہت جلد نفوذ غذا کا اعضا کے دور دراز مقامات مین ہو جاتا ہی قبل ہضم ہونے غذا کے اسلیے کہ مجاری اور راہین جدھر سے غذا خالی ہی بروقت حمام کرنے کے کھلے ہوے اور کشادہ ہوتے ہین

وكثرة الجلوس في الحمام توجب انصباب الفضول الى الاعضاء الضعيفة واسترخاء الجسد والاضرار بالعصب وتحليل الحرارة الغريزية
واسقاط شهوة الطعام والباه بل الحمام تفسير يوجب تلك **الفصل الرابع** في تدبير النوم واليقظة خير النوم ما كان بعد انحدار
الطعام عن فم المعدة ويجب ان يكون معتدلا فانه يمكن القوة من افعالها ويكثر جوهر الروح والنوم على الجوع ردي يسقط القوة
ويهزل البدن وفي النهار يورث الامراض الرطوبية والنوازل ويفسد اللون والنوم على الاستلقاء يجلب الفضول الى غير
مجاريها فيحدث الامراض الردية مثل الكابوس والسكتة واما اليقظة فافراطها ييبس الجسد وتفني الرطوبة وتمنع
الاستمراء وتفسد المزاج وان افرطت في الغاية اورث الجنون **الفصل الخامس** في التدبير بحسب الفصول اما الربيع فانه يبادر
في اوله الى الفصد والاسهال ويحترز فيه عن كل ما يسخن ويرطب اما الصيف فينقص فيه الغذاء والشراب والرياضة ويلزم الظل

حمام مین دیر تک ٹھہرنا سبب اسکا ہی کہ فضول کی ریزش بطرف ضعیف اعضا کے ہو اور بدن ڈھیلا ہو جائے اور پٹھہ کو ضرر پہونچے حرارت غریزی تحلیل ہو جائے اشتہاے طعام ساقط ہو جائے اور باہ بھی ساقط ہو جائے بلکہ حمام بذات خود ان سب ضررون کا باعث ہی **چوتھی فصل** تدبیر مین خواب اور بیداری کے۔ خواب وہی اچھا ہی جو بعد انحدار یعنے اُتر جانے طعام کے فم معدہ سے ہو یعنے معدہ کے مُنھ سے غذا نیچے اُتر جائے اور واجب ہی کہ درجہ اعتدال پر ہو کہ ایسی نیند قوت بدنی کو قادر کردیتی ہی اپنے افعال کے پورا کرنے پر اور جوہر روح کو زیادہ کردیتی ہی۔ بھوک مین سونا خراب کام ہی قوت کو ساقط کردیتا ہی بدن کو لاغر کرتا ہی۔ دن مین سونا رطوبت کے امراض پیدا کرتا ہی اور نزلہ کے اقسام کو پیدا کرتا ہی رنگ کو بدن کے فاسد کردیتا ہی اور چت لیٹنا فضول بطرف غیر مجاری کے لیجاتا ہی یعنے جو مجری اور راہ جس فضلہ کی نہین ہی اُدھر اُس فضلہ کو پہونچاتا ہی اسی سبب سے خراب اور مہلک امراض دماغی پیدا کرتا ہی جیسے کابوس یعنے سوتے وقت ہاتھ پانون بندھ جانا اور سکتہ۔ یقظہ یعنے بیداری اگر حد افراط کو پہونچے خشکی بدن مین پیدا کرتی ہی اور رطوبت کو بدن کی فنا کردیتی ہی اور ہضم معدہ کو منع کرتی ہی اور مزاج کو فاسد کردیتی ہی اور حد سے زیادہ بیداری جنون پیدا کرتی ہی **پانچوین فصل** فصول سالانہ کی راہ سے مناسب تدبیر یہ ہی کہ ربیع کی ابتدا مین فصد اور مسہل کی جلدی کرنی چاہیے اور اس فصل مین جو گرم اور تر چیز ہی اُس سے پرہیز کرنا چاہیے۔ فصل گرما مین غذا کم کردینی چاہیے اور پینے والی چیزین

والکن والھدئ المطفیات ویبادر الی القی فاما الخریف فیجب الاحتراز فیہ من المجففات والجماع والماء البارد والنوم فی المکان البارد وحر الظھیرۃ وبرد الغدوات واللیالی واکل الفواکہ ویستعمل فی اولہ الاستفراغ ویوکل فیہ ما یرطب ویسخن قلیلا واما الشتاء فیجب الاحتراز فیہ من الفصد والقی ویرخص فیہ الاسھال عند مساس الحاجۃ ویکثر فیہ الغذاء

الفصل السادس

فی تدبیر الحبلی والمرضعۃ والاطفال اما الحبلی فیجب ان تجتنب عن الفصد والحجامۃ والاسھال والقی الا عند مساس الحاجۃ وعن الفزع الشدید والاصوات الھائلۃ وشم روائح طیبۃ وینبغی ان تتعھد الجلنجبین والسکنجبین لتنقیۃ المعدۃ واستقاط شھوۃ الطین واما المرضعۃ فتدبیرھا ان لا یجامعھا زوجھا ولا تلزم الدعۃ والسکون فان ذلک یفسد لبنھا واما الطفل فتدبیرہ تعدیل الاخلاق

اور ہوا سے پنہان مقام مین مدام رہنا چاہیئے اور آرام راحت سے ہر وقت بسر کرے حرارت فرو کرنے والی چیزون کا ہر وقت استعمال کرتا رہے اور قی جلد جلد کر ڈالا کرے جب حاجت قی کرنے کی ہو۔ خریف کی فصل مین خشکی پیدا کرنے کی چیزون سے اور جماع سے اور آب سرد اور سرد جگہ کے سونے سے اور دوپہر کی دھوپ اور صبح اور رات کی سردی سے اور فواکہ یعنے میوہ اور ترکاری کھانے سے احتیاط رکھے۔ اول خریف مین استفراغ یعنے اخراج مادہ کرتا رہے اور ایسی چیز کھائے جو اچھی طرح سے رطوبت پیدا کرے اور کسی قدر گرمی بھی پیدا کرے۔ جاڑون کی فصل مین فصد اور قی کرنے سے پرہیز کرے اور مسہل لینے کی جاڑون مین بشرط حاجت اجازت ہی غذا کی خورش سرما مین زیادہ درکار ہی چھٹی فصل مین حاملہ عورت اور مرضعہ یعنے دودھ پلانے والی عورت اور لڑکون کی تدبیر ہی حاملہ عورت کو فصد اور پچھنے لگانے اور مسہل لینے سے اور قی کرنے سے ممانعت ہی مگر بروقت احتیاج شدید کے۔ اور زیادہ خوف کرنے سے اور ہولناک آوازون کے سننے سے بھی اجتناب کرے اور دفعۃً خوشبو سونگھنے سے خواہ لذیذ طعام کھانے سے بھی پرہیز کرے مناسب ہی کہ اکثر اوقات گلقند یا سکنجبین تنقیہ معدہ کے واسطے کھاتی رہے اور مٹی کھانے کی خواہش دور کرنے کی غرض سے بھی اسکا اشتغال ضرور ہی۔ مرضعہ یعنے دودھ پلانے والی عورت کی تدبیر یہ ہی کہ مرد کے پاس نہ رہے یعنے اس سے جماع نہ کیا جائے اور نہ ہمیشہ سکون اور آرام کی خوگر بنے ورنہ اسکا دودھ خراب ہو جائیگا اور طفل

[illegible]

فوجب ان لا یعرض لہ خوف او غضب شدید او غم و سہر مفرط فان ذلک یکسر نشاطہ و یمنع نشوہ **الفصل السابع** فی تدبیر الصبیان والشبان والکہول والمشائخ اما الصبیان فمزاجہم حار رطب فیجب ان یکون غذاؤہم وجمیع تدبیرہم البرودۃ والیبوسۃ ولما الشبان فمزاجہم حار یابس فینبغی ان یکون غذاؤہم وجمیع تدبیرہم البرودۃ والرطوبۃ واما الکہول فمزاجہم بارد یابس فیجب ان یکون غذاؤہم وجمیع تدبیرہم الحرارۃ والرطوبۃ واما المشائخ فمزاجہم مختلف فان اعضاءہم الاصلیۃ باردۃ یابسۃ والرطوبات البلغمیۃ الباقیۃ فی تجاویف اعضائہم بجملتہا فینبغی ان ینظر الی الاعراض الظاہرۃ فان کانت باردۃ یابسۃ فیجب ان یکون غذاؤہم وجمیع تدبیرہم الحرارۃ والرطوبۃ وان کانت باردۃ رطبۃ فیجب ان یکون غذاؤہم وجمیع تدبیرہم الحرارۃ والیبوسۃ **الفصل الثامن** فی علاج المرضی وھو اما باستعمال التدابیر واما باستعمال الادویۃ او بعلاج الید اما استعمال الادویۃ فقد یکون من داخل فتستفرغ او تحبس واما من خارج فینقص من البدن کالدلک والحجامۃ

لہذا واجب ہر کہ اُسپر خوف طاری نہ کیا جائے اور زیادہ غصہ اُسکو نہ آنے پائے یا غم اور بیداری حد سے زیادہ اُسے نہونے پائے اسلئے کہ یہ امور دل خوش ہونے کو مٹا دینگے اور اُسکی بالیدگی کو منع کرینگے **ساتوین فصل** لڑکون اور جوان آدمی اور ادھیڑ اور مشائخ کی تدبیر مین۔ لڑکون کا مزاج گرم تر ہر پس واجب ہر کہ اُنکی غذا اور جملہ تدبیرات اُنکے سرد خشک ہون۔ جوانون کا مزاج گرم خشک ہر مناسب تدبیر اُنکی غذا ہی اور جملہ امور مین برودت اور رطوبت سے ہوتی ہر۔ ادھیڑ آدمی کے مزاج سرد خشک ہین اُنکی غذا اور جملہ تدبیرات حرارت اور رطوبت سے کرنی چاہیئے مشائخ جو بوڑھے ہو گئے اُنکا مزاج مختلف ہوتا ہر اسلئے کہ اُنکے اعضاے اصلی جو منی سے پیدا ہوئے ہین سرد خشک ہین۔ اور رطوبات بلغمی جو اُنکے اعضا کے خالی مقامات مین باقی ہین سب فراہم اور یکجا ہو رہے ہین لہذا مناسب ہر کہ اُنکے بدن مین جو اعراض کہ ظاہر ہون اُنھین کو خیال کرکے ویسی ہی تدبیر کیجائے۔ اگر وہ اعراض اور علامات سرد خشک ہون اُسوقت اُنکی غذا اور جملہ تدابیر گرم اور تر چیزون سے ہو۔ اور اگر وہ اعراض سرد تر ہون اُسوقت اُنکی غذا اور جملہ تدابیر حرارت اور یبوست سے ہونی چاہیئے **اٹھوین فصل** علاج مین بیمارون کے اور علاج یا تو محض تدبیر غذائی سے ہوتا ہر یا دواؤن کے استعمال سے خواہ جراحی اور دستکاری سے۔ دواؤن کا استعمال کبھی اندر بدن کے ہوتا ہر اور کبھی باہر سے دوا لگائی جاتی ہر۔ اندر سے استعمال دوا کا کبھی اخراج مادہ کرتا ہر اور کبھی مادہ کو نکلنے سے روکتا ہر۔ اور ... [illegible]

او یزید فیہ کالمنبت اللحم او یمنع ما یخرج او یغیر المزاج وذلک بالتقطیر والتنطیل والطلاء والتکمید وما اشبہ ذلک واما العلاج بالید فکالجبر والبط والکی ویجب فی العلاج بالادویۃ مراعاۃ نوع المرض وسببہ وقوۃ المریض وضعفہ والمزاج الحادث والمزاج الطبیعی والسن والعادۃ والبلد والوقت الحاضر وحال کیفیۃ الھواء واما کیفیۃ الدواء فتستخرج اما من کیفیۃ المرض فان المرض الکثیر الحرارۃ یداوی بالکثیر البرودۃ واما من مزاج البدن کالمحرور الذی یصیبہ الحرارۃ فتبرید مزاجہ ینبغی ان یکون ما یسیر او بالضد

اور کبھی کوئی دوا بدن کے اجزا کو زیادہ کرتی ہر جیسے گوشت اُگانے والی دوا یا کہ جو چیز بدن سے نکلتی اور خارج ہورہی ہو اُسے روک دیتی ہر اور نکلنے سے منع کردیتی ہر- خارج سے دوا کے استعمال یا تو فوائد مذکورہ کا سبب ہوتا ہر یا فقط تغیر مزاج بدن کا فائدہ اُس سے ہوتا ہر- یہ استعمال خارجی تقطیر یعنے ٹپکانے سے اور تنطیل یعنے تریڑا دینے سے اور طلا یعنے لگانے سے اور تکمید یعنے سینکنے سے خواہ اور طریقون سے ہوتا ہر- علاج بالید یعنے جراحی اور دستکاری پس شکست بند اور چاک کرنے اور داغ دینے سے ہوتا ہر- دواؤن کے ذریعہ سے علاج کرنے مین واجب ہر کہ رعایت قسم مرض کی اور سبب مرض اور قوت مریض اور ضعف مریض کے اور نیز رعایت اُس مزاج کی جو مرض سے پیدا ہوا ہر اور مزاج طبیعی کی اور رعایت سن مریض کی اور عادت مریض اور شہر گاؤن کی جہان مریض ہو اور وقت موجود اوقات سالانہ کی کرین اور حال کیفیت ہوا کا بھی ملحوظ رہے- کیفیت دوا کی چند طور سے نکالی جاتی ہر یا تو کیفیت سے مرض کے اسلیئے کہ جو مرض حرارت زیادہ رکھتا ہو اسکے علاج مین وہی دوا درکار ہر جسمین برودت زیادہ ہو یا مزاج بدن سے کیفیت دوا کی لیجاتی ہر جیسے اگر کسی گرم مزاج کے بدن مین حرارت کا تھوڑا سا اثر پہونچے اسکے مزاج کی تبدیل اور سرد کرنا اسکا تھوڑی سی تبرید سے بھی ہوسکتا ہر خواہ اسکی ضد کے استعمال سے مترجم مراد یہ ہر کہ چونکہ اثر حرارت کا کم پہونچا ہر اور مزاج اصلی بھی اُس شخص کا گرم ہر لہذا تھوڑی سی تبرید اس ضرر کے دور کرنے مین کافی ہر خواہ اس حرارت کے مقابل اور ضد جس درجہ کی برودت ہو اسکا استعمال کرنا چاہیے اور دوسرا طریقہ یہان اس غرض سے لکھے ہین کہ زیادہ مبالغہ تبرید کا ایسے گرم مزاج کے واسطے مناسب نہین کہ اسکے

واما ما یلائم الوقت والهواء والبلد فان الوقت الحار والهواء الحار والبلد الحار یقتضی ان یکون التبرید فیه اکثر وبالضد واما وقت استعماله فیستخرج اما من وقت المرض بحسب المبدء والمنتهی واما من قوة المریض فانه کان قویا لم یؤخر الاستفراغ وان کان ضعیفا اخر لیتراجع القوة بالاغذیة واما مما یلائم الوقت فکما یستفرغ فی الشتاء عند انتصاف النهار وفی الصیف بالاسحار واما جهة استعماله فیؤخذ من نفس عضو العلیل کالسحج فی الامعاء العلیا یداوی بالمشروب فی الامعاء السفلی یداوی بالحقنة واما اختیار الاوفق منه فیستخرج من قوة المریض وضعفه واما من دواء العضو خاصة فیتم بطرق اربع احدها الماخوذ من مزاجه فان الاعضاء مختلفة فی المزاج فیرد کل واحد منها الی مزاجه الطبیعی الثانی الماخوذ من خلقته فانه ان کان سخیفا کالرئة لا یستعمل فیه الادویة القویة وان کان متلززا

تھوڑی سی حرارت سے اسکا علاج کرنا چاہیے متن وقت موجود اور ہوا اور بلد کی راہ سے دوا کا مناسب ہونا یون خیال کرنا چاہیے کہ گرم فصل اور گرم ہوا اور گرم ملک مقتضی اسکا ہی کہ تبرید اسمین زیادہ کرین اور اگر یہ فصل اور ہوا اور ملک سرد ہو اسوقت تھوڑی سی تبرید پہ اکتفا کرنا چاہیے دوا کے وقت کا دریافت اسطرح سے ہی کہ یا تو وقت مرض کا لحاظ کرین کہ شروع مرض ہی خواہ انتہا کو پہونچ گیا ہی — یا کہ قوت مریض کی نظر کرنے سے وقت دوا کا معلوم کرین مثلاً اگر مریض قوی ہی اخراج مادہ مرض مین تاخیر نکیجائیگی اور اگر مریض مین قوت نہین ہی تاخیر کرنی چاہیے تا اینکہ قوت عود کرے بسبب کھلانے غذاؤن کے جو مقوی ہون - یا مناسبت وقت کی یون دیکھی جاتی ہی کہ جاڑون مین اخراج مادہ کا دوپہر کے قریب ہوتا ہی اور گرمی مین تڑکے گجردم - جہت اور جانب دوا کے استعمال کرنیکی یہ صورت ہی کہ خاص عضو علیل سے اسکو خیال کرنا چاہیے مثلاً خراش اگر اوپر کی آنتون مین ہو اسکو پلانے کی دوا دینی چاہیے اور اگر نیچے والی آنتون مین خراش ہو حقنہ سے اسکا علاج مناسب ہی - اوفق یعنے زیادہ تر مناسب دوا کو تجویز کرنے کا یہ قاعدہ ہی کہ قوت اور ضعف مریض کو دیکھنا چاہیے - کسی عضو خاص کا علاج چار طریقہ سے پورا ہوتا ہی اول طریقہ تو اسی عضو کے مزاج سے لیا جاتا ہی اسلیے کہ مزاج اعضا کے مختلف ہین پس ہر ایک عضو کے علاج مین غرض یہی ہوتی ہی کہ بعد زوال مرض کے اپنے اصلی مزاج کی طرف عود کرے - دوسرا طریقہ علاج عضو خاص کا بلحاظ خلقت اسی عضو کے ہوتا ہی اسلیے کہ اگر اسکی خلقت بودی اور نخیف ہی جیسے پھیپھڑا ایسے عضو کے علاج مین قوی دوا کا استعمال نہ کرنا چاہیے اور اگر وہ عضو متلزز یعنے سخت اور ٹھوس ہی

كالكلية يستعمل فيه الادوية القوية وان كان وسطا كالكبد يستعمل فيه الوسط الثالث الماخوذ من قوة العضو فان العضو متى كان رئيسا او بهم نفعه للبدن كالمعدة او كان لطيفا كالعين لا يستعمل فيه ما يحلل قوته الرابع الماخوذ من وضعه فانه ينتفع به اما في تقدير قوة الدواء بحسب قرب العضو وبعده فان المرى يسهل تغير مزاجه بالدواء لسرعة وصوله اليه ولا كذلك الرية واما في مشاركة العضو لما يتصل به من الاعضاء فيستفرغ المادة الى حصلت فيه من ذلك العضو كما اذا حصلت المادة في الجانب المقعر من الكبد فيستفرغ بالمسهل نحو الامعاء واذا حصلت في جانب المحدب فيستفرغ بالادرار نحو الكليتين وايضا علم ان المادة اذا كانت في الانصباب

جیسے گردہ اُسکے علاج مین استعمال قوی دواؤن کا ہوسکتا ہے۔ اور اگر وہ عضو درمیانی حالت پر ہے نہ زیادہ بودا پھُس پھُسا اور نہ زیادہ ٹھوس اور مضبوط جیسے جگر اُسکے علاج مین درمیانی قوت کی دوا کا استعمال کرنا چاہیے۔ تیسرا ماخوذ ہے عضو کی قوت سے اسلیے کہ اگر عضو علیل کسی اعضائے رئیسہ مین سے ہے یا اینکہ اگرچہ عضو رئیس نہو مگر اُسکا فائدہ تمام بدن کو پہونچتا ہے جیسے معدہ یا اینکہ وہ عضو لطیف ہو جیسے آنکھ پس ایسے عضو کے علاج مین وہ دوا استعمال نہ کیجائیگی جو اُسکی قوت کی تحلیل کردے چوتھا طریقہ عضو علیل کی وضع اور نہاد سے ماخوذ ہے یعنے کون سے عضو کو عضو علیل سے قرب اور شرکت ہے کہ اسکے معلوم کرنے سے طبیب کو چند قسم کا نفع پہونچتا ہے ایک تو اندازہ قوت دوا مین بنظر قرب اور بعد عضو کے دوا کے پہونچنے کی جگہ سے چنانچہ مری جو راہ اور گذرگاہ آب و طعام کی منھ سے بطرف معدہ کے ہے اُسکے مزاج کا بدل جانا آسان تر ہے بسبب دوا کے اسواسطے کہ مری مین وصول دوا کا جلد ہوتا ہے۔ اور پھیپھڑا کا یہ حال نہین ہے اسلیے کہ دیر مین دوا کا اثر وہان پہونچتا ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ عضو علیل کی شرکت دوسرے عضو سے معلوم ہوتی ہے بسبب متصل ہونے اعضا کے یکے بادیگرے پس اخراج مادہ عضو علیل کا اُسی عضو شارک کی طرف سے ہوجاتا ہے جیسے اگر مادہ مرض کا جگر کے گہری جانب مین ہو اُسکا اخراج دوائے مسہل سے آنتون کی طرف کیا جاتا ہے۔ اور اگر کوئی مادہ بطرف محدب جگر کے ہو یعنے جدھر قبدار رخ جگر کا ہے اُسوقت اخراج اُس مادہ کا دونون گردون کی راہ سے بذریعہ پیشاب کے کیا جاتا ہے۔ یہ بھی جاننا ضرور ہے کہ اگر مادہ ریزش کررہا ہے اُسکو ہم ایک جگہ سے دوسری جگہ کھینچ لیجاتے ہین اگرچہ وہ دوسری جگہ

تجذب من موضع وان كان بعيدا واما اذا حصلت فى العضو فان كان العهد قريبا تجذب من موضع الى موضع قريب كما تجذب
مادة الرحم بالحجامة الى الساقين وان كان العهد بعيدا فيسيل من نفس العضو **الفصل التاسع** فى الفصد والحجامة اما
الفصد فهو علاج قوى للابدان الدموية وكثيرى الاكل والشرب والعروق المعتاد فصدها هى عروق المرفق
لان العلة ان كانت فى الرأس ففصد القيفال سريع النفع ومتى كانت فى اسفل البدن ففصد الباسليق اسرع
واما الاكحل فيجمع منافع العرقين جميعا واما الحجامة ففعلها ضعيف وهى تجذب الدم مما يجاور العضو الذى يحجم عليه
واقواها حجامة الساقين **الفصل العاشر** فى القئ والاسهال والحقنة اما القئ فقد يكون بالادوية واستعمالها ربما
فربما خنق المستعمل له وقد يكون بالطعام فينقى المعدة ويجفف ما يجاورها من الاعضاء واما الاسهال فيشترط فيه تقديم الملينات

کتنے ہی دور کیون نہ ہو اور اگر مادہ ریزش کرکے کسی عضو مین آچکا ہو اور ابھی زمانہ اُسکے آنے کا قریب ہو
اُسوقت اس مادہ کو ہم عضو علیل سے جو عضو قریب ہو اُسی کیطرف جذب کرینگے جسطرح ہم رحم کے مادہ کو پچھنے
لگا کر دونون پنڈلیون کی طرف جذب کرتے ہین - اور اگر زمانہ دراز مادہ کے آنیکا گذر چکا ہو پس اُسکو
نفس عضو علیل سے ہم بہادینگے اور خارج کردینگے **نوین فصل** بیان مین فصد اور حجامت یعنے پچھنے
لگانے کے - فصد قوی علاج ہی ایسے بدن کے واسطے جو دموی مزاج ہون اور کھانے پینے کا استعمال
زیادہ کرتے ہون - جو رگین کہ اُنکو فصد کی خوگری ہو چکی ہی یہ وہی رگین ہین جو مرفق پر یعنے
ہاتھ کے نیچے والے حصہ مین واقع ہین - اسلیے کہ مرض اگر اعضاے سر مین ہی اُسوقت فصد
سر اروکی بہت جلد نافع ہوتی ہی - اور اگر مرض اسفل بدن مین ہی یعنے سر سے نیچے والے اعضا
مین اُسوقت فصد باسلیق کی بہت جلد مفید ہوتی ہی - اور ہفت اندام کی فصد مین دونون
رگون کے منافع سب موجود ہین - حجامت یعنے پچھنے لگانیکا اثر ضعیف ہی اور اُس سے خون
اُسی عضو کا جذب ہوتا ہی جو قریب ہی اُس عضو کے جسمین پچھنے لگائے ہون اور سب سے
زیادہ قوی اثر مین دونون پنڈلیون پہ پچھنے لگانا ہی **دسوین فصل** قی اور مسہل اور حقنہ
کے بیان مین - قی کبھی تو دواؤن کے ذریعہ سے پیدا کیجاتی ہی اور اسمین اندیشہ ہی کہ بیشتر
ایسی تدبیر سے گلا بند ہو جاتا ہی اُس شخص کا جسکو دوا کے ذریعہ سے قی کرائی جائے - اور
کبھی کچھ طعام کھلا کر قی کراتے ہین ایسی قی معدہ کو صاف کر دیتی ہی اور جو اعضا قریب
معدہ کے ہین اُنکو خشک کر دیتی ہی - مسہل دینے مین شرط یہ ہی کہ پہلے ملین چیزین پلائین

والسکون بعده وشم الروائح المانعة من الغثيان کالسفرجل والنعناع وان افرط الاسهال فیتناول ما یحبس وان شرب الدواء
ولم یسهل فالاولی ان لا تحرك الطبیعة ان لم یحدث عرض مخوف وان حدث فالاولی ان یبادر الی الحقنة فانها تستفرغ ما فی
البدن والامعاء من الاخلاط **المقالة السادسة** فی امراض الرأس وهی تشتمل علی فصول **الفصل الاول** فی الصداع
والشقیقة والدوار وهذه العلل اما ان تکون حارة او باردة اما الحارة فتنقسم الی الدمویة والصفراویة اما الدمویة فعلامتها
حمرة الوجه والعین وحرارة الملمس وامتلاء العروق وعظم النبض وحلاوة الفم وعلاجها الفصد والحجامة واستعمال الاشیاء الباردة
مثل شربة العناب والاجاص والتمر هندی بالسکر الابیض وماء الورد والغذاء البیض النیمبرشت واما الصفراویة فعلامتها صفرة اللون
ومرارة الفم وشدة الوجع والتهاب الرأس والوجه وحدة النبض وصفرة البول وعلاجها اسهال الطبیعة بالتمر الهندی والاجاص

اور بعد مسہل پلانے کے سکون اور آرام وہی کریں اور ایسی خوشبو چیزیں سونگھا ہیں جو متلی کو روکیں جیسے بہی اور پودینہ- اور اگر دست زیادہ آئیں ایسی چیزیں دیجائیں جو دستوں کو بند کردیں- اور اگر مسہل پینے سے دست نہ آئیں پس مناسب یہ ہی کہ دوبارہ تحریک طبیعت اور چھیڑ چھاڑ نہ کریں اگر کوئی خوف دلانے والی کیفیت پیدا نہو- اور اگر ایسی کوئی خوف دہندہ بات پیدا ہو اولی یہ ہی کہ فوراً حقنہ دیں کہ اُسکے ذریعہ سے جو کچھ خراب مادہ بدن میں ہی سب خارج کردیتا ہی اور آنتوں میں جو اخلاط ہیں اُنکو بھی خارج کردیتا ہی **چھٹا مقالہ** سر کے امراض کے بیان میں اور یہ مقالہ چند فصلوں پر شامل ہی **پہلی فصل** صداع یعنے دردسر کے بیان میں اور شقیقہ یعنے آدہاسیسی اور دوار یعنے گھمنی کا بیان- یہ سب بیماریاں یا گرمی سے پیدا ہوں یا سردی سے گرم کی دو قسمیں ہیں یا خون کے مادہ سے یا صفراوی مادہ- اگر خون کے مادہ سے ہوں شناخت اُنکی چہرہ اور آنکھ کی سرخی اور ملمس کی گرمی یعنے چھونے سے گرمی محسوس ہو اور رگوں کا خون سے پر ہونا اور نبض کا عظیم ہونا مُنھ کا مزہ میٹھا ہونا- علاج اسکا یہ ہی کہ فصد کیجائے اور پچھنے لگائے جائیں اور استعمال ایسی چیزوں کا کیا جائے جو سرد ہیں جیسے شربت عناب اور شربت آلوے بخارا اور شربت املی کا قند ملاکر خواہ مصری اور گلاب- غذا ایسے مریض کی نیم برشت انڈا ہی- صفراوی مادہ سے اگر یہ امراض پیدا ہوں اُنکی علامت یہ ہی کہ رنگ چہرہ اور آنکھ کا زرد ہو مُنھ کا مزہ تلخ ہو درد شدت سے ہو اور سر میں اور چہرہ میں التہاب اور بھڑک ہو نبض کی تیزی پیشاب کی زردی- علاج اسکا یہ ہی اسہال طبیعت کرنا آب تمر ہندی اور آب آلوے بخارا

والعناب والسبستان والترنجبين والخيار شنبر والتبريد الرأس بماء ورق الخلاف والماورد والصندل والكافور وشم الورد
والبنفسج والغذاء ماء الشعير واما البارد فتنقسم الى سوداوية وبلغمية اما السوداوية فعلامتها كمودة اللون وغور العينين وفتور
النبض وخضرة البول وحموضة الفم وعلاجها اسهال الطبيعة بالاهليلج الاسود والافتيمون والغاريقون والغذاء زيرباج الفروج
والفالوذج المتخذ من السمن والسكر واما البلغمية فعلامتها كثرة النوم وثقل الرأس وملوحة الفم وبياض اللون والقارورة وفتور
النبض وعرضه وعلاجها اسهال الطبيعة بحب الصبر وحب الشبيار والغرغرة بالايارج فيقرا والسعوط بدهن الحل الذي اغلي فيه ورق المرزنجوش وشم المسك
والغذاء شوربا العصافير **الفصل الثاني** في السرسام وهو ورم حار في سطح باطن من الرأس ينقسم الى دموي وصفراوي اما الدموي فعلامته
حمرة الوجه وعظم النبض وحمرة لون البول واختلاط العقل والسهر فعلاجه الفصد قبل الاستحكام واخراج الدم من عروق الجبهة

اور عناب اور سبستان اور ترنجبین اور املتاس سے۔ اور سر کو سردی پہونچانا آب برگ بید سادہ اور
گلاب اور صندل اور کافور کا ضماد لگانے سے۔ اور گل سرخ اور گل بنفشہ سونگھانا اور غذا اُسکو
آب جو کھلائی جائے۔ سرد امراض مذکورہ کی دو قسمین ہین یا مادہ سوداوی سے پیدا ہون یا بلغمی
سے۔ سوداوی کی شناخت یہ ہر کہ رنگ چہرہ اور آنکھ کا تیرہ ہو اور آنکھین اندر کی طرف گھسی
ہوئی اور فرو رفتہ ہون نبض مین فتور یعنے سست رفتاری ہو پیشاب کا رنگ سبز ہو مُنھ کا
مزہ ترش ہو۔ علاج اُسکا یہ ہر کہ مسہل دیا جائے اور ہلیلہ سیاہ آفتیمون اور غاریقون اُسمین داخل
ہو۔ غذا ان کو زیرباج فروج یعنے چوزہ ہائے مرغ کا شوربا جو سرکہ اور خشک فواکہ ڈال کر طیار
کیا جائے۔ اور فالودہ جو روغن زرد اور شکر سے بنایا جائے۔ بلغمی امراض کی علامت نیند کی
زیادتی اور سر گرانی مُنھ کا نمکین ہونا رنگ چہرہ اور آنکھون کا سپید ہونا نبض کا سست چلنا اور
عریض ہونا۔ علاج اُنکا یہ ہر کہ ایلوے کی گولیون سے اور حب شبیار سے مسہل دین اور ایارج فیقرا
سے کلیان کرائین۔ اور روغن کنجد جسمین دونا مروا کے پتے کو جوش دیا ہو اُسکی ناس دینا
چاہیئے۔ اور مشک کو سونگھانا چاہیئے اور غذا شوربا کنجشک کا دیا جائے **دوسری فصل**
سرسام کے بیان مین۔ یہ ورم گرم سطح اندرونی مین سر کے پیدا ہوتا ہر اُسکی دو قسمین ہین دموی
اور صفراوی۔ دموی کی علامت یہ ہر کہ چہرہ سرخ ہو اور نبض عظیم اور پیشاب کا رنگ سرخ عقل
مین اختلاط یعنے بھری بھری اور بہکی ہوئی طبیعت ہو بیداری زیادہ رہے۔ علاج اُسکا فصد
کرنا قبل مستحکم ہونے مرض کے پہلے تین چار دنون مین اور رگہائے پیشانی سے خون نکلوانا

بعد الاستحكام وتليين الطبيعة بالاجاص والعناب والترنجبين والسبستان واصل السوس والبنفسج والغذاء ماء الشعير مع ماء
الرمان ثم مزورة العدس المقشر بدهن اللوز واما الصفراوي فعلامته صفرة الوجه وسواد اللسان وحدة النبض ونارية البول والحمى
الحادة وشدة العطش واختلاط العقل والسهر والهذيان وعلاجه سقي ماء الشعير المطبوخ مع الاجاص الحامض فاذا افاق العليل فماء
الرمان الحامض وبماء الحصرم او بعد شربة الاسفاناخ **الفصل الثالث** في الماليخوليا وينقسم الى ما يكون من خلط حار والى ما يكون
من خلط بارد واما الذي يكون من خلط حار فعلامته حمرة البول وحدة النبض والسهر وعلاجه ان يصب على رأسه دهن البنفسج والقرع والخشخاش
مع لبن النساء ويسقى طبيخ الاهليلج الاسود والافتيمون والغاريقون والسقمونيا والغذاء مزورة الماش بدهن اللوز واما الذي يكون من
خلط بارد فعلامته رطوبة المنخرين وسيلان اللعاب وخضرة البول وفتور النبض وعلاجه ان يصب على رأسه ماء البابونج ودهن الياسمين ودهن اللوز ولبن النعاج
ويسقى طبيخ الاهليلج الاسود والافتيمون والغاريقون مع لب الخيار شنبر ودهن الخل والغذاء شوربة القراريج **الفصل الرابع**

بعد استحکام مرض کے اور طبیعت کا نرم رکھنا آلوے بخارا اور عناب اور ترنجبین اور سپستان اور ملٹھی اور
بنفشہ پلاکر اور غذا اُسکو آب جو ہمراہ آب انار میخوش کے پھر اسکے بعد شلہ مسور مقشر کا روغن بادام ملاکر۔
صفراوی سرسام کی علامت چہرہ کی زردی اور زبان کا سیاہ ہو جانا اور نبض کی تیزی پیشاب کا
رنگ ناری ہونا تپ کی تیزی پیاس کی شدت اختلاط عقل اور بیداری اور ہذیان۔ علاج اسکا آب جو
مین آلوے بخارا ترش جوش دیکر پلانا پھر جب مریض کسی قدر حواس مین آجائے روٹی آب انار ترش
مین بھگوکر اور آب انگور خام مین تر کرکے کھلائین۔ اور اسکے بعد شلہ پالک کا پلائین **تیسری فصل**
مالیخولیا کے بیان مین اور اُسکی تقسیم دو قسمون پر ہوتی ہے ایک تو وہ کہ خلط گرم سے عارض ہو دوسری
قسم وہ ہے کہ خلط بارد سے پیدا ہو۔ جو مالیخولیا کہ خلط گرم سے پیدا ہو اُسکی علامت پیشاب کی سُرخی
اور نبض کی تیزی اور بیداری ہے اور علاج اسکا یہ ہے کہ سر پہ مریض کے روغن بنفشہ اور روغن کدو
اور روغن خشخاش عورت کا دودھ ملاکر ڈالا جائے۔ اور جوشاندہ ہلیلہ سیاہ اور افتیمون اور
غاریقون اور سقمونیا کا پلائین۔ اور غذا مونگ کا شلہ روغن بادام کی آمیزش سے دین جو مالیخولیا
خلط بارد سے پیدا ہوتا ہے اُسکی علامت دونون نتھنون کی تری اور لعاب دہن کا بہنا اور پیشاب کا
سبز ہونا اور نبض کا سست چلنا علاج اسکا یہ ہے کہ سر پہ بابونہ کا پانی اور چنبیلی کا تیل اور روغن بادام
اور بھیڑ کا دودھ سر پہ ڈالا جائے۔ اور جوشاندہ ہلیلہ سیاہ اور افتیمون اور غاریقون مین املتاس
اور روغن کنجد ملاکر دین۔ غذا اُسکو چوزون کا شوربا کھلائین **چوتھی فصل**

في الصرع وهو حالة تحدث عن سدة غير تامة في مسالك الدماغ ويمنع الروح النفساني من النفوذ وينقسم الى بلغمي وسوداوي
اما البلغمي فعلامته بياض اللون في السمن وترهل البدن وكثرة البزاق وكثرة الزبد وعلاجه تنقية الدماغ بحب القوقايا وحب اصطمخيقون
فينبغي ان ينفخ في انفه الفادانيا المسحوقة والغذاء لحم الطير البري واما السوداوي فعلامته الهزال في سواد اللون وعلاجه طبيخ الافتيمون و
الغاريقون وايارج روفس وايارج اركاغانيس والغذاء شورباج الفراريج **الفصل الخامس في السكتة** وهي سدة تامة
تحدث من بلغم يملأ بطون الدماغ فيمتنع الروح النفساني من النفوذ وعلامتها استرخاء الجسد وتعطيل الحواس الخمس والغطيط الشديد
وعلاجها ان يفصد القيفال ويحقن بالحقنة الحارة وينفخ في انفه الكندس والخربق الابيض والسنبل والمسك والفلفل والشونيز **الفصل
السادس** في الفالج واللقوة والرعشة والتشنج الرطب هذه العلل تحدث من استرخاء العصب وضعفها من الرطوبة البلغمية وسوء المزاج
البارد وعلاجها بايارج لوغاذيا وايارج فيقرا والترياق الفاروق والمعجون البلاذري والغذاء شورباج العصافير والشراب العتيق

مرگی کے بیان مین - ایک حالت ہی جو ناتمام سدہ دماغی سے پیدا ہوتی ہی اور یہ سدہ دماغ کی راہون مین پڑکر روح نفسانی کو نفوذ سے منع کرتا ہی - اسکی تقسیم بطرف بلغمی اور سوداوی کے ہوتی ہی بلغمی مرگی کی شناخت سپیدی رنگ اور فربہی اور بدن کا ڈھیلا ہونا تھوک کا زیادہ نکلنا اور کف کی منھ مین بروقت دورے کے زیادتی ہی - علاج اسکا دماغ کا تنقیہ حب قوقایا اور حب اصطمخیقون سے کرین اور مناسب ہی کہ اسکی ناک مین فادانیا کو پیس کر پھونکین - اور غذا اسکی گوشت پرندہ صحرائی کا ہی سوداوی مرگی کی علامت لاغری بدن کی اور زبان کی سیاہی اور علاج اسکا جوشاندہ افتیمون اور غاریقون اور ایارج روفس حکیم اور ایارج حکیم ارکاغانس سے کرنا چاہیے اور غذا چوزون کا شوربا کھلایا جائے

پانچوین فصل سکتہ کے بیان مین - یہ مرض پورے سدہ بلغمی سے پیدا ہوتا ہی جو کہ تینون بطن دماغ کو بھر دیتا ہی پس روح نفسانی کو نفوذ سے روکتا ہی - علامت اسکی استرخا اور ڈھیلا ہوجانا بدن کا ہی اور حواس خمسہ کا بیکار ہوجانا اور سخت گھرالگنا - علاج اسکا یہ ہی کہ سرارو کی فصد کردین اور تیز حقنہ سے عمل دین اور ناک مین نکچھنی اور سپید کٹائی اور سنبل اور مشک اور مرچ سیاہ اور کلونجی پیس کر پھونکین

چھٹی فصل فالج اور لقوہ کے علاج مین اور تشنج اور رعشہ جو رطوبت سے ہو اسکا علاج - یہ چارون مرض پٹھ ڈھیلے ہونے سے اور اسکے ضعیف ہوجانے سے بسبب رطوبت بلغمی کے خواہ بوجہ سوء مزاج بارد کے عارض ہوتے ہین اور علاج انکا ایارج لوغاذیا خواہ ایارج فیقرا اور تریاق فاروق اور معجون بلادری سے کیا جاتا ہی اور غذا مین کنجشک کا شوربا اور شراب کہنہ تجویز کرین

الفصل السابع في الزكام وهو سيلان الرطوبة من بطن الدماغ المقدم الى المنخرين فان كان معه صداع والتهاب الراس
وحمرة الوجه والعين فعلاجه بفصد القيفال ويسقى شراب البنفسج بدهن اللوز وان لم يكن معه دلائل الحر وكان الذي ينحدر
بلغما غليظا نضيجا اصفر او ابيض فيترك حتى ينقطع من ذاته وان كان ابيض رقيقا فيكمد الراس بالمناديل المسخنة ويستنشق الرياحين
الحارة **الفصل الثامن** في الرمد وهو ان كان معه حمرة العين والوجه وامتلاء العروق فعلاجه بفصد القيفال وحجامة النقرة
واسهال الطبيعة بطبيخ الاهليلج الاصفر وماء الفواكه مركبا بالخيار شنبر والسكر الابيض وتبريد العين بان يوضع عليها المبرد
بالثلج او الماء الورد والغذاء المزورة المتخذة بالعدس والماش بدهن اللوز واكل الخبز بماء الحصرم وماء الرمان الحامض وان لم
يكن حمرة الوجه والعينين وكانت الاجفان في الالتصاق يلتصق بعضها ببعض فالعلاج سقي الشيار وايارج فيقرا ويدخل الحمام في كل يوم والغذاء
الزيرباج المتخذة بدهن اللوز **الفصل التاسع** في ضعف البصر وسيلان الدموع اما ضعف البصر فعلاجه

سالوین **فصل** زکام کے بیان مین اور یہ وہ مرض ہے کہ بطن مقدم دماغ سے رطوبت بہکر دونون نتھنون تک آیا کرے - پھر اگر زکام کے ہمراہ دردسر بھی ہو اور سر جلتا ہو اور چہرہ اور آنکھین سرخ ہون اسکا علاج یہ ہے کہ فصد باسلیق کی کردین اور شربت بنفشہ ہمراہ روغن بادام کے پلائین - اور اگر زکام کے ہمراہ دلائل حرارت کے ہون اور جو کچھ از قسم بلغم کے اترتا ہے غلیظ اور پختہ بلغم اور زرد رنگ خواہ سپید رنگ ہے اسکو بحال خود چھوڑ دین تا اینکہ خود ہی خارج ہو جائے اور اگر سپید رقیق بلغم نکلتا ہو اب چاہیئے کہ سر کی سینک رومال کو گرم کرکے کرین اور گرم پھولون کی خوشبو سونگھین آٹھوین **فصل** رمد کے بیان مین ورم چشم کو رمد کہتے ہین اگر ورم کے ساتھ سرخی آنکھ مین ہو اور چہرہ بھی سرخ ہو اور رگین چہرہ کی پر معلوم ہوتی ہون اسکا علاج یہ ہے کہ فصد سر اروکی کھولی جائے اور نقرہ یعنے گردن کی گریا کی حجامت کرین اور پھرے پچھنے لگانے چاہئین - اور مسہل جوشاندہ ہلیلہ زرد اور آب فواکہ کا املتاس اور سپید شکر ملا کردین - آنکھ کی تبرید یون کرنی چاہیئے کہ اُسپر برف کا سرد کیا ہوا پانی اور گلاب کے پھائے بار بار رکھین - اور غذا ایسے مریض کی شلہ جو مسور اور مونگ سے روغن ڈالکر بنایا گیا ہو تجویز کرین - روٹی ہمراہ آب انگور خام کے خواہ آب انار ترش کے ساتھ کھلائی جائے - اور اگر ہمراہ ورم کے سرخی نہو چہرہ اور دونون آنکھون مین اور پپوٹے رات کو چمٹ جاتے ہون اسکا علاج حب شبیار اور ایارج فیقرا پلا کر کرنا چاہیئے اور حمام مین روزانہ داخل کرین اور غذا اسکی زیرباج ہے جو روغن گل کی شرکت سے بنا ہو نوین **فصل** ضعف بصر اور آنسوؤن کا زیادہ بہنا - ضعف بصر کا علاج یہ ہے

تلطيف الغذاء وتقوية الدماغ بالطيب الموافق وشرب الشراب العتيق وترك الصوم والجماع واما سيلان الدمع فعلاجه
تلطيف الغذاء والاكتحال بالهليلج الكابلي والتوتيا المسحوقين **الفصل العاشر** في اوجاع الاذن وهو
ينقسم الى ما يكون من دم وورم والى ما يكون من سدد ورياح مختلفة فان كان عن الدم والورم فعلامته حمرة
اللون والضربان في الاذن وعلاجه فصد القيفال واسهال الطبيعة بماء الفواكه والاهليلج الاصفر والخيارشنبر والسكر
الابيض ويقطر في الاذن دهن اللوز المطبوخ بماء الورد والخل والغذاء المزورات من ماء الحصرم والرمان الحامض في الماش
والعدس وان كان من احتباس الرياح فعلامته الدوي والطنين فعلاجه تنقية المعدة بحب الشبيار والقي والغرغرة بايارج فيقرا ودهن
الاذن دهن الخل قد اغلي فيه ورق المرزنجوش والنرجس والبابونج والشبت والغذاء الاسفيدباجات المتخذة من التوابل **الفصل الحادي عشر**
في امراض الانف الكائنة وجع الانف مع علامات الدم فعلاجه الفصد من القيفال ثم اسهال الطبيعة بطبيخ الفواكه والاهليلج الاصفر

کہ تلطیف غذا کی کرین یعنے لطیف غذا کھلائین اور دماغ کی تقویت خوشبوئی موافق مزاج سے کیجائے اور
شراب کہنہ پلائین اور فاقہ اور جماع ترک کرین - آنسو بہنے کا علاج بھی لطیف غذا دینے سے کیا جائے
اور ہلیلہ کابلی اور پسے ہوئے جست کا سرمہ لگائین **دسوین فصل** کان کے درد کے بیان مین -
اس درد کی تقسیم اسطرح سے کیجاتی ہی کہ یا تو ورم دموی سے درد پیدا ہوا ہو - یا سُدّہ اور ریاح سے
جو کان مین دوڑتے پھرتے ہون یہ درد اُٹھا ہو - پھر اگر ورم اور خون سے یہ مرض پیدا ہوا ہو
علامت اُسکی سُرخی رنگ کی اور ٹپک کان مین ہوتی ہی - علاج اسکا سرارو کی فصد اور مسہل آب
فواکہ اور ہلیلۂ زرد اور املتاس اور قند سپید سے کرنا چاہیے - اور کان مین روغن بادام گلاب اور
سرکہ مین پکا کر ٹپکایا جائے - اور غذا اُسکی جو آب انگور خام اور آب انار ترش اور مونگ اور مسور سے
طیار کیا ہو دیجائے - اور اگر کان کا درد ریاح کے بند ہو جانے سے اُٹھتا ہو اُسکی علامت دوی
یعنے گونجنا کانون کا مثل آواز زنبور کے اور طنین یعنے مکھی کی سی آواز آنے سے ہوتی ہی - اسکا
علاج تنقیہ معدہ کا حب شبیار سے ہی اور قی کرانی اور غرغرہ یعنے کلیان کرانے ایارج فیقرا سے ہی -
اور کان مین روغن کنجد دو نسعدوے کی پتی کا رانگ اور نرگس اور بابونہ کا پانی اور سویا کا رانگ
ملا کر ٹپکائین - غذا اُسکو یخنی جو گرم مصالح چھوڑ کر طیار کی گئی ہو کھلانی چاہیے - **گیارھوین فصل**
ناک کی بیماریون کے علاج مین اگر ناک مین درد ہو اور خون کی زیادتی کے علامات ہمراہ
درد کے ہون اُسکا علاج سرارو کی فصد ہی پھر اُسکے بعد مسہل دیا جائے جوشاندہ فواکہ اور ہلیلہ زرد

والغاريقون والخيار شنبر والسكر والغذاء مزورة الماش والعدس المقشرين وان لم يكن مع علامات الدم فعلاجه اسهال الطبيعة بحب الايارج والغرغرة بالخل والخردل واستنشاق رائحة المسك المنقوع في الشراب الطيب الرائحة والغذاء الزيرباج واما الرعاف فعلاجه فصد القيفال وشراب الحصرم والريباس وماء الورد ويطلي الكبد بالصندل وماء الورد المبرد بالثلج ويصب على الرأس الماء والورد المبرد بالثلج ويسعط بماء لسان الحمل والكافور والغذاء مزورة العدس **الفصل الثاني عشر** في وجع الاسنان واللثة وهو ان كان دمويا او صفراويا فعلاجه فصد القيفال والاسهال الطبيعة بالاهليلج الاصفر والخيار شنبر وان كان بلغميا او سوداويا فعلاجه سقي ايارج فيقرا او حب القوقايا ثم مضمضة العليل بخل طبخ فيه الحنظل والعاقرقرحا ويلطف الغذاء مع زودة الهضم **الفصل الثالث عشر** في الخوانيق وورم اللهاة والعلق الناشب في الحلق وينقسم الى دموية وبلغمية فان كانت دموية فعلامتها الوجع الشديد في الحلق وضيق النفس والحمى الحادة وعلاجها اخراج الدم قليلا قليلا في دفعات كثيرة حتى لا يسقط القوة ثم الحقنة

اور غاریقون اور املتاس اور شکر ملا کر - اور غذا اُسکی مونگ کا شلہ اور مسور کا دونون کو مقشر کر کے اور اگر درد کے ہمراہ علامات خون کے نہون اُسکا علاج یہ ہے کہ مسہل حب ایارج کا دین اور سرکہ اور رائی کا غرغرہ کرین - اور مشک کو شراب پاکیزہ بو مین بھگو کر سونگھائین - اور غذا اُسکی زیرباج تجویز کرین رعاف یعنے نکسیر کا علاج فصد سرارو کی اور شربت انگور خام اور شربت ریباس اور گلاب پلانا - جگر پر صندل اور گلاب کو برف سے ٹھنڈا کر کے لگائین - اور آب بارتنگ سبز اور کافور سے ناس دیجائے - اور غذا مسور کا شلہ ہے **بارھوین فصل** دانت اور ڈاڑھون کے درد کے علاج مین اور مسوڑھے کے درد کا بھی علاج کا بیان ہوتا ہے - یہ درد اگر خون کے مادہ سے ہو خواہ صفراوی مادہ سے اُسکا علاج تو یہ ہے کہ سرارو کی فصد کر دین اور اسہال طبیعت ہلیلہ زرد اور املتاس سے کرین - اور اگر مادہ بلغم سے ہو خواہ سوداوی مادہ سے اُسکا علاج تنقیہ مادہ کا ایارج فیقرا خواہ حب قوقایا سے تنقیہ کرنا اور سرکہ مین اندرائن کا پھل اور عاقرقرحا جوش دیکر کلیان کرائے اور لطیف زود ہضم غذا جیسے چوزون کا شوربا کھلائین **تیرھوین فصل** خوانیق کے مرض جسمین سانس کا آنا جانا پھیپھڑے تک خواہ نوالہ کا اُترنا دشوار ہوتا ہے - اور کوا سوجنا اور جونک کا حلق مین لپٹ جانا - ان امراض کی دو قسمین ہین دموی اور صفراوی اگر دموی ہون علامت اُنکی درد شدید حلق مین ہووے اور سانس کا تنگ ہونا اور تیز تپ کا ہونا ہے علاج اُسکا تھوڑا تھوڑا خون کا نکلوانا دفعات کثیرہ مین تاکہ قوت ساقط نہو جائے - پھر اُسکے بعد حقنہ دینا

بطبيخ الفواكه وورق الخطمي والخيارشنبر والسكر الاحمر ليجذب بالمادة الى اسفل البدن ثم تليين بعد فتح الحلق بماء العناب
المركب بالخيارشنبر والترنجبين او الفانيذ ويسقى ماء عنب الثعلب بالخيارشنبر والغرغرة بماء اللبن المطبوخ وبلعاب
بزرقطونا وبزر الخبازي الابيض والغذاء ماء الشعير بالعدس المقشر والخشخاش والشرب ماء البطيخ الهندي وان كانت
بلغمية فعلامتها كثرة سيلان اللعاب وثقل الوجع وعلاجه الغرغرة بماء العسل قد جعل فيه الخردل والحقنة
واسهال الطبيعة بعد انفتاح الحلق بطبيخ الاهليلج الاصفر والاسود والزبيب والخيارشنبر والفانيذ واما العلق الناشبة
في الحلق فان كانت ظاهرة جذبت بالكلبتين المعد لذلك وان لم تكن ظاهرة يجرع العليل الخل الشديد الحموضة
حتى يتحدر **المقالة السابعة** في امراض الاعضاء من الصدر الى اسفل السرة وهي تشتمل على فصول
الفصل الاول في السعال وينقسم الى ما يكون من الرطوبة والى ما يكون من اليبوسة فان كان من الرطوبة

جوشاندہ فواکہ اور برگ خطمی اور املتاس اور شکر سرخ کا تاکہ مادہ بطرف اسفل بدن کے جذب ہو جائے
پھر طبیعت کو نرم کرنا بعد ازانکہ حلق کھلجائے اور سانس کی آمد بدستور ہو جائے خواہ لقمہ آسانی سے
اُترنے لگے - اب تلئین طبیعت کی آب عناب سے جسمین املتاس اور ترنجبین اور قند سپید داخل کرتے ہیں
اور آب مکوے سبز املتاس کے ساتھ پلانے سے طبیعت کو نرم رکھین کلیان آب انجیر سے جو پکایا جائے
اور لعاب اسبغول اور لعاب تخم خیر وسپید سے کرائین - غذا اسکی آب جو مین مسور مقشر کو اور
خشخاش کو جوش دیکر کھلائین - اور تربوز کا پانی پلائین - اور اگر یہ امراض بلغمی ہون علامت
انکی لعاب کا زیادہ بہنا اور درد مین کمی ہے - علاج انکا یہ ہے کہ ماء العسل سے کلی کرین جسمین
رائی کو جوش دیا ہو - اور حقنہ قوی کا بھی استعمال کرین اور اسہال طبیعت کا بعد کھل جانے
حلق کے جوشاندہ ہلیلہ زرد اور سیاہ اور مویز کلان اور املتاس اور قند سے طیار کرکے
پلائین - جونک اگر کسی کے حلق مین اٹک گئی ہو اور دکھائی دیتی ہو زنبور آہنگر ان سے اسکو
کھینچ لین جو اسی غرض سے یعنے چیزون کو پکڑ کے کھینچنے کے واسطے بنایا گیا ہے - اور اگر
ظاہر نہو بیمار کو سرکہ تند پلائین تاکہ جونک نیچے اُتر جائے اور حلق صاف ہو جائے
ساتوین مقالہ مین سینہ سے ناف کے نیچے تک کے اعضا کی بیماریون کا بیان ہے اور
یہ مقالہ چند فصلون پر شامل ہے **پہلی فصل** کھانسی کے علاج مین - کھانسی کی تقسیم دو طرح پر ہوتی ہے
ایک وہ کھانسی جو رطوبت سے آتی ہو - دوسری وہ کھانسی جو خشکی سے آتی ہو اگر رطوبت سے آتی ہو

فعلامته ان لا يكون معه العطش وعلاجه ان يتناول البنفسج المربى مع دهن حب الصنوبر او دهن الفستق ويمرخ حلقه بدهن
السوسن او النرجس والغذاء ماء الشعير بالبنفسج والطبرزد وان كان من اليبوسة فعلامته العطش والاستلذاذ بالنسيم البارد و
علاجه طبيخ دم الاخوين مع الخيار شنبر واللعابية دهن اللوز وشراب الخشخاش والسبستان والعناب والبنفسج والغذاء شعير
المتخذ بالخشخاش الابيض والسكر ويمرخ صدره بالشمع المصفى ودهن البنفسج **الفصل الثاني في ذات الرية** هو ورم في
الرية يحدث من امتلائها من الدم وعلامته حمى حادة وضيق شديد في النفس حتى كانه يختنق وحمرة الوجنتين كانهما مصبوغتان
وعلاجه فصد الباسليق واخراج الدم الكثير حتى يطفي الحرارة ويسقى الكشك بلعاب بزرقطونا ودهن اللوز والغذاء
مزورة الاسفاناخ بدهن اللوز والتوابل البارده ويطلى على صدره الصندل وماء الورد والكافور المضروبة بماء الورد المبرد بالجمد
الفصل الثالث في السل وذات الجنب اما السل فهو قرحة في الرية والصدر ويتبعها حمى دقيقة وعلاجه

اسکی علامت یہ ہے کہ ہمراہ اسکے پیاس نہو گی - علاج اسکا یہ ہے کہ خمیرۂ بنفشہ روغن حب صنوبر کے ہمراہ
خواہ پستہ کے روغن کے ہمراہ کھلایا جائے - اور مالش حلق مین روغن سوسن خواہ روغن نرگس کی
کرین - اور غذا آب جو خمیرۂ بنفشہ اور قند سپید ملا کر کھلائین - اور اگر کھانسی خشکی سے آتی ہو اسکی شناخت
یہ ہے کہ پیاس بھی ہمراہ اسکے ہو گی اور سرد ہوا سے لذت ملے یہی اسکی علامت ہے - علاج اسکا دم الاخوین
کا جوشاندہ ہمراہ املتاس اور قند سپید اور روغن بادام اور شربت خشخاس اور سپستان اور عناب
اور بنفشہ کے پلائین - غذا آب جو کہ ہمراہ خشخاش سپید اور شکر کے بنایا گیا ہو - اور سینہ پر مریض
کے موم صاف اور روغن بنفشہ کی مالش کرین **دوسری فصل ذات الریہ کے بیان مین** اور
یہ ورم پھیپھڑے مین بسبب امتلاے خون کے پیدا ہوتا ہے - علامت اسکی تیز تپ کا ہونا اور سانس
مین شدت تنگی پیدا ہوئے جیسے دم گھٹ جائیگا اور دونون رخسارون کی سرخی اسقدر جیسے کسی سرخ
رنگ سے انگور رنگ دیا ہے علاج اسکا فصد باسلیق کی ہے اور بہت خون نکلوانا تاکہ حرارت کی گرمی فرو
ہو جائے اور گیہون کے ہوئے جَو خواہ گیہون لعاب اسبغول اور روغن بادام کے ہمراہ پلائے جائین - اور
غذا مین مزعفر پالک کا روغن بادام اور سرد مصالحہ کے ہمراہ دیا جائے - سینہ پر اسکے صندل اور کافور
گلاب مین پھینٹ کر اور برف مصنوعی سے ٹھنڈا کر کے لگا دین **تیسری فصل سل کے علاج**
مین اور ذات الجنب کا علاج بھی اسی فصل مین مذکور ہو گا - سل پھیپھڑے اور سینہ کی قرحہ
کو کہتے ہین اور تابع مین اُن قرحہ کے تپ دق بھی ہوتی ہے یعنے ہر وقت رہتی ہے - علاج سل کا یہ ہے

ان يسقى لبن النساء دقرص الكافور ربحبس وامساك الطبيعة والغذاء الفراريج المشوية والسرطان واما ذات الجنب فهو ورم الحجاب والعضل الذي في الحجاب فيتبعه ضيق النفس والسعال ووجع ناخس وعلاجه فصد الباسليق واخراج الدم الكثير واسهال الطبيعة بماء الاجاص الحلو والعناب والبنفسج والغذاء ماء الشعير بالبنفسج المربى والخشخاش الفصل الرابع في الربو وهو ضيق نفس يعرض عند المشي والحركات وذلك من امتلاء قصبة الرئة من الرطوبات اللزجة وعلاجه طبيخ الزوفاء وايارج فيقرا والقي بعد اكل الخردل والعسل والفجل والسكنجبين والغذاء ماء الشعير بالسكر الابيض الفصل الخامس في الخفقان وهو ان كان مع دلائل الحرارة فعلاجه فصد الباسليق الايسر ويسقى اقراص الكافور مع رب الاترج وبعد سكون الحرارة يسقى الاهليلج الكابلي المربى بالعسل والغذاء الفروج بماء الحصرم والزيرباج وان كان مع دلائل البرد فعلاجه المفرح بشراب البادرنجبويه ويسقى شراب السوسن والشراب الريحاني والغذاء الفراريج

کہ عورت کا دودھ ہمراہ قرص کافور کے پلائیں۔ اور طبیعت کے روکنے پر کہ دست نہ آنے پائیں زیادہ کوشش کیجائے۔ اور غذا مرغ کے جوزے بھنے ہوئے کی تجویز کرین اور سرطان بھی انکی غذا ہی۔ ذات الجنب ورم حجاب سینہ کا ہی اور ورم اُس عضل کا جو حجاب مین ہی اسکے تابع تنگی سانس کی اور کھانسی ہوتی ہی اور درد بھی چبھتا ہوا رہا کرتا ہی۔ اسکا علاج فصد باسلیق سے اور بہت سا خون خارج کر دینا ہی اور اسہال طبیعت آب آلو بخارا شیرین اور عناب اور بنفشہ سے کرنا چاہیئے۔ غذا اسکو آب جو خمیرہ بنفشہ اور دیا قوزہ ملا کر دیجائے چوتھی فصل ربو یعنے سانس پھولنا اور یہ وہ مرض ہی کہ سانس مین تنگی بروقت چلنے اور حرکات کے عارض ہوتی ہی اور یہ خرابی بسبب تر ہونے قصبہ ریہ (یعنے پھیپھڑے کے تلے جو ہوا کے آنیکی راہ ہی) کے رطوبات لزجہ سے پیدا ہوتی ہی بوجہ چسپندگی انھین رطوبات کے علاج اسکا جوشاندہ زوفا اور ایارج فیقرا پلانا اور قے کرانی رائی اور شہد اور مولی اور سکنجبین ملا کر۔ غذا اسکی آب جو ہمراہ شکر سپید کے پانچوین فصل خفقان یعنے دھڑکے کے علاج مین۔ یہ مرض اگر حرارت کے دلائل رکھتا ہو علاج اسکا فصد باسلیق ہی بائین ہاتھ کی اور قرص کافور ہمراہ رب اترج کے پلائین۔ اور بعد سکون حرارت کے بلیلہ کابلی کا مربا جو شہد مین بنا ہوا ہو کھلایا جائے۔ اور غذا جوزدن کا گوشت آب انگور خام مین پکا کر اور زیرباج تجویز کرین۔ اور اگر دل دھڑکنے کے ہمراہ دلائل برودت کے ہون پس علاج اسکا مفرح چیزون سے کرین شربت بادرنجبویہ ملا کر اور شربت سوسن اور شراب ریحانی پلائین اور غذا مرغ کے چوزے

المطبوخة بالزيرباج والكان في فم معدته ضعف يسقى اقراص الافسنتين وشراب الافسنتين والكان بعقيب مرض واستفراغ قوي واسراف في الجماع فليلطف غذاؤه **الفصل السادس** في نفث الدم وعلاجه فصد الباسليق ويسقى اقراص الكهربا بماء ورق لسان الحمل او بماء القرفة ويسقى الطين الارمني بالخل الممزوج بالماء البارد وتضميد الصدر بالكندر ودم الاخوين والاقاقيا ودهن اللوز والغذاء المزورة المتخذة من العدس وماء الحصرم وماء السماق والتنقل بالطين الارمني والطباشير **الفصل السابع** في ضعف المعدة وهو اما ان يكون من سوء المزاج البارد او من اجتماع البلغم في المعدة فان كان من سوء المزاج البارد فعلاجه التدبير الحار بالزنجبيل ودار الفلفل والنانخواه والمصطكي الرومي من كل واحد خمسة دراهم معجونة بالعسل المصفى والغذاء الاسفيدباجات المعمولة بالفلفل والدارصيني وان كان من اجتماع البلغم فعلاجه القي بعد الطعام بالسكنجبين العسلي الذي قد نقع فيه الفجل والخردل ويشرب عليه

جو بطور زیرباج کے پکائے گئے ہون - اور اگر بیمار کے منہ مین معدہ کے ضعف ہو اسکو قرص افسنتین اور شربت افسنتین دیا جائے - اگر دھرکن کا مرض بعد کسی مرض کے اور بعد استفراغ قوی کے یعنے خارج ہونے مادہ اور اخلاط بدنی کے جو بقوت ہو چکا ہو اسکے بعد دھڑ کا مرض عارض ہو خواہ یا دہ حد سے جماع کرنے کے بعد یہ مرض لاحق ہوا ہو اس مریض کے واسطے غذاے لطیف ہی کی تجویز کافی ہے **چھٹی فصل** نفث الدم یعنے خون تھوکنے کے بیان مین اور علاج اسکا یہ ہے کہ فصد باسلیق کھولی جائے - اور قرص کہربا آب برگ بارتنگ کے ہمراہ خواہ آب خرفہ سبز کے ساتھ دیا جائے - اور گل ارمنی سرکہ آب آمیختہ کے ساتھ مگر پانی سرد ہونا چاہیئے - اور سینہ پر لیپ کندر اور دم الاخوین اور اقاقیا اور روغن بادام کا کردین - اور غذا شلہ مسور اور آب انگور خام اور آب سماق سے تجویز کرین اور تنقل یعنے گل ارمنی اور طباشیر کا کرین **ساتوین فصل** ضعف معدہ کے بیان مین اور یہ مرض یا تو سوء مزاج بارد سادہ سے پیدا ہوتا ہے یعنے برودت محض معدہ پر غالب آکر اسکو ضعیف کر دیتی ہے یا بلغم کے فراہم ہونے معدہ مین یہ ضعف آجاتا ہے - اگر سوء مزاج سادہ سے یہ مرض لاحق ہوا ہو اسکا علاج تدبیر حار سے ہے کہ زنجبیل اور دار فلفل اور اجوائن رومی مصطگی ہر واحد ساڑھے ستر ماشہ کو شہد ملا کر دینا چاہیئے - اور غذا اسفیدباج کے اقسام جو فلفل اور دارچینی ملا کر طیار ہوئے ہون کھلائی جائے اور اگر ضعف معدہ بسبب اجتماع بلغم کے عارض ہو اسکا علاج بعد طعام کے ڈکرانی سکنجبین شہد سے بنائی ہوئی کو پانی مین گھولکر اور اسمین مولی اور رائی کو بھگوکر

ايضا ماء ورق الفجل المصفى ويصبر ساعة حتى ينحل الطعام وينقطع البلغم ثم يشرب عليه شربة كثيرة من الماء الحار ثم يتقياء

الفصل الثامن في الغشي وهو اما ان يعرض بعد الاكل او قبله فان كان بعد الاكل فعلاجه تقليل الطعام وشرب

شراب الميبة ان كانت المعدة باردة وشرب السكنجبين ان كانت حارة وان كان قبل الاكل فعلاجه القيء بماء الفجل وسقي

رب الرمان المتخذة بالنعناع **الفصل التاسع** في المغص بسبب رطوبة لا يقوى الحرارة على تحليلها لغلبتها ويتولد منها

رياح وقراقر فعلاجه ان يعطى الكمون والشراب الريحاني ممزوجا بماء طبخ فيه الرازيانج والتكميد بالمناديل المسخنة واستخراج

الرياح بمضغ الكندر والكمون وورق السداب **الفصل العاشر** في الفواق وهو اجتماع اجزاء المعدة وانقباضها

باسرها لدفع الشيء المؤذي فلا يندفع فيحدث الفواق وهو لا يخ اما ان يعرض من الحركة بعد الاكل او حال

خلاء المعدة من الطعام فان عرض من الحركة بعد الاكل فعلاجه السكون والسهر ومضغ النعنع والسيسنبر

پھر اُسکے بعد تھوڑا پانی مولی کا نچوڑا پلائیں اور ایک گھنٹہ صبر کریں تاکہ طعام سے معدہ میں یہ چیزیں گھل ملجائیں اور بلغم کے لچھے لوٹ جائیں پھر اُسکے اوپر بہت سا گرم پانی پلائیں اور قے کرائیں **آٹھوین فصل** غشی کے بیان مین اور یہ مرض یا بعد کھانے طعام کے لاحق ہوتا ہی یا قبل طعام کے - اگر بعد طعام کے لاحق ہو اُسکا علاج طعام مین کمی کرنی اور شربت میبہ کا پلانا بشرطیکہ معدہ مین برودت ہو اور رب بھی پلانا اگر معدہ مین حرارت ہو - اور اگر یہ مرض غشی کا طعام سے پہلے عارض ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ مولی کے پانی سے قے کرائیں - اور انار کا رب جو پودینہ ملاکر بنایا ہو پلائیں **نوین فصل** مغص کے بیان مین جسکو پیچ اور مروڑہ کہتے ہین اور سبب اُسکا یہ کہ چھوٹی بتین آنتون مین جو قرحہ پڑتا ہی اُسکی رطوبت کے تحلیل پر حرارت بدنی قادر نہین ہوتی بوجہ غلبہ رطوبت کے کہ اُس سے ریاح پیدا کرتی ہی اور قراقر پیدا کرتی ہی - علاج اُسکا یہ ہی کہ زیرہ اور شراب ریحانی پانی ملاکر دین اور پانی وہ ہو جسمین رازیانہ کو جوش دیا ہو - اور رومالون کو گرم کرکے سینکین اور اخراج ریاح کا زیرہ اور کندر اور برگ سداب کے چبانے سے کرین **دسوین فصل** ہچکی کے بیان مین ہچکی کی صورت یہ ہی کہ اجزا معدہ کے یکجا ہو کر سمٹتے ہین سب کے سب تاکہ وہ شی موذی جو معدہ مین ہی اُسکو دفع کرین جب وہ دفع نہین ہوتی اسی وجہ سے ہچکی آتی ہی ہچکی یا تو بعد کھانے کے حرکت کرنے سے پیدا ہوتی ہی یا بوقت خالی ہونے معدہ کے طعام سے ہچکی آتی ہی - اگر بعد غذا کے حرکت کرنے سے ہچکی اُٹھے علاج اُسکا یہ ہی کہ سکون اور آرام کرین اور بیدار رہین اور پودینہ اور سیسنبر جسکو نمام بھی کہتے ہیں چبائیں

ومص الرمان الحلو والسفرجل الحلو والکان حال خلاء المعدۃ من الطعام تاما ان یکون یعقب الاستفراغ والحمی الحادۃ ولایکون فالکان لعقب ذلک فلتجرع العلیل دھن البنفسج او دھن اللوز وان لم یکن بعقب ذلک فالعلاج حب لشیار وایارج فیقرا وسقی السکنجبین والجلنجبین العتیق بماء الانیسون والمصطکی وتلطیف الغذاء

الفصل الحادی عشر فی الھیضۃ والاسھال

اما الھیضۃ فسببھا سوء الھضم وفساد الغذاء فی المعدۃ فتطلب الناریۃ منھا العلو فتندفع بالقی والارضیۃ السفل فتندفع بالاسھال وعلاجھما بماء یحدر الغذاء الی اسفل مثل الماء الفاتر والجلاب فی دھن اللوز ثم شراب ماء الحصرم وشراب الریباس واما الاسھال فان کان مائیا یخرج مختلف اللون ولم یکن معہ تقطع وکان العھد بشراب الدواء والمسھل بعید افینبغی ان لایحبس مالم یحدث ضعف بین الکان مع التقطع ولم یکن فی البطن قراقر والریاح وکان معہ العطش فیحبس بمحیص البقر مع الکعک المسحوق

اور انار شیرین کے دانہ چوسین اور بہی میٹھی چوسین - اور اگر بروقت خالی معدہ کے ہچکی آئے یہ ہچکی یا تو بعد کسی استفراغ کے ہوتی ہی (جیسے مرض اسہال خواہ ذیابیطس کے بعد ہوتی ہی) اور بعد تیز تپ کے اٹھتی ہی - یا کہ بعد استفراغ اور تپ کے نہو یون ہین آتی ہو - اگر بعد استفراغ اور تپ کے ہچکی آئے چاہیے کہ مریض کو گھونٹ گھونٹ روغن بنفشہ یا روغن بادام پلایئن - اور اگر استفراغ اور تپ کے بعد نہو علاج اسکا حب شبیار اور ایارج فیقرا سے کرین اور سکنجبین اور گلقند کہنہ آب انیسون اور مصطگی کے ہمراہ کھلائین اور غذا کی تلطیف کرین

گیارھوین فصل ہیضہ کے بیان مین اور دستون کی بیماری کا بیان

ہی - ہیضہ کا سبب بدہضمی اور غذا کا معدہ مین فاسد ہوجانا ہوتا ہی پس جو اجزا غذا مین گرم اور ناری ہین وہ اوپر کی طرف چڑھنا چاہتے ہین اسوجہ سے قی کی طرف سے دفع ہوتے ہین اور جو اجزا غذا مین بھاری ہین اور انپر غلبہ ارضیت کا ہی وہ نیچے کی طرف جاتے ہین اور دستون کی راہ سے خارج ہوتے ہین - علاج ہیضہ کا ایسے پانی سے کرنا چاہیے جو غذا کو نیچے معدہ سے اتارے جیسے نیم گرم پانی اور جلاب اور روغن بادام اسکے بعد شربت آب انگور خام اور شربت ریباس پلائین - دست اگر پتلے پتلے مختلف رنگ کے آتے ہون اور رک رک کر نہ آتے ہون اور دوائے مسہل پینے کا زمانہ دراز گذر چکا ہو مناسب ہی کہ ایسے دستون کو بند نہ کرین جب تک بخوبی ضعف پیدا نہو - اور اگر دست رک رک کر آتے ہون اور شکم مین قراقر اور ریاح نہون اور پیاس بھی ہمراہ اسکے ہو ایسے دستون کو دوغ گاؤ مین بسا ہوا کلچہ ڈال کر کھلانے سے بند کر دینا چاہیے

او بماء سویق الشعیر قد طبخ فیہ السفرجل و ان کان مع القراقر الریاح و لم یکن معہ العطش فعلاجہ سقی بزر المرو المقلو المسحوق والمصطکی المسحوق بماء الرمان و السفرجل **الفصل الثانی عشر** فی الزحیر و ھو ان عالج البطن الاعاجا متواترا مع خروجات رطوبات بلغمیۃ ذات رغوۃ قلیلۃ المقدار فان لم یکن معہ دم فعلاجہ ان یشرب دھن البنفسج ثلثۃ دراھم مع لب حب الرشاد المقلو و یطعم الترسیب و الخردل و لب الجوز بالخبز و ان کان معہ دم فیسقی دھن الورد بثلثۃ دراھم مع بزر الشاھسفرم المقلو و یطعم من صفرۃ البیض المشوی **الفصل الثالث عشر** فی القولنج و ھو قد یکون من بلغم لزج او ریح غلیظ و قد یکون لیبس ثفل من احشیۃ فان کان من البلغم اللزج و الریح الغلیظۃ فعلاجہ سقی الایارج فیقرا بدھن الخروع المصبوب علی ماء الخیار شنبر و القانید الاحمر و الغذاء بماء اللحم بلا خبز و ان کان من الیبس فعلاجہ ماء اللبن مع الخیار شنبر و القند الابیض و دھن اللوز و الغذاء عرق الاسفیدباج المطبوخۃ باللحم **الفصل الرابع عشر** فی الدیدان المتولدۃ فی البطن علاماتہا صفرۃ اللون

خواہ جو کے ستو پانی ہی جوش دیے ہوے کے ساتھ پلائین - اور اگر قراقر اور ریاح بھی ہمراہ اسہال کے ہو مگر پیاس نہو اُسکا علاج یہ ہی کہ تخم کنوچہ کو بریان کرکے پیسین اور مصطگی پیسی ہمراہ آب انار اور آب بہی کے پلائین **بارھوین فصل** زحیر یعنے پیچش کے بیان مین - پیچش سے مراد یہ ہی کہ زور سے شکم ثقل براز کو نکالے اور متواتر زور کرنے سے جو فضلہ خارج ہو اسکے ہمراہ رطوبات بلغمی کفدار بھی تھوڑی تھوڑی مقدار کے خارج ہوا کرین - پھر اگر خونی پیچش نہو علاج اُسکا یہ ہی کہ ساڑھے دس ماشہ چنبیلی کا تیل ہمراہ مغز حب الرشاد جسکو حرف ہلی کہتے ہین بریان کرکے دین اور مویز کلان دانہ برآوردہ اور رائی اور مغز اخروٹ ہمراہ روٹی کے کھلائین - اور اگر پیچش خونی ہو روغن گل ہمراہ ساڑھے دس ماشہ تلسی کے بیج بریان کیے ہوے کے پلائین اور زردی بیضہ بھنی ہوئی اُسکی غذا ہی **تیرھوین فصل** قولنج کے بیان مین قولنج کبھی بلغم چسپندہ سے عارض ہوتی ہی اور کبھی ریح غلیظ سے پیدا ہوتی ہی اور کبھی ثفل کے خشک ہو جانے سے عارض ہوتی ہی اگر یہ مرض بلغم چسپندہ اور ریح غلیظ سے عارض ہو اُسکا علاج ایارج فیقرا ہمراہ روغن بید انجیر کے جسکو آب خیار شنبر یعنے املتاس پر ڈالا ہو اور سرخ قسم کا قند بھی اسمین شریک کیا ہو اور غذا اُسکی ماء اللحم بدون روٹی کے - اگر قولنج براز کے خشک ہونے سے لاحق ہو اُسکا علاج انجیر کا پانی ہمراہ املتاس اور قند سپید اور روغن کنجد کے - اور غذا شوربا جو بطور اسفید باج گوشت مین پکایا ہوا ہو **چودھوین فصل** دیدان یعنے کیڑے جو پیٹ مین پیدا ہوتے ہین علامت اُسکی رنگ کی زردی

وسیلان الرطوبة من الفم ووجع البطن والغثیان وعلاجها سقی الایارج المرکب من الافتیمون وشحم الحنظل
وحب النیل والبرنج الکابلی وتلطیف الغذاء **الفصل الخامس عشر** فی وجع الکبد ان کان مع حمرة اللون وامتلاء
البدن فعلاجه ان یفصد الباسلیق ویسقی عصیر الهندباء بالسکنجبین البزوری ویطلی علی الکبد صندل ابیض مع ماء الورد والکافور
ویسقی العلیل ماء الشعیر والسکنجبین ویطعم ماء الحصرم بالخبز وان کان مع بیاض اللون وقلة العطش فعلاجه ان یسقی
العلیل الامروسیا فی کل درهم بماء الاصول والبزور ودهن اللوز المر والغذاء العصافیر والطیر البری **الفصل السادس عشر**
فی الاستسقاء سببه برد الکبد وانواعه ثلثة الطبلی وهو الذی اذا نقر علی البطن یکون له صوت کصوت الطبل والزقی وهو الذی یکون البطن فیه
کالزق المنفوخ واللحمی وهو الذی یکون البدن متورما ورما رخوا ینغمز بالاصابع وعلاجه الاول کالامراض اما النوعین الاولین
فالقیء واما النوع الثالث بالفصد واما بعد الاستحکام فاسهال الطبیعة بالهلیلج الاصفر والغاریقون والخیارشنبر وماء الشاهترج

اور رطوبت کا منہ سے بہنا اور پیٹ مین درد رہنا اور متلی رہنی۔ علاج اسکا یہ ہی کہ ایارج کو افتیمون اور
شحم حنظل اور حب النیل اور برنج کابلی سے بنا کر استعمال کرین اور غذائے لطیف کھلائین **پندرھوین**
فصل درد جگر کے بیان مین اگر یہ درد سرخی رنگ اور امتلائے اخلاط بدنی سے عارض ہو اسکا
علاج یہ ہی کہ فصد باسلیق کی داہنے ہاتھ سے کھولین اور نچوڑا ہوا پانی کاسنی کا سکنجبین بزوری کے
ہمراہ پلائین۔ اور جگر پر صندل سپید گلاب اور کافور ملا کر لگائین اور ایسے مریض کو آب جو اور سکنجبین
پلائین۔ اب انگور خام روٹی کے ساتھ اسکو کھلایا جائے اور اگر سپیدی رنگ کی زبان اور ہونٹون
مین ہو اور پیاس مین کمی ہو اسکا علاج یہ ہی کہ معجون امروسیا ہر روز ساڑھے تین ماشہ ہمراہ اسی
ماء الاصول اور بزور کے روغن بادام تلخ ملا کر پلائین اور غذا اسکی گوشت گنجشک اور دریائی چریون
کا گوشت ہی **سولھوین فصل** استسقا کے بیان مین اور سبب اسکا جگر کا مزاج سرد ہو جانا ہی
اقسام استسقا کے تین ہین طبلی اور یہ وہ قسم ہی کہ اگر پیٹ کو ٹھونکین اور بجائین ڈھول
بجنے کی سی آواز آئے اور دوسری قسم استسقا کی زقی ہی اسمین پیٹ کی صورت مثل پھولی
ہوئی مشک کے ہوتی ہی۔ تیسری قسم استسقا کی لحمی ہی اسمین تمام بدن سوجا ہوا ہوتا ہی
مگر ورم نرم ڈھیلا ہوتا ہی کہ انگلیون سے دبانے سے دب جاتا ہی اور گڑھا پڑتا ہی۔ علاج اسکا ابتدا
مین طبلی اور زقی کا قے کرنے سے کیا جاتا ہی۔ اور لحمی کا علاج ابتدا مین فصد سے کرنا چاہیئے
اور بعد استحکام مرض کے مسہل ہلیلہ زرد اور غاریقون اور املتاس سے آب شاہترہ

والطرخشقوق مرة بعد اخرى **الفصل السابع عشر** في وجع الطحال وهو اذا كان مع اسود اللون وصبغ البول فعلاجه
فصد الاسيلم من اليد اليسرى وسقي عصير ورق الجلنار والهندباء والرطب مع السكنجبين البزوري فان كان معه كمودة اللون
او خضرة وكانت المعدة ضعيفة والهضم رديا فعلاجه سقي الايارج الفيقرا وتلطيف الغذاء وادرار البول بماء الاصول
والبزور وشراب العتيق الريحاني وتضميد الطحال **الفصل الثامن عشر** في اليرقان اذا اصفر جلد الانسان وحدقتاه
بعد احمان الاطعمة الغليظة ولم يكن به حمى فهو اليرقان فان كان معه دلائل الحرارة فعلاجه سقي ماء الهندباء والرازيانج
ثم طبيخ الاهليلج الاصفر والزبيب والخيار شنبر والغافث والغاريقون والغذاء السكباج الحامض وان لم يكن معه دلائل
الحرارة ظاهرة فعلاجه ان يسقى حب الغافث الليالي متواترة ويدخل الحمام ويشم الخل لينقي حدقتاه
المقالة الثامنة في امراض بقية الاعضاء وهي تشتمل على فصول **الفصل الاول** في وجع الكليتين

اور طرخشقوق یعنے صحرائی کاسنی سے بار بار دینے سے کیا جاتا ہی **سترھوین فصل** طحال یعنے تلی کے درد کے بیان مین یہ درد اگر ہمراہ سیاہی زبان کے ہو اور پیشاب رنگین آتا ہو اسکا علاج فصد رگ اسلیم کے بائین ہاتھ سے ہی (یہ وہ رگ ہی جو کہ چھنگلیا کی گائی مین چھوٹی سی ہوتی ہی) اور نچوڑا ہوا پانی گلنار اور کاسنی کا ہمراہ سکنجبین بزوری کے۔ اور اگر درد طحال کے ہمراہ تیرگی رنگ کی خواہ ہری سبزی رنگ کی ہو اور معدہ بھی ضعیف ہو اور ہضم غذا کا خراب ہوتا ہو اسکا علاج یہ ہی کہ ایارج فیقرا پلائین اور تلطیف غذا کی کرین اور پیشاب ادرار کی تدبیر ماء الاصول اور بزور اور شراب کہنہ پلانے سے۔ اور طحال پر لیپ بھی لگانا چاہیئے **اٹھارھوین فصل** یرقان کے بیان مین۔ جسوقت جلد بدن آدمی کی زرد ہو جائے اور دونون حدقہ چشم بھی زرد ہون اور یہ خرابی بعد خورش طعامہاے غلیظ کے پیدا ہوئی ہو اور تپ نہو اسی کو یرقان زرد سمجھنا چاہیئے۔ پھر اگر ہمراہ یرقان دلائل حرارت کے موجود ہون علاج اسکا آب کاسنی اور آب رازیانہ پلانا پھر اسکے بعد جوشاندہ ہلیلہ زرد اور مویز کلان اور املتاس کا قند ملاکر اور غاریقون بھی شریک کر دین اور غذا مین سکباج ترش تجویز کرین۔ (یہ غذا سرکہ ساگ ترکاری مناسب اور مصالح ڈال کر پکتی ہی) اور اگر حرارت کے دلائل ظاہر نہون اسکا علاج یہ ہی کہ حب غافث چند شب پی در پی پلائین اور حمام مین داخل کرین اور سرکہ سونگھائین تاکہ زردی آنکھون کی جاتی رہے **آٹھوان مقالہ** باقی ماندہ امراض اعضا کے بیان مین۔ اور اسمین چند فصلین ہین پہلی **فصل** دونون گردون کے

اذا امرض وجع الكلى وكان فى البول حمرة فعلاجه ان يفصد الباسليق ويسقى السكنجبين مع بزر قطونا وبزر الخيار بزر القثاء مقشرة فان لم يكف فيسهل الطبيعة بماء الفواكه والخيار شنبر والفانيذ الابيض وان بال دما فيسقى ماء الفرفخ والطين الارمنى ودم الاخوين والكندر والخشخاش وبزر الفرفخ وان كان فى البول رمل فيسقى بزر البطيخ وبزر الرازيانج والغذاء مزورة الماش والعدس وان حدث به سلس البول فيسقى ماء الشعير بالماء البارد ويطعم السمك الطرى **الفصل الثانى** فى امراض المثانة اذا تولدت الحصاة فى المثانة فعلاجه ان يسقى الفانيذ بطبيخ النانخواه وبزر الكرفس والرازيانج وبزر البطيخ بماء السكر والغذاء ماء الحمص بالشبت والكمون ودهن الجوز وان حدث تقطير البول فان لم يكن معه دلائل الحر فيسقى السنجرينا والاطريفل والجندبيدستر وفى الشتاء معجون البلادر ومعجون فنجنوش ويطعم الجز بالجوز فان كان مع دلائل الحر فعلاجه علاج الكليتين مع دلائل الحر **الفصل الثالث** فى امراض المقعدة اما الوجع والضربان العارض من ورم حار

جب گردہ کا درد عارض ہو اور پیشاب مین سرخی ہو اُسکا علاج یہ ہے کہ فصد باسلیق کی اُسی ہاتھ سے کرین جدھر کے گردہ مین درد ہے اور سکنجبین ہمراہ اسپغول اور تخم خیارین مقشر کے پلائین - اگر اسقدر تدبیر کافی نہو اسہال طبیعت آب فواکہ اور املتاس اور قند سفید سے کرین - اور اگر خون کا پیشاب آتا ہو ہمراہ درد گردہ کے آب خرفہ سبز اور گل ارمنی اور دم الاخوین اور کندر اور خشخاش اور تخم خرفہ پلائین اور اگر پیشاب مین ریگ آتی ہو تخم خربوزہ اور تخم رازیانہ کا شیرہ پلائین - غذا مونگ کا شلا اور مسور کا اور اگر سلسل البول پیدا ہو یعنے پیشاب بکثرت آتا ہو جو کے ستو آب سرد کے ہمراہ پلائین - اور تازہ مچھلی بھی اُسکی غذا ہے **دوسری فصل** مثانہ کے امراض مین - جب مثانہ مین پتھری پڑجائے اُسکا علاج یہ ہے کہ قند ہمراہ جوشاندہ اجوائن اور تخم کرفس اور رازیانہ اور تخم خربوزہ ہمراہ آب شکر کے پلائین - اور غذا آب نخود ہمراہ سویا اور زیرہ اور روغن اخروٹ کے - اور اگر تقطیر البول پیدا ہو یعنے قطرہ قطرہ پیشاب آتا ہو - اگر اُسکے ہمراہ دلائل حرارت کے نہون معجون سنجرینیا اور اطریفل اور شراب جندبیقون پلانی چاہیے - اور جاڑوں مین معجون بلادری اور معجون فنجنوش تناول کرین - اور روٹی ہمراہ اخروٹ کے کھلائی جائے - اور اگر اس مرض کے ہمراہ حرارت کے دلائل ہون اُسکا علاج وہی ہے جو گردہ کے امراض حارہ کا علاج اوپر لکھا گیا **تیسری فصل** - مقعد کے امراض مین - درد مقعد کا اور ضربان یعنی دھمک خواہ ٹپک مقعد مین فقط ورم گرم سے پیدا ہوتی ہے

فعلاجه ان يقعد العليل في ماء قد طبخ فيه البنفسج وقشور الخشخاش والشعير المقشر المدقوق وورق الخطمي وورق اللوبياء وتضميد الموضع بصفرة البيض ودهن الورد واما الباسور فهي اجسام يحدث من فساد الاغذية والسوداء ويكون داخل الشرج وقد يكون خارجه فان كانت مع سيلان الدم ودلائل الحرارة فعلاجه سقي اقراص الكهرباء واقراص الجلنار وان لم يكن مع دلائل الحرارة فعلاجه سقي حب المقل والاطريفل والغذاء الاسفيدباجات بالكرث

الفصل الرابع في خروج الماء من القضيب ان كان حدث من ضعف مواضع المني فعلاجه بالاطريفل المعجون بالحلتيت المطبوخ بالبلادر والغذاء المسخنات وان كان من حدة المني فعلاجه سقي البزور الباردة بالمخيض والغذاء المبردات

الفصل الخامس في امراض الانثيين اما الورم الحادث فيهما فعلاجه في اول الامر الفصد بالباسليق ويطلى الموضع بالصندل والكافور بماء الورد ثم يسهل الطبيعة باقراص البنفسج واقراص البرمكية وتضميد الموضع بدقيق الباقلاء وشحم الكلية والغذاء ماء الحمص مع دهن اللوز

علاج اسکا یہ ہے کہ بیمار کو ایسے پانی مین بٹھائین جسمین بنفشہ اور پوست خشخاش اور جَو مقشر کیے ہوئے اور برگ خطمی اور لوبیا کے پتون کو جوش دیا ہو - اور مقام درد پر زردی بیضہ اور روغن گل کا ضماد کرین - باسور مقعد مین دانہ خواہ مسہ ہین جو فساد سے غذا کے اور خلط سودا سے پیدا ہوتے ہین اور اندر سر سفرہ کے اور اسکے عضلا اور پٹھہ مین ہوتے ہین - اور کبھی مسہ باہر سفرہ کے بھی ہوتے ہین - پھر اگر مسون سے خون بھی نکلتا ہو اور دلائل حرارت کے بھی ہون اُنکا علاج قرص کہربا اور قرص گلنار کا استعمال کرنے سے کرین - اور اگر دلائل حرارت کے ہون اُسکا علاج حب المقل اور اطریفل کھلا کر کیا جائے - اور غذا اسفید باج کے اقسام ہمراہ گندنے کے

چوتھی فصل قضیب سے منی مذی وغیرہ رطوبتون کے خارج ہونے کا بیان - اگر یہ مرض بسبب ضعف آجانے مواضع منی کے لاحق ہو یعنے اوعیہ منی کے ضعیف ہوگئے ہون اُسکا علاج یہ ہے معجون اطریفل ہمراہ جوشاندہ حلتیت کے تناول کرین اور غذا ایسے دین جو گرمی پیدا کرنے والی ہون - اور اگر جریان کا مرض منی کی حدت اور تیزی سے پیدا ہوا ہو اُسکا علاج تخمہائے سرد کو ہمراہ دوغ کے پلانے سے کرنا چاہیئے اور سرد غذائین کھلائی جائین

پانچوین فصل انثیین کے امراض کا بیان - دونون خصیون مین اگر ورم آجائے اُسکا علاج ابتدا مین یہ ہے کہ فصد باسلیق کی کھولی جائے اور ورم پر صندل اور کافور گلاب مین پیس کر ضماد کرین - پھر اسکے بعد مسہل قرص بنفشہ اور قرص برمکیہ کا دین اور آرد باقلا اور بہاڑی بکری کے گردن کی چربی کا لیپ کرین اور غذا آب نخود خام ہمراہ روغن بادام

الفصل السادس في الفتق وهو نزول بعض الامعاء والرياح الغليظة الى الانثيين لانسلاخ المجرى فينبغي ان يشد المجرى بعصابة شدا وثيقا ويطعم العليل بالسكنجبينا ومعجون الفودنج **الفصل السابع** في افراط الطمث وضعف الباه اما افراط الطمث فعلاجه فصد الباسليق واسهال الطبيعة بحب الاصطمخيقون والغذاء الخليات والزيرباج واما ضعف الباه فاذا عرض بالمحرور فيسقى المخيض الدسم الحلو واللبن بالسكر والترنجبين ويطعم السمك الطرى المقلو حارا وان عرض بالمبرود فيسقى الزنجبيل المربى والجنديقون ويطعم البيض النيم برشت مع دار فلفل والعصافير المقلوة ويسقى بالشراب العتيق

الفصل الثامن في النقرس وعرق النساء ووجع المفاصل والحدبة بسبب هذه العلل وهو وقوع النزلة الا ان النزلة اذا وقعت في مفصل ابهام القدم كان نقرسا وان وقعت في مفصل الورك كان عرق النساء وان وقعت في مفاصل فقرات الظهر كان حدبة وان وقعت في المفصل مطلقا كان وجع المفاصل كالنحو

چھٹی فصل - فتق کے بیان مین - یہ مرض بعض آنتون کے خواہ ریاح غلیظ کے انثیین مین اُتر آنے سے پیدا ہوتا ہی بسبب پھیل جانے اور کشادگی مجرائے انثیین کے - لہذا مناسب ہی اُسی مجری کو استواری سے باندھین اور بیمار کو ہمیشہ سنجبینا اور معجون فودنجی کھلایا کرین **ساتوین فصل** خون حیض کے بافراط آنے کا بیان اور ضعف باہ کا بیان حیض کی افراط کا علاج یہ ہی کہ فصد باسلیق کی کھولی جائے اور مسہل دین حب اصطمخیقون سے اور غذا ایسی جنمین سرکہ پڑتا ہی اور زیرباج جو ایک قسم شوربے کی ہی - اور ضعف باہ اگر گرم مزاج والے کو لاحق ہو اُسکو مٹھا دہی جسمین چکنائی بھی ہو اور دودھ ہمراہ شکر اور ترنجبین کے کھلائین اور تازہ مچھلی بھُنی ہوئی گرما گرم کھاتا رہے - اور اگر سرد مزاج والے کو ضعف باہ کا مرض ہو اُسکو سونٹھ کا مربا اور شراب جندبقون کھلائین - اور انڈا نیم برشت کرکے دارفلفل پسی ہوئی چھڑک کر کھاجائے - اور کباب بھُنے ہوئے کنجشک کے بھی اُسکی غذا ہی اور شراب کہنہ پینے کا التزام کرین - **آٹھوین فصل** نقرس اور عرق النسا اور وجع مفاصل اور حدبہ کے بیان مین - یہ سب بیماریان ایک ہی سی ہین - مگر فرق یہ ہی کہ اگر نزلہ پاؤن کے انگھوٹھے کے جوڑ مین پڑے اُسکو نقرس کہتے ہین - اور اگر ورک یعنے کنارۂ کمر کے جوڑ مین نزلہ اُترے اُسکو عرق النسا کہتے ہین اور اگر پیٹھ کی گریون کے جوڑ مین نزلہ پڑجائے اُسکو حدبہ یعنے کوٹر نکل آنا کہتے ہین - اور اگر بدن کے اور جوڑون مین نزلہ اُترے اُسکو وجع مفاصل کہتے ہین اور یہ سب امراض دو حال سے خالی نہین ہین

اما ان یکون مع دلائل الحرارة فعلاجه فصد الباسلیق والقیفال و یسقی طبیخ الاهلیلجین والسورنجان والسنا المکی والشاهترج
والشاهسفرم و یجب فیه تلطیف الغذاء والاحتراز من الجماع والغذاء المزورات بماء الحمص وان کان معه دلائل البرودة فعلاجه
القیء فی کل اسبوع مرتین بعد الطعام المقطع البلغم ثم یسقی حب الاصطمحیقون والاستعمال الحقنة الحادة والغذاء ماء الحمص
بدهن اللوز **الفصل التاسع** فی الدوالی وداء الفیل اما الدوالی فهو عروق غلاظ ملتویة یظهر فی الساق بسبب الدم
السوداوی ینصب الیها وعلاجه بعد ان یفصد الباسلیق ثم اسهال الطبیعة بما یخرج السوداء واما داء الفیل فهو ما یعظم فیه
العضو و یغلظ بسبب مادة غلیظة سوداویة تنصب الی الرجل فعلاجه القیء مرة بعد اخری ثم اسهال الطبیعة بحب السورنجان مرات متوالیة و
تلطیف الغذاء **المقالة التاسعة** فی العلل الظاهرة فی ظاهر الجسد و الحمیات وهی تشتمل علی فصول **الفصل الاول**
فی السعفة الرطبة وسببها تکاثف المادة الرطبة فی ظاهر الجسد وعلاجها الفصد وتنقیة البدن بالاهلیلجین و حب الاصطمحیقون

یا تو انکے ہمراہ دلائل حرارت کے ہون اسکا علاج فصد باسلیق اور سرارو کی ہر اور جوشاندہ ہلیلہ زرد اور
سیاہ اور سورنجان اور سنامکی اور شاہترہ اور تلسی کا پلائین - اور تلطیف غذا کی اس مرض مین واجب ہی
اور جماع سے پرہیز کرنا بھی واجب ہی - غذا اشیا کے اقسام آب نخود مین طیار کرکے اور اگر ان امراض کے
ہمراہ برودت کے دلائل ہون بس علاج انکی قی کرانی ہر ہفتہ مین - دو مرتبہ بعد طعام اور ایسی
قی کرائی جائے جو کہ بلغم کو پارہ پارہ کرکے بعد اسکے حب اصطمحیقون کھلائی جائے اور تیز حقنہ
دیا جائے - اور غذا آب نخود روغن بادام کے ہمراہ **نوین فصل** دوالی اور داء الفیل کے
بیان مین - دوالی موٹی رگین پاؤن کی پنڈلی مین پھولی ہوئی نکلتی ہین خون سوداوی کے
سبب سے جو ان رگون کی طرف ریزش کرتا ہی - علاج انکا یہ ہر کہ ابتدا فصد باسلیق سے
کیجائے پھر ایسا مسہل دیا جائے جس سے مادہ سوداوی خارج ہو اور داء الفیل وہ مرض ہی
جس سے پاؤن موٹا (مثل ہاتھی کے پاؤن کے) ہو جاتا ہی بسبب مادہ غلیظ سوداوی کے جو پاؤن پر گرتا ہی
علاج اسکا قی کرانی بار بار اسکے بعد حب سورنجان سے پے در پے مسہل دینا چاہیے اور غذا کی تلطیف کرنی
نوان مقالہ ان امراض کے بیان مین جو ظاہر بدن مین پیدا ہوتے ہین اور تپونکا بیان بھی اسی
مقالہ مین ہوگا - یہ مقالہ چند فصلون پر شامل ہی **پہلی فصل** سعفہ تر کے بیان مین (یہ
پھنسیان سر مین اور چہرہ پر نکلتی ہین) سبب انکا تکاثف اور سمٹ جانا مادہ رطب کا
ظاہر جسد مین ہوتا ہی - علاج اسکا فصد سرارو کی اور تنقیہ بدن کا دونون ہلیلا اور اقیمون سے

واصلاح الغذاء ويطلى الموضع بدهن الحنظل او الشمع والغذاء الخبز الابيض واللحم الخفيف **الفصل الثاني في البهق والجذام**
اما البهق فعلاجه القيء بعصير الفجل والسكنجبين وان لم يكف فيسقى ثم بتر من لوغاذيا او من اياريج جالينوس وتلطيف الغذاء واما
الجذام فعلاجه الفصد واسهال الطبيعة بما يخرج السوداء مرة بعد اخرى ويطلى جسده كل ليلة ترياق الافاعي منقوعا في الشراب
ويسقى اللبن الحليب وفي كل يوم بدهن البنفسج ودهن القرع والغذاء الاسفيدباجات **الفصل الثالث في الحكة والجرب** فهما
ان كانا مع دلائل كثرة الدم فالعلاج الفصد واسهال الطبيعة بحب الصبر وبالاهليلج الاصفر والورد والمصطكي والغذاء الخبز السميذ
واللحم الخفيف ويحترز من الجماع والشراب ويكثر الحمام بعد التنقية **الفصل الرابع في الشرى والحصف** اما الشرى فعلاجه
طبيخ الاهليلج الاصفر واما الحصف فسببه كثرة ملوحة العرق مع قلة الاغتسال ويحدث ذلك من الهواء
الحار وعلاجه ان يسهل الصفراء ويلزم المواضع الباردة ويطلى الموضع ببزر البطيخ المقشر

اور اصلاح غذا کی کرنی چاہیئے - اور پھنسیون پر روغن کنجد اور موم کی قیروطی لگائین - اور غذا اسپید گیہون کی روٹی اور سبک قسم گوشت کی **دوسری فصل** بہق جسکو چھیپ کہتے ہین اور جذام کے بیان مین بہق کا علاج قی کرانا مولی کے نچوڑے ہوے پانی اور سکنجبین سادہ سے اور اگر یہ تدبیر کافی نہو ایارج لوغاذیا خواہ ایارج جالینوس کا استعمال کرین اور غذا کی تلطیف کرین - جذام کا علاج پہلے فصد اُسکے بعد اسہال کردینا مادہ سودا کا چند مرتبہ - اور بدن پر ہر شب تریاق افاعی کو شراب مین بھگو کر لگائین اور دودھ پلائین - اور ہر روز روغن بنفشہ اور روغن کدو کی ناس لین اور غذا اسفیدباج کے اقسام کھلائین **تیسری فصل** تر اور خشک کھجلی کے بیان مین - یہ دونون مرض اگر دلائل کثرت خون کے ہمراہ ہون پس علاج انکا فصد ہی اور حب صبر سے مسہل دیا جائے اور ہلیلہ زرد اور گلسرخ اور مصطگی بھی مسہل کے ادویہ مین داخل ہو اور غذا سپید روٹی اور گوشت سبک کھلایا جائے اور جماع اور شراب سے پرہیز کرین اور بعد تنقیہ یعنے فصد اور مسہل کے بعد حمام مین بکثرت نہائین **چوتھی فصل** شری یعنے پتی اور حصف یعنے انڈھوریون کے بیان مین - پتی اُچھلنے کا علاج یہ ہی کہ جوشاندہ ہلیلہ زرد کا پلایا جائے - اور انڈھوریون کا سبب یہ ہی جو پسینا بدن سے نکلتا ہی اُسمین شوریت زیادہ ہوتی ہی اور یہ شخص نہانے کا استعمال چونکہ بہت کم کرتا ہی لہذا یہ کثافت بدن مین ہوتی ہی - یہ مرض خواہ ایسا پسینا گرم ہوا مین پیدا ہوتا ہی - علاج اُسکا یہ ہی کہ مسہل صفرا کا دیا جائے اور سرد مقامات مین رہنے کا التزام کرین - اور جہان انڈھوریان پڑ گئی ہون اُنپر تخم خربوزہ مقشر

المسحوق ومع ماء الورد **الفصل الخامس** في الحصبة والجدري والثولول اما الحصبة والجدري فعلاجهما سقي ماء الشعير بالسكر وسقي ماء الرمان الاملسي بدهن الورد ويسقي سويق الشعير بالماء البارد والجلاب ويسقي بعد تليين الطبيعة ماء الشعير بالطباشير المعمولة ببزر الحامض ثم ماء الثعلب بالسكر واما الثآليل فعلاجها طبيخ الافتيمون وسقي اللوغاذيا وايارج روفس **الفصل السادس** في الاورام اذا لم يكن الورم في عضو مجاور للاعضاء الرئيسة فيجب ان يبدأ في علاجها في الرادعات ثم يتدرج في خلط المحللات بها الا وقت الانتهاء ثم يقتصر على المحللات عند الانحطاط والورم اما دموي او صفراوي او سوداوي او بلغمي اما الدموي فعلامته حمرة وزيادة حرارة الملمس وحمرة اللون والضربان واما الصفراوي فعلامته حرقة وزيادة حرارة الملمس وصفرة اللون وعلاج النوعين الفصد ثم الاسهال بطبيخ الهليلج وماء الفواكه ان كان في البدن اخلاط غليظة ثم يطلي الموضع باطلية المبردة وان كان سوداويا

آب سرد مین پیس کر طلا کرین **پانچوین فصل** حصبہ اور جدری یعنے چیچک کی دونون قسمین جسکو خسرا اور بڑے دانون کی چیچک کہتے ہین - اور ثولول یعنے مسہ کا بیان - حصبہ اور جدری کا علاج یہ ہر کہ آب جو ہمراہ شکر کے پلائین اور آب انار ہمدانہ روغن گل ملاکر - اور جَو کے ستو آب سرد مین خواہ جلاب مین گھول کر پلائین اور بعد نرم ہوجانے طبیعت کے آب جَو جسمین تخم حماض کو بھی پکایا ہو ہمراہ طباشیر کے اسکو پلایا جائے - پھر آب مکوے سبز ہمراہ شکر کے - اور مسہ کا علاج یہ ہر کہ جوشاندۂ افتیمون اور ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس کا استعمال کرین **چھٹی فصل** اورام کے بیان مین - اگر ورم کسی ایسے عضو مین ہو جو قریب عضو رئیس کے واقع ہر مناسب ہر کہ ابتدا اُسکی علاج رادعات سے کیجائے یعنے ایسی چیزین جو مادہ کو ہٹادیتی ہین - بعد اُسکے رادعات کے ساتھ محللات بھی رفتہ رفتہ ملاتے رہین تا اینکہ ورم اپنے زمانۂ انتہا کو پہونچے بعد ازان بروقت انحطاط کے فقط محلل دواؤن پر اکتفا کرین - ورم یا مادہ دموی سے پیدا ہوتا ہر یا صفراوی مادہ سے یا سوداوی مادہ سے یا بلغمی مادہ سے دموی ورم کی علامت یہ ہر کہ ورم مین جلن ہوتی ہر اور چھونے سے کسی مقام ورم کے گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہر رنگ ورم کا سُرخ ہوتا ہر اور ٹپک بھی اُسمین ہوتی ہر - صفراوی ورم کی علامت سوزش اور ملمس کی حرارت زیادہ اور ورم مین زردی رنگ دونون قسم ورم کا علاج پہلے فصد اُسکے بعد مسہل دینا جوشاندہ ہلیلہ اور آب فواکہ سے ہر اگر بدن مین اخلاط غلیظ بھرے ہون پھر بعد مسہل کے موضع ورم پر سرد چیزون کو طلا کرنا چاہیے - اور اگر ورم سوداوی ہو

فعلامته صلابة الموضع وبرودة الملمس وسواد اللون وعلاجه الاسهال بما يخرج السوداء وان كان بلغميا فعلامته ان يكون رخوا بحيث يدخل فيه الاصبع ويكون ابيض بارد الملمس وعلاجه اسهال الطبيعة بما يخرج البلغم **الفصل السابع** فی السرطان والخنازير اما السرطان فهو ورم صلب له اصول كثيرة وعلاجه الفصد من الاكحل واسهال المتواتر بطبيخ الافتيمون ويحذر الاغذية الحارة والمولدة للسوداء كالعدس والباذنجان والغذاء لحوم الحملان والدجاج والشراب الرقيق واما الخنازير فسببها سوء الهضم والتخم وعلاجها تقليل الغذاء وترك العشاء وتعديل شرب الماء ثم اسهال الطبيعة بما يخرج البلغم واصلاح مزاج الدماغ بالمعاجين المقوية وطلى العضو العليل بالمحللات والمنضجات **الفصل الثامن** فی الحميات الحمى اما ان تكون قصيرة الزمان او طويلة الزمان فان كانت قصيرة الزمان فهى حمى يوم وان كانت طويلة الزمان فاما ان تكون مادية

علامت اسکی صلابت موضع ورم کی اور چھونے سے مقام ورم کا سرد محسوس ہونا۔ علاج اسکا یہ ہر کہ مسہل دین ایسی چیزون سے جو خلط سودا کو خارج کرتی ہون۔ اور اگر ورم بلغمی ہو علامت اسکی یہ ہر کہ نرم اور ڈھیلا ہو اسقدر کہ دبانے سے انگلی اسمین گھس جائے اور سپیدی رنگ مین ہو اور چھونے سے مقام ورم کا سرد معلوم ہو علاج اسکا مسہل دینا ایسی دواؤن سے جو اخراج بلغم کا کرین **ساتوین فصل** سرطان اور خنازیر کے بیان مین۔ سرطان ورم سخت سوداوی ہر اسکی جڑین بہت سی ہوتی ہین علاج اسکا یہ ہر کہ فصد ہفت اندام کی کردین اور پے در پے مسہل دین جوشاندہ افتیمون کا۔ اور گرم غذائین اور خلط سودا کی پیدا کرنے والی غذاؤن سے پرہیز کرین جیسے مسور اور بینگن مناسب یہ غذا ہر گوشت برہ ماہہ کا اور گوشت مرغ کا اور شراب رقیق پینے کے واسطے۔ خنازیر یعنے کنٹھ مالا اسکا سبب بدہضمی اور تخمہ ہر۔ اور علاج اسکا غذا مین کمی کرنی اور رات کی غذا بالکل چھوڑ دینی اور انداز مناسب پر پانی پینا اسکے بعد مسہل بلغم دینا اور مزاج دماغ کی اصلاح ایسے معجون کھلانے سے جو مقوی دماغ ہین کرین۔ اور جہان جہان کنٹھ مالا کی گٹھلیان پڑی ہون وہان دوائے محلل اور منضج کو لگانا چاہیے **آٹھوین فصل** تپون کے بیان مین تپ یا تو دیر تک چڑھی رہتی ہر یا تھوڑی دیر کے بعد اتر جاتی ہر اور جاتی رہتی ہر۔ اگر تھوڑے زمانہ تک رہے اسکو حمی یوم کہتے ہین مثلاً ایک روز خواہ دو روز کے بعد جاتی رہے اور اگر زیادہ دنون تک رہے۔ اسکی دو صورتین ہین یا تو کسی مادہ سے پیدا ہوئی ہو

او لا تكون فان لم تكن مادية فهي حمى الدق التي تعرض في الاعضاء الاصلية وان كانت مادية فمادتها لا تخلو اما ان تكون داخل العروق او خارج العروق فان كانت داخل العروق فينقسم الى دموية وصفراوية وبلغمية وسوداوية وان كانت خارج العروق فينقسم الى صفراوية وبلغمية وسوداوية ولا تكون دموية اما حمى اليوم فهي التي تحدث من الجلوس في الشمس والمشي فيها ايام الصيف او من اكل الاغذية الحارة او من الغضب الشديد والتعب علاجها الاشربة الباردة والربوب الباردة الممزوجة بالماء المبرد بالثلج وينبغي ان يدخل الحمام بعد زوال الحمى ويغتسل بالماء الفاتر ويلطف غذاءه يوما او يومين واما حمى الدم فهي المطبقة وحدوثها اما من عفونة الدم واما من كثرة غليانه وعلاجها الفصد واخراج الدم الكثير وتبريد المزاج بماء الرمان الحامض وان كانت الطبيعة يابسة يسقى ماء الاجاص والعناب والتمر الهندي بالطبرزد والغذاء مزورة الماش والقرع بدهن اللوز وان كانت الطبيعة معتدلة-

---

یا بلا کسی مادہ کے لاحق ہو- اگر بلا مادہ ہو اُسکو تپ دق کہتے ہین جو اعضاے اصلی مین بدن کے لاحق ہوتی ہی- اور اگر کسی مادہ سے پیدا ہوئی ہی دو حال سے یہ بھی خالی نہین یا تو مادہ تپ کا اندر رگون کے ہی یا رگون سے باہر ہی (مثلاً جگر اور معدہ اور سینہ اور آنتون مین ہی) پھر اگر مادہ رگون کے اندر ہی وہ مادہ دموی ہی یا صفراوی یا بلغمی یا سوداوی- اور اگر مادہ تپ کا رگون سے باہر ہی اُسکی تین صورتین یا صفراوی مادہ ہوگا یا بلغمی یا سوداوی اور دموی مادہ رگون سے باہر نہین ہوتا ہی حمی یومی جو دو تین روز رہتی ہی یہ وہ تپ ہی جو دھوپ مین بیٹھنے سے اور دھوپ مین چلنے سے گرمیون کے دنون مین اور گرم غذاؤن کے کھانے سے اور غضب شدید سے اور تعب سے پیدا ہوتی ہی- علاج حمی یوم کا شربتہاے سرد اور ربوب سرد جو برف سے سرد کیے ہوے پانی مین ملا کر استعمال کیے جائین- اور مناسب ہی کہ بعد زوال تپ کے حمام مین داخل ہو اور نیم گرم پانی سے نہائے- اور غذا مریض کی ایک روز خواہ دو روز لطیف تجویز کیجاے/ خون کے مادہ سے جو تپ لاحق ہوتی ہی اُسکو مطبقہ کہتے ہین (یعنے ہر وقت بڑھی رہتی ہی نہ رات کو اُترتی ہی نہ دن کو) یہ تپ یا تو خون کی عفونت سے پیدا ہوتی ہی یا خون مین زیادہ جوش آجانے سے اور علاج اسکا فصد اور خون کا مقدار زائد سے خارج کر دینا اور تبرید مزاج خون کی آب انار ترش ملا کر کرنی چاہیے اور اگر طبیعت مین قبض ہو آب آلوے بخارا اور عناب اور تمر ہندی شکر سپید ملا کر پلائین اور غذا مونگ اور کدو کا شلہ روغن بادام سے بگھار کے دین- اور اگر تری اور خشکی مین درمیانی حالت ہو

فالغذاء العدسية الحامضة وماء الحصرم بدهن اللوز واما حمى الصفراء داخل العروق فهي المحرقة وعلاجها الفصد واخراج الدم بقدر
الحاجة واسهال الطبيعة بماء الاجاص والتمر الهندي والشيرخشت ويلزم العليل اقراص الكافور سحرا وماء الشعير عند طلوع الشمس
واما حمى الصفراء خارج العروق فينقسم الى الخالصة وهي التي لا تزيد مدة نوبتها على اثني عشر ساعة وهي الغب وغير
خالصة وهي التي تزيد مدة نوبتها على اثني عشر ساعة وهي شطر الغب وعلاج النوعين الفصد والقيء وقت النوبة
بالماء الفاتر والسكنجبين واسهال الطبيعة بماء الفواكه والتمر الهندي والخيار شنبر ونحو ذلك وفي يوم الراحة
يعطي ماء الشعير غدوة وعشيا واما حمى البلغم داخل العروق فعلاجها الفصد ثم اسهال الطبيعة بما يخرج البلغم
والغذاء ماء الشعير واما حمى البلغمي خارج العروق فعلاجها تنقية المعدة بماء الفجل والسكنجبين البزوري
واكل الجلنجبين والغذاء ماء الشعير وماء الحمص بدهن اللوز واما حمى السوداء خارج العروق وداخلها فهي حمى الربع يجيء بعد يومين

پس غذا مسور کی کوئی چیز ترش کی ہوئی اور آب انگور خام روغن بادام کے ہمراہ کھلائیں۔ صفراوی مادہ کی تپ اگر اندر رگون کے ہو اُسکو تپ محرقہ کہتے ہین۔ اُسکا علاج فصد ہے اور بقدر حاجت کے خون کا خارج کردینا اور مسہل دینا آب آلوے بخارا اور تمر ہندی اور شیرخشت سے اور صبح صادق کے وقت التزام رہے کہ بیمار کو قرص کافور تناول کراوین اور طلوع آفتاب کے وقت آب جو پلایا جائے۔ صفراوی تپ جسکا مادہ رگون سے باہر ہوتا ہے اُسکی دو قسمین ہین ایک تو وہ ہے جسکی نوبت یعنے تپ چڑھی رہنے کا زمانہ بارہ گھنٹہ سے زیادہ نہین ہوتا اور اُسکو غب کہتے ہین۔ دوسری قسم وہ ہے کہ بارہ گھنٹہ سے زیادہ اُسکا زمانہ دورہ کا ہو اُسکو شطر الغب کہتے ہین۔ دونون قسم کا علاج یہ ہے کہ فصد کیجائے اور بروقت نوبت کے نیم گرم پانی اور سکنجبین سے قے کرائیں اور آب فواکہ اور تمر ہندی اور املتاس وغیرہ سے مسہل دین اور بروز راحت یعنے جسروز تپ نہین چڑھتی ہے آب جو صبح اور شام اُسکو پلائیں۔ بلغمی تپ کا مادہ اگر رگون کے اندر ہے اُسکا علاج فصد سے شروع کرین پھر اُسکے بعد مسہل ایسی چیزون سے دین جو بلغم کا اخراج کردے اور غذا آب جو کھلائی جائے۔ جس بلغمی تپ کا مادہ رگون سے باہر ہے اُسکا علاج تنقیہ معدہ کا مولی کے پانی اور سکنجبین بزوری پلاکر قے کرانے سے کرین اور گلقند زیادہ کھلائیں اور غذا اُسکو آب جو اور نخود آب روغن بادام ملاکر دینی چاہیے۔ سوداوی تپ رگون کے اندر کے مادہ سے ہو خواہ باہر کے مادہ سے اُسکو ربع کہتے ہین اس تپ مین

حفظ القوة لتبلغ المنتهى فانها من الامراض المزمنة وما لم يظهر علامات النضج غذي المريض بالفراريج ويسقى
يوم النوبة السكنجبين بالماء الفاتر ويمنع العليل عن الغذاء قبل النوبة واذا ظهر آثار النضج فيجب ان يسقى
طبيخ الهليلج الاسود الهندي مع الخيارشنبر والترنجبين ويجب ان يكون الغذاء بقصد ادرار البول بماء الكرفس
والرازيانج واذا انقصت حدة الحمى فيلزم العليل حب الغافث ويطعم الفراريج واما الحمى المركبة فهي التي اختلفت
ادوارها ولتختلف احوال المحموم حتى يكون يوما اصلح ويوما افسد واختلطت العلامات والدلائل
فعلاجها اختلاف الادوية بحسب الاعراض الظاهرة واما حمى الدق فمن شانها ان تحدث عقيب
حميات متطاولة وعلاماتها ذوبان اللحم وسقوط القوة ورقة الصوت وغور العينين
وحمرة لون الوجنتين وعلاجها ان يلزم العليل ماء الشعير ودخول الحمام كل يوم والسكون في الهواء البارد الرطب

قوت مریض کی حفاظت کا زیادہ خیال کرنا چاہیے تا اینکہ یہ تپ اپنے زمانہ منتہی کو پہونچ جاے اسلیے کہ یہ تپ امراض مزمنہ سے ہی جو دیر تک اور زمانہ دراز تک رہتی ہی (بیس برس تک یہ تپ رہتی ہی) اور جبتک نضج کا ظہور علامات سے نہو مریض کو غذا چوزہ مرغ سے دیجائے- اور بروز نوبت سکنجبین نیمگرم پانی مین گھول کر پلائین - اور غذا سے بیمار کو نوبت یعنے تپ چڑھنے سے پہلے منع کردین - جب آثار نضج کے نمایان ہون واجب ہی کہ جوشاندہ ہلیلہ سیاہ ہندی ہمراہ املتاس اور ترنجبین کے پلائین - زیادہ تر توجہ طبیب کی بطرف ادرار بول کے ہے آب کرفس اور رازیانہ پلاکر - اور جب تیزی تپ کی کم ہوجائے مریض کو بالتزام حب غافث دیجائے اور چوزون کا گوشت غذا مین اُسکے رہے - مرکب تپ وہ ہی جسمین احوال مریض تپ کے مختلف ہون اسطرح سے کہ ایک روز بحالت تپ اُسکی حالت اچھی اور ایک روز نہایت خراب اور زبون ہو اور اختلاط علامات اور دلائل کا ہو یعنے ملی جلی علامات ہو خاص کسی مادہ کا پتا نہ لگتا ہو - علاج ایسی مرکب تپ کا مختلف طرح کی دواؤن سے کرنا چاہیے جیسا اختلاف اعراض کا ہوتا ہو - تپ دق کی شان سے یہ ہی کہ بعد ایسی تپون کے لاحق ہوتی ہی جو زمانہ دراز تک رہتی ہین - علامات اُسکے گھلجانا گوشت کا اور قوت کا ساقط ہوجانا آواز کا باریک ہوجانا آنکھون کا اندر گھس جانا دونون رخسارون کا رنگ سُرخ ہوجانا - علاج اُسکا یہ ہی کہ بیمار بالتزام آب جو پیا کرے اور روزانہ حمام مین داخل ہوا کرے

والجلوس في الماء الفاتر والتمريخ بدهن البنفسج ويوضع على صدره دائما خرقة مبلولة بالورد الذي خلط فيه الصندل والكافور
مبردة بالثلج والغذاء السمك المشوي والخيار والقثاء وله معالجات اخرى تعلو عن مرتبة هذا المختصر **المقالة العاشرة**
فيما قوى الاطعمة والاشربة المالوفة وهي تشتمل على فصول **الفصل الاول** في الحبوب الحنطة حارة رطبة في الدرجة الاولى
الشعير بارد رطب في الدرجة الاولى وهو اقل غذاء من الحنطة الجاورس بارد يابس في الثانية الحمص حار رطب
في الدرجة الاولى العدس بارد في الدرجة الاولى يابس في الثانية الباقلا بارد يابس في الدرجة الاولى الحلبة
حارة في الدرجة الثانية يابسة في الاولى الماش بارد رطب في الدرجة الاولى اللوبيا حار رطب الارز حار قابض
في الدرجة الاولى يابس في الثانية السمسم حار لين في الدرجة الاولى الخشخاش بارد في الاولى يابس في
الثالثة بزر الكتان حار لين الشهدانج حار يابس في الدرجة الثانية **الفصل الثاني** في اللحوم والبيض
لحم الغنم حار رطب ما خلا التيس فانه بارد يابس اللحم البقر بارد يابس لحم العجل معتدل لحم الحيوان البري

اور نیمگرم پانی مین بلکہ شیر گرم مین بیٹھے اور روغن بنفشہ کی بدن مین مالش کرے اور سینہ پر اسکے ہمیشہ
کپڑا گلاب اور صندل اور کافور سے تر کیا ہوا رکھا رہے برف سے ٹھنڈا کیا ہوا - غذا اسکو مچھلی بھنی ہوئی
اور کھیرا ککڑی سے تجویز کیجائے - اور تپ دق کے ایسے ایسے علاج ہین جنکا بیان اس مختصر کتاب
کے درجہ سے بالا ہی **دسوان مقالہ** قوتہاے طعام اور شراب کی جنکے کھانے کی عادت جاری ہی
اور اسمین چند فصلین ہین **پہلی فصل** حبوب کے بیان مین یعنے دانہ کے اقسام جو کھائے جاتے ہین
گیہون درجہ اول مین گرم تر ہی - جَو پہلے درجہ مین سرد تر ہی اور غذائیت اسمین کم ہی بہ نسبت گیہون کے
باجرہ (اور کنگنی بھی ایک قسم اسکی ہی) دوسرے درجہ مین سرد خشک ہی - چنہ پہلے درجہ مین گرم تر ہی - مسور
پہلے درجہ مین سرد ہی دوسرے درجہ مین خشک ہی - باقلا پہلے درجہ مین سرد خشک ہی - میتھی دوسرے درجہ
مین گرم ہی اور پہلے درجہ مین خشک ہی - مونگ پہلے درجہ مین سرد تر ہی - لوبیا پہلے درجہ مین گرم تر ہی -
چاول گرم اور قابض درجہ اول مین اور خشک درجہ دوم مین ہی - کنجد گرم اور نرم درجہ اول مین ہی
دانہ خشخاش پہلے درجہ مین سرد ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی - تخم کتان یعنے السی گرم اور نرم ہی
شہدانج جو گول اور سیاہ مرچ کے برابر ہوتا ہی درجہ دوم مین گرم خشک ہی **دوسری فصل** گوشت اور انڈون
کے بیان مین - بھیڑ اور بکری کا گوشت گرم تر ہی سوائے اس بکرے کے جو سانڈ ہو اور مادہ بکری کو گابھن
کرتا ہو - اسکا گوشت سرد خشک ہوتا ہی - گائے کا گوشت سرد خشک ہی گوسالہ کا گوشت معتدل ہی صحرائی جانورون کا

احرّ وايبس من لحم الحيوان الاهلي لحم العصافير حار يابس في الثانية لحم الطير المائي ابرد وارطب من لحم غيره من
الطيور لحم السمك الطري بارد رطب سريع الانهضام البيض فصفرة بيض الدجاج حارة وبياضه بارد وكل بيضة
فقوتها تناسب قوة ما بيضه **الفصل الثالث** في اللبنيات الالبان كلها باردة رطبة الا ان البان البقر ابرد
وارطب من البان الغنم السمن حار لبن الزبد اقل حرارة الجبن الطري بارد رطب والجفيف حار يابس والعتيق
حار يابس **الفصل الرابع** في البقول الكراث حار يابس الطرخون والنعنع حاران يابسان السلق بارد رطب
والجرجير حار يابس الكزبرة بارد رطب البصل حار يابس الثوم حار يابس الخس بارد رطب الاسفاناخ معتدل الحر
والبرد الكرفس حار يابس الباذروج حار رطب الشبت حار يابس الهندباء بارد يابس حب الرشاد والفجل
حاران يابسان القرع بارد رطب الفودنج حار يابس الحماض بارد يابس الكشوث حار يابس الفرفخ

زیادہ گرم اور خشک ہوتا ہے بہ نسبت پلے ہوئے جانورکے - گنجشک کا گوشت دوسرے درجہ مین گرم خشک ہے - دریائی خواہ پانی مین رہنے والے پرندون کا گوشت سرد تر زیادہ ہے بہ نسبت اور چڑیون کے - تازہ مچھلی سرد تر ہے اور زود ہضم - انڈون کی یہ کیفیت ہے مرغی کے انڈون کی زردی گرم ہے اور سپیدی سرد ہے - ہر ایک انڈے کی قوت مناسب قوت اسی حیوان کے ہے جسکا وہ انڈا ہے **تیسری فصل** دودھ کے بیان مین سب اقسام دودھ کے سرد تر ہین مگر گاے کا دودھ زیادہ تر سردی اور تری مین بہ نسبت غنم یعنے گوسپند کے دودھ کے ہے گھی کا مزاج گرم ہے اور نرم بھی ہے - مسکہ اور مکھن مین حرارت کمتر ہے تازہ پنیر سرد تر ہے اور سوکھا ہوا پنیر گرم خشک ہے اور کہنہ پنیر زیادہ گرم خشک ہے **چوتھی فصل** بقول یعنے ترکاریون اور ساگ کے بیان مین - گندنا گرم خشک ہے طرخون (جو ساگ ہے مثل پودنیہ کے ملک ایران مین روٹی کے ساتھ کھایا جاتا ہے) اور پودنیہ دونون گرم خشک ہین - چقندر سرد تر ہے جرجیر یعنے سپندان سپید گرم خشک ہے - کشنیز یا کوتھمیر سرد تر ہے - پیاز گرم خشک ہے - لہسن گرم خشک ہے کاہو کا ساگ سرد تر ہے - پالک کا ساگ حرارت اور برودت مین معتدل ہے کرفس یعنے اجمود گرم خشک ہے - بادروج جسکو ہندی مین بابری کہتے ہین گرم تر ہے - سوئے کا ساگ گرم خشک ہے ہری کاسنی سرد خشک ہے ورحب الرشاد یعنے تراتیزک اور مولی یہ دونون گرم خشک ہین - کدو سرد تر ہے پودنیہ ہندی گرم خشک ہے - حماض یعنے چوکا سرد خشک ہے - کثوث یعنے امل بیل گرم خشک ہے فرفخ یعنے تبھو

بارد لين البقلة اليمانية باردة رطبة الملاذ الربيعي بارد رطب والذي يتقي منه حار يابس الباذنجان حار يابس اما اصول البقول فالفجل
حار يابس قاطع للبلغم الكرنب حار يابس نفاخ الجزر حار رطب بطئ الانهضام الشلجم حار رطب سريع الانهضام **الفصل الخامس** في
الفواكه اما الرطبة فالعنب حار رطب مسهل الطبيعة التين والجوز حار رطب الرمان الحلو معتدل الحرارة والرطوبة والحامض
بارد يابس العناب حار رطب مسكن الدم الخوخ بارد رطب الكمثرى والسفرجل باردان يابسان مقويان للمعدة الاجاص بارد رطب المشمش بارد
رطب التفاح بارد يابس مقو للقلب البطيخ الحلو حار رطب وغير الحلو بارد رطب التوت الاسود حار لين والابيض معتدل الحرارة القثاء والخيار
باردان رطبان اما الفواكه اليابسة فالعناب معتدل الحر غليظ الفستق حار باعتدال اللوز الحلو حار لين باعتدال الفندق
معتدل الحرارة الجوز حار يابس الخوخ معتدل الحرارة المشمش الحلو معتدل الحر والحامض بارد والفستق حار يابس
الزبيب حار لين الزيتون الاسود حار يابس والابيض بارد يابس **الفصل السادس** في الرياحين الورد بارد

سرد تر ہی - بقلۂ یمانیہ یعنے چولائی سرد تر ہی - لبلاب ربیعی یعنے عشق پیچان سرد تر ہی - اور خریف مین
جو لبلاب پیدا ہوتی ہی گرم خشک ہی - بیگن گرم خشک ہی جو ترکاری کہ جڑون کی قسم سے کھائی جاتی ہی
مولی کی جڑ گرم خشک ہی بلغم کو قطع کرتی ہی - کرنب جسکو کرم کلہ کہتے ہین گرم خشک ہی اور نفاخ ہی
گاجر گرم تر ہی اور دیر مین ہضم ہوتی ہی - شلجم گرم تر ہی اور جلد ہضم ہوتا ہی **پانچوین فصل**
فواکہ رطبہ یعنے تر میوہ جات کا بیان - انگور گرم تر ہی اور مسہل طبیعت بھی ہی انجیر اور اخروٹ
گرم تر ہین - میٹھا انار حرارت اور رطوبت مین معتدل ہی اور کھٹا انار سرد خشک ہی عناب گرم تر ہی
خون کی حرارت مین سکون پیدا کرتا ہی - شفتالو سرد تر ہی - امرود اور بہی دونون سرد خشک
ہین اور معدہ کو تقویت دیتے ہین آلوے بخارا سرد تر ہی مشمش یعنے زرد آلو سرد تر ہی سیب
سرد خشک ہی اور مقوی قلب ہی - میٹھا خربوزہ گرم تر ہی اور جو خربوزہ شیرین نہو سرد تر ہی مترجم
شاید مراد بطیخ سے تربوزہ ہو متن سیاہ توت گرم اور نرم ہی اور سپید توت کی حرارت معتدل
ہی - ککڑی اور کھیرا دونون سرد تر ہین - سوکھے ہوے میوہ جات پس عناب خشک کی حرارت
معتدل ہی اور غلیظ ہی - پستہ گرم باعتدال ہی بادام شیرین گرم ہی اور نرم باعتدال ہی - فندق
یعنے بندق کی حرارت معتدل ہی - اخروٹ گرم خشک ہی شفتالو کی حرارت معتدل ہی - زرد آلو اگر میٹھا ہی تو اسکی
حرارت معتدل ہی اور اگر ترش ہی سرد ہی - پستہ گرم خشک ہی - مویز کلان گرم ہی اور نرم ہی - زیتون کالا
جو سیاہ ہو گرم خشک ہی - اور سپید پھل سرد خشک ہی چھٹی فصل پھولونکے بیان مین - گلاب کا پھول سرد

قابض السوسن حار یابس النرجس حار لین البنفسج بارد لین المرزنجوش حار یابس الثمام حار یابس النسرین والشاهسفرم
مائلان الی الحر والیبس الخزامی حار یابس والفلنجمشک حار یابس الخیری معتدل الحر اللفاح بارد مخدر الجلنار
معتدل الحر الیاسمین الاخضر حار یابس والابیض معتدل الآس بارد قابض البابونج حار یابس الکافور
بارد یابس **الفصل السابع** فی ادهان دهن النخل معتدل الحر والیبس دهن الجوز حار یابس دهن
اللوز معتدل الحر واللین دهن بزر الکتان حار یابس دهن الزیت بارد یابس دهن البنفسج معتدل البرودة و
الرطوبة دهن الورد بارد یابس قابض دهن الیاسمین والنسرین حاران یابسان دهن الخلاف معتدل الحر والبرد دهن الخشخاش بارد
مخدر منوم دهن الشهدانج حار یابس دهن الخردل حار یابس دهن الفستق حار لین دهن النیلوفر بارد رطب دهن المرزنجوش حار یابس دهن السوسن
حار یابس دهن النرجس حار لین **الفصل الثامن** فی الطیب المسک قوی الحرارة والیبوسة العنبر لین حار رطب العود الهندی معتدل الحر والیبس

اور قابض ہے۔ سوسن گرم خشک ہے۔ نرگس گرم اور نرم ہے گل نبفشہ سرد اور نرم ہے۔ دونے مروے کا
پھول گرم خشک ہے۔ ثمام جو ایک خوشبودار گھاس ہے گرم خشک ہے۔ نسرین یعنے سیوتی کا پھول اور
تلسی کا پھول دونون مائل بطرف حرارت اور یبوست کے ہین۔ خزامی یعنے گل شب بو گرم خشک ہے
فرنجمشک گرم خشک ہے گل خیرو حرارت مین معتدل ہے۔ لفاح یعنے برگ یبروج سرد ہے اور مخدر ہے
گلنار کی حرارت معتدل ہے۔ چنبیلی کا سبز پھول گرم خشک ہے اور سپید قسم کی چنبیلی معتدل ہے۔
آس جسکو ہندی مین ادھیرہ کہتے ہین قابض ہے۔ بابونہ گرم خشک ہے۔ کافور سرد خشک ہے۔
سا توین **فصل** روغن کے بیان مین۔ روغن کنجد حرارت اور یبوست مین معتدل ہے۔
اخروٹ کا روغن گرم خشک ہے۔ روغن بادام کی حرارت معتدل ہے اور نرم ہے۔ السی کا تیل
گرم خشک ہے۔ روغن زیتون سرد خشک ہے۔ روغن نبفشہ برودت اور رطوبت مین معتدل ہے
روغن گل سرد خشک اور قابض ہے چنبیلی اور سیوتی کا تیل دونون گرم خشک ہین روغن بید
حرارت اور برودت مین معتدل ہین۔ روغن خشخاش بارد ہے اور مخدر ہے اور نیند پیدا کرتا ہے
روغن شہدانہ گرم خشک ہے۔ رائی اور سرسون کا تیل گرم خشک ہے۔ روغن پستہ گرم ہے اور نرم ہے
روغن نیلوفر سرد تر ہے۔ دونے مروے کا تیل گرم خشک ہے۔ روغن سوسن گرم خشک ہے روغن نرگس
گرم اور نرم ہے آٹھوین **فصل** خوشبو کے بیان مین مشک کی حرارت قوی ہے اور یبوست بھی۔
عنبر کی حرارت [illegible]

الكافور يابس بافراط وهو مركب من جوهرين احدهما بارد والآخر يابس بافراط الصندل معتدل البرد الزعفران والقرنفل
حار لين جوزبوا حار لين القسط حار يابس السك بارد يابس السنبل معتدل الحر يابس البسباسة حار يابس القاقلة حار يابسة
الفصل التاسع في التوابل الكزبرة اليابسة معتدلة في الحر واليبس الكمون والسعتر والكرديا والنانخواه والشونيز والفلفل
والدارصيني والزنجبيل والخولنجان والاشق والانجدان كلها حارة يابسة والخردل حار يابس **الفصل العاشر** في الزرواصير
الخل بارد يابس المري حار يابس الثوم المربى بالخل معين على الهضم قليل الحرارة وكذلك البصل المربى
الخل العتيق حار لطيف مدر للبول الاشترغار حار غليظ **الفصل الحادي عشر** في
الانبذة والاشربة والربوب اما الانبذة فنبيذ العنب حار رطب والعتيق حار يابس ونبيذ
الزبيب معتدل الحر والرطوبة تفاح ونبيذ التمر والدبس لين اما الاشربة والربوب فالسكنجبين السكري الساذج بارد

کافور بارد یابس بافراط ہی اور یہ مرکب دو جزو جوہری سے ہی ایک سرد ہی اور دوسرا خشک ہی
بافراط۔ صندل کی برودت معتدل ہی۔ زعفران اور لونگ گرم اور نرم ہی اگر تازہ ہو۔ جائے پھل
گرم اور نرم ہی۔ قسط یعنے کٹ گرم خشک ہی۔ سک یعنے عصارہ آملہ تازہ جو خشک کر لیا ہو سرد خشک ہی
سنبل جسکو بالچھڑ کہتے ہین۔ حرارت مین معتدل ہی اور خشک ہی بسباسہ یعنے جاوتری گرم
خشک ہی۔ چھوٹی الایچی گرم خشک ہی **نوین فصل** مصالح کے بیان مین جنکو توابل کہتے ہین کشنیز خشک
یعنے تخم کشنیز خشک اور تر ہونے مین معتدل ہی۔ زیرہ اور شاہترہ اور کراویا اور اجوائن اور کلونجی اور
سیاہ مرچ اور دارچینی اور سونٹھ اور ادرکھ اور کلیجن اور اشق جسکو کاندر کہتے ہین اور انجدان جسکو
ہینگ کہتے ہین یہ سب گرم خشک ہین اور رائی بھی گرم خشک ہی **دسوین فصل** زرد اصیر الخل یہ ایک
قسم کی نانخورش ہی جو سرکہ سے پکائی جاتی ہی یہ سرد خشک ہی۔ مری جسکو آبکامہ کہتے ہین گرم خشک ہی
لہسن سرکہ مین پروردہ کیا ہوا ہضم پر معین ہی اور حرارت اسکی کم ہو جاتی ہی اسی طرح اگر پیاز کو سرکہ کہنہ
مین پروردہ کرین گرم ہی اور لطیف ہی اور پیشاب کا کرتا ہی۔ انجدان کی جڑ گرم ہی اور غلیظ ہی **گیارھوین**
فصل نبیذ کے بیان مین اور شراب کا بیان بھی اسی فصل مین ہی۔ نبیذ انگور کی گرم
تر ہی اور اگر کہنہ ہو جاوے گرم خشک ہی۔ نبیذ مویز کلان کی حرارت اور رطوبت مین معتدل ہی اور
تفاخ ہی اگر تازہ ہو۔ اور نبیذ چھوہارے کی اور دوشاب نرم ہی شراب یعنے شربت اور رب کے

نافع للمعدة ناقص البلغم عنها والسکنجبین المتخذة بالاصول والبزور الكثير حرارة نافع المعدة شرب البنفسج معتدل في
الحر والبرد رب التفاح والسفرجل باردان عاقلان للبطن رب الحصرم بارد يابس مسكن العطش رب الرمان جيد المعدة
مسكن الغثيان رب التوت بارد مطلق للطبيعة جيد الحرارة **الفصل الثاني عشر** في المربيات الجلنجبين السكري مقوي المعدة مسخن
والعسلي اقوى الحرارة منه البنفسج المربى معتدل الحر والبرد ملين للبطن الزنجبيل المربى بالعسل مسخن للمعدة الهليلج الكابلي المربى بالعسل
مقو للمعدة حافظ الشباب السفرجل والتفاح المربيان مقويان للمعدة حاران يابسان حابسان للاسهال الصفراوي
الاترج المربى مسخن المعدة **الفصل الثالث عشر** في احوال الطبخ اما الاسفيدباجات فملينة والجبنات
مجففة والمركب منهما مثل الزيرباج معتدل واللبنيات باردة والمتخذ من المياه المعتصرة كالحصرم والرمان والسماق
والتفاح فقوتها مثل قوة عصاراتها اما الحلويات فالعسل معين على الهضم والعجيني غليظ مولد السدد والله اعلم بالصواب

اور معدہ کو نافع ہے نکالنے والی بلغم کی ہے۔ اور سکنجبین بنائی ہوئی اصول اور تخم سے حرارت مین زیادہ ہے معدہ
کو نافع ہے۔ شربت بنفشہ حرارت اور برودت مین معتدل ہے۔ سیب کا اور بہی کا رب یہ دونون سرد ہین اور
روانی شکم کو بند کرتے ہین۔ انگور خام کا رب سرد خشک ہے اور پیاس مین سکون پیدا کرتا ہے۔ اور توت کا رب سرد ہے
روانی شکم پیدا کرتا ہے حرارت کے واسطے عمدہ ہے **بارھوین فصل** مربون کے بیان مین۔ گلقند جو شکر سے بنائی
جائے مقوی معدہ ہے اور معدہ کو گرم کرتی ہے۔ اور شہد سے بنا ہوا گلقند حرارت مین اس سے خوب تر ہے۔ بنفشہ مربے
حرارت اور برودت مین معتدل ہے اور ملین شکم ہے۔ سونٹھ کا مربے جو شہد سے بنا ہو معدہ کا مقوی ہے اور شباب کی حفاظت
کرتا ہے بہی اور سیب کا مربا دونون معدہ گرم کے مقوی ہین اور صفراوی دستون کو بند کر دیتے ہین۔ اترج یعنی
نیبو کا مربا معدہ کو گرم کر دیتا ہے **تیرھوین فصل** پکائی ہوئی گیلی چیزون کے بیان مین اسفیدباج یعنی وہ شوربا
جسمین مصالح نہ پڑے ہون ایسا شوربا ملین ہوتا ہے۔ اور جلباب جنکو سکباج بھی کہتے ہین یعنی وہ شوربا جو سرکہ
کے ذریعے سے پکایا گیا ہو مجفف اور خشکی پیدا کرنے والے ہین اور مرکب دونون سے جیسے زیرباج جو سرکہ اور فواکہ سے
طیار ہوتا ہے معتدل ہے دودھ کی بنائی ہوئی چیزین اور جو نچوڑے ہوے پانی سے بنائی جائین جیسے انگور خام
اور انار اور سماق اور سیب کے فشردہ سے انکی قوت مثل قوت عصارہ مذکورہ کے ہے حلوا اور مٹھائی
کے اقسام اگر شہد سے بنائی جائین ہضم پر معین ہوتے ہین اور عجینی غلیظ ہے اور سدہ پیدا کرتی ہے

واللہ اعلم بالصواب

خاتمہ از طرف مترجم

اس رسالہ کا ترجمہ خاکسار غلام حسنین کنتوری لکھنوی نے بیسوین جمادی الثانیہ ۱۳۰۵ھ کو شروع کیا اور بتیسوین ماہ مذکور کو بحمداللہ ختم ہوا اگرچہ یہ رسالہ مختصر ہے مگر مبتدی کے واسطے اسکا زبانی یاد کر لینا بڑے بڑے مطالب کے سمجھنے پر معین ہے انشاء اللہ تعالیٰ اور اسکے بعد چونکہ موجز القانون درس مین طلبہ کے ہے لہذا اسکا ترجمہ آج ہی سے شروع کرتا ہون اور توضیح مطالب مین اسکے ایسی کوشش کرونگا تاکہ طلبہ کو بدون وقت کے سمجھنا مطالب کا آسان ہو جاے وما توفیقی الا باللہ وعلیہ توکلت والیہ المصیر فقط

خاتمۃ الطبع

بعد حمد خدا و نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طلبہ علم دوست کو بشارت ہو کہ اس زمان بہجت اقتران مین دار وے شفاے بیماران نسخہ صحت مریضان۔ دستور الاطباے نامدار قانون علم طب مروجہ دیار وامصار۔ کتاب مشہور و درسی اعنی قانونچہ عربی [illegible] عربی مصنفہ حسین بن اسحاق کا اردو ترجمہ موسوم بہ ترجمہ قانونچہ اردو و ترجمہ رسالہ قبریہ اردو جسکو سرآمد علماے متقدمین سرخیل کملاے متاخرین۔ سند الفضلاء الفخام راس الحکماء العظام مستجمع شرائف ملکیہ عالم عدیم النظیر فی البریہ مولوی حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے واسطے افادۂ خاص و عام کے بہ ایماے مالک مطبع اودھ اخبار نہایت کوشش سے حل مطالب کے ساتھ اردو زبان مین صاف صاف ترجمہ فرمایا تاکہ طلبہ کم استعداد بھی اس متن متین کے فہم نکات سے محروم نہ رہین اور اس کتاب کے فیض سے بہرہ یاب ہوان۔ اس ترجمہ کے طرز تحریر مین ایک لطف مزید یہ رکھا گیا ہے کہ ہر صفحہ کے حصہ بالائی مین عبارت متن بخط النسخ اور حصہ زیرین مین اسی قدر عبارت کا ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔ پس یہ ترجمہ اسی طرح سے حامل المتن ہے۔ الحمد للہ علی احسانہ کہ یہ ترجمۂ عزیز الوجود مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بماہ۔ نومبر ۱۸۹۲ء مطابق ماہ۔ ربیع الاول ۱۳۱۰ھ حلیۂ طبع سے ہرسفت ہو کر مطبوع کافۂ انام اور عزیز دلہاے خاص و عام ہوا

فہرست ترجمہ اردو کتاب قانونچہ

مضمون	صفحہ
پہلا مقالہ امور طبیعہ کے بیان مین اور اسمین چند فصلین ہین فصل اول ارکان اور امزجہ کے بیان مین	۲
دوسری فصل اخلاط کے بیان مین	۶
تیسری فصل اعضا کے بیان مین	۱۱
چوتھی فصل قوتون کے بیان مین	۱۲
پانچوین فصل بقیہ امور طبیعیہ کے بیان مین	۱۵
دوسرا مقالہ تشریح کے بیان مین اور اسمین سات فصلین ہین	۱۷
پہلی فصل ہڈیون کی تشریح مین	،،
دوسری فصل بیان مین بقیہ اعضا مفردہ کے	۱۹
تیسری فصل اعضاے مرکبہ کے بیان مین	۲۱
چوتھی فصل ریہ اور قلب کے بیان مین	۲۴
پانچوین فصل حجاب سینہ اور معدہ اور آنتون کے بیان مین	،،
چھٹی فصل جگر کے بیان مین	۲۵
ساتوین فصل بقیہ اعضاے مرکبہ کے بیان مین	۲۶
تیسرا مقالہ احوال بدن انسان کے بیان مین اسمین پانچ فصلین ہین	۲۷
فصل اول صحت اور مرض کے بیان مین	،،
دوسری فصل اسباب ضروری کے بیان مین	۲۹
تیسری فصل اسباب ممرضہ کے بیان مین	۳۳
چوتھی فصل بیان مین علامات کے جو احوال بدن پر دلالت کرتے ہین	۳۶
پانچوین فصل اُن علامات کے بیان مین جو احوال بدن پر از راہ اخلاط کے دلالت کرتے ہین	۳۷
چوتھا مقالہ نبض اور تفسرہ کے بیان مین اور اسمین چھ فصلین ہین	۳۸

مضمون	صفحہ
پہلی فصل بسائط اقسام نبض کے بیان مین	۳۸
دوسری فصل نبض کے انواع و اقسام مرکب کے بیان مین	۴۲
تیسری فصل پیشاب کے رنگ کے بیان مین	۴۵
چوتھی فصل قوام بول اور رایحہ بول کے بیان مین	۴۶
پانچوین فصل صفائی اور کدورت پیشاب کے بیان مین	۴۷
چھٹی فصل رسوب کے بیان مین	،،
پانچوان مقالہ صحیح آدمیون کی تدبیر اور علاج مین بیمارون کے عام طریقہ سے اسمین دس فصلین ہین	۵۰
فصل اول تدبیر ماکول اور مشروب مین	،،
دوسری فصل ریاضت کے بیان مین اور دلک یعنی مالش کے بیان مین	،،
تیسری فصل نہانے کی تدبیر حمام مین خواہ بدون حمام کے بیان مین	۵۱
چوتھی فصل تدبیر خواب اور بیداری کے بیان مین	۵۲
پانچوین فصل فصول سالانہ کے بیان مین	،،
چھٹی فصل حاملہ عورت اور مرضعہ کی تدبیر کے بیان مین	۵۴
ساتوین فصل لڑکون اور جوانون اور اڈھیڑ اور مشائخ کے تدبیر کے بیان مین	۵۵
آٹھوین فصل علاج مین بیمارون کے	،،
نوین فصل بیان مین فصد اور حجامت یعنے پچھنے لگانے کے بیان مین	۵۹
دسوین فصل قے اور مسہل اور حقنہ کے بیان مین	،،
چھٹا مقالہ سر کے امراض کے بیان مین اور اسمین چند فصلین ہین	۶۰

مضمون	صفحہ
پہلی فصل صداع یعنے دردِ سر کے بیان مین اور شقیقہ یعنے آدھاسیسی اور گھمنی کے بیان مین	٦٠
دوسری فصل سرسام کے بیان مین	٦١
تیسری فصل مالیخولیا کے بیان مین	٦٢
چوتھی فصل مرگی کے بیان مین	//
پانچوین فصل سکتہ کے بیان مین	٦٣
چھٹی فصل فالج اور لقوہ کے علاج مین	//
ساتوین فصل زکام کے بیان مین	٦٤
آٹھوین فصل رمد کے بیان مین	//
نوین فصل ضعف بصر اور آنسوؤن کے بہنے کے بیان مین	//
دسوین فصل کان کے درد کے بیان مین	٦٥
گیارھوین فصل ناک کی بیماریون کے علاج مین	//
بارھوین فصل دانت اور ڈاڑھون اور مسوڑھے کے درد کے علاج کے بیان مین	٦٦
تیرھوین فصل خوانیق کے مرض کے بیان مین	//
ساتوان مقالہ سینہ سے ناف کے نیچے تک کے اعضا کی بیماریون کے بیان مین اسمین اٹھارہ فصلین ہین	٦٧
پہلی فصل کھانسی کے علاج مین	//
دوسری فصل ذات الریہ کے بیان مین	٦٨
تیسری فصل سل کے علاج مین	//
چوتھی فصل ربو یعنے سانس پھولنے کے علاج مین	٦٩
پانچوین فصل خفقان یعنے دھڑکن کے علاج مین	//
چھٹی فصل نفث الدم یعنے خون تھوکنے کے بیان اور علاج مین	٧٠
ساتوین فصل ضعف معدہ کے بیان مین	//
آٹھوین فصل غشی کے بیان مین	٧١
نوین فصل بغص یعنے مُرودڑہ کے علاج مین	//
دسوین فصل ہچکی کے بیان مین	//
گیارھوین فصل ہیضہ کے بیان مین اور دستون کی بیماری کے بیان مین	٧٢
بارھوین فصل زحیر یعنے پیچش کے بیان مین	٧٣
تیرھوین فصل قولنج کے بیان مین	//
چودھوین فصل دیدان یعنے کیڑے جو پیٹ مین پیدا ہوتے ہین اُنکے بیان مین	//
پندرھوین فصل دردِ جگر کے بیان مین	٧٤
سولھوین فصل استسقا کے بیان مین	//
سترھوین فصل طحال کے درد کے بیان مین	٧٥
اٹھارھوین فصل یرقان کے بیان مین	//
آٹھوان مقالہ باقی ماندہ امراض اعضا کے بیان مین اسمین نو فصلین ہین	//
پہلی فصل گُردون کے درد کے بیان مین	//
دوسری فصل مثانہ کے امراض کے بیان مین	٧٦
تیسری فصل مقعد کے امراض کے بیان مین	//
چوتھی فصل قضیب سے منی اور مذی وغیرہ رطوبتون کے خارج ہونے کے بیان مین	٧٧
پانچوین فصل انثیین کے امراض کے بیان مین	//
چھٹی فصل فتق کے بیان مین	٧٨
ساتوین فصل خون حیض بافراط آنے اور ضعف باہ کے بیان مین	//
آٹھوین فصل نقرس اور عرق النسا اور وجع مفاصل اور حدبہ کے بیان مین	//
نوین فصل دوالی اور داء الفیل کے بیان مین	٧٩
نوان مقالہ اُن امراض کے بیان مین جو ظاہر بدن مین	//

پیدا ہوتے ہین اسمین آٹھ فصلین ہین	
پہلی فصل سعفہ تر کے بیان مین	۷۹
دوسری فصل بہق جسکو چھیپ کہتے ہین اسکے بیان مین	۸۰
تیسری فصل تر اور خشک کھجلی کے بیان مین	//
چوتھی فصل شرے یعنے پتی اور حصف یعنے اندھوریون کے بیان مین	//
پانچوین فصل شرے یعنے ی یعنے چیچک کی دونون قسمین اُنکے بیان مین	۸۱
چھٹی فصل اورام کے بیان مین	//
ساتوین فصل سرطان اور خنازیر کے بیان مین	۸۲
آٹھوین فصل ثتون کے بیان مین	//
دسوان مقالہ تو تہاے طعام اور شراب کے بیان مین اسمین تیرہ فصلین ہین	۸۶
پہلی فصل حبوب کے بیان مین	//

دوسری فصل گوشت اور انڈون کے بیان مین	//
تیسری فصل دودھ کے بیان مین	۸۷
چوتھی فصل بقول یعنے ترکاریون اور ساگ کے بیان مین	//
پانچوین فصل ترمیوہ جات کے بیان مین	۸۸
چھٹی فصل پھولون کے بیان مین	//
ساتوین فصل روغن کے بیان مین	۸۹
آٹھوین فصل خوشبو کے بیان مین	//
نوین فصل مصالح کے بیان مین	۹۰
دسوین فصل زرواصبر النحل یعنے ایک قسم کی نا نخود رش کے بیان مین	//
گیارھوین فصل نبیذ کے بیان مین اور شراب کا بھی اسی فصل مین بیان ہے	//
بارھوین فصل مربون کے بیان مین	۹۱
تیرھوین فصل پکائی ہوئی گیلی چیزون کے بیان مین	۹۱